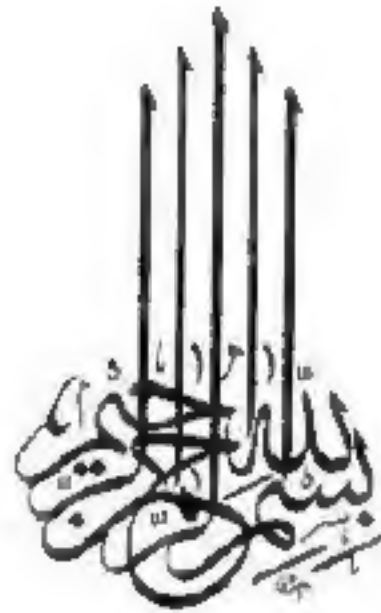


منتخب عام فہم

ایک ہزار احادیث

مجموعۃ افادات

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ
فقیر العصر حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی رحمہ اللہ
شیخ الاسلام مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ



منتخب عام فہم
ایک ہزار احادیث

عربی مرتب

خدمت حدیث جیسی مبارک سعادت میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے ادارہ نے جہاں احادیث پر مشتمل ضخیم عربی کتب شائع کی ہیں وہاں عوام الناس کیلئے عام فہم احادیث پر مشتمل ”درس حدیث“ کے نام سے سنی وار مجموعہ تیار کیا جو کہ بھلا اللہ عوام و خواص میں مقبول ہوا اور اس کے ذریعے گھروں، مساجد، مدارس و فائراور دیگر حلقہ احباب میں حدیث شریف کا درس شروع ہوا۔ اس درس حدیث کی 4 جلدیں شائع ہو چکی ہیں بقیہ زیر ترتیب ہیں۔ ان شاء اللہ حدیث کے ان عام فہم سنی وار دروس کا مبارک سلسلہ 30 جلدوں میں مکمل ہوگا۔ اللہ پاک شرف قبولیت عطا فرمائیں۔ آمین

اگر ”درس حدیث“ اجتماعی طور پر سننے سنانے کیلئے زیادہ مفید ہے تو زیر نظر ”منتخب ایک ہزار احادیث“ کا مجموعہ انفرادی مطالعہ کیلئے خاص طور پر مرتب کیا گیا ہے جس میں درج ذیل مستند کتب سے احادیث انتخاب کے بعد جمع کی گئی ہیں۔

حیات المسلمین مؤلف حکیم الامت مجدد ملت حضرت تھانوی قدس سرہ
جنت کا آسان راستہ مؤلف حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی رحمہ اللہ
آسان نیکیاں مؤلف شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم
مختصر قرآن فرمایا مؤلف شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم
اسلامی معاشرت مؤلف مولانا وحید الدین سلیم پانی پتی رحمہ اللہ

اس مجموعہ میں درج تمام احادیث مبارکہ مستند ہیں اور بوقت ضرورت مراجعت کیلئے ہر حدیث پر اصل کتاب کا حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔ ہر حدیث پر مختصر عام فہم عنوان لگایا گیا ہے اور بآسانی حدیث کے مضمون کو یاد کرنے کیلئے راوی کا نام حذف کر کے صرف حدیث

مبارک کا مقصد دے دیا گیا ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ ایک مسلمان کی زندگی کے تمام شعبوں سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عام فہم ارشادات مبارکہ اس مجموعہ میں آجائیں۔ بندہ اس کوشش میں کس حد تک کامیاب رہا۔ قارئین کرام سے قوی امید ہے کہ اپنی تجاویز سے ضرور مطلع فرمائیں گے تاکہ اگلا ایڈیشن قارئین کے حسب ذوق منظر عام پر لایا جاسکے۔

انسانی ہمت و کوشش کے بقدر صحیح کا التزام کیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود اخلاط کا رد جانا ممکن ہے اس بارہ میں بھی قارئین سے تعاون کی درخواست ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ ہم مسلمانوں کیلئے محسن ہی نہیں بلکہ محسن اعظم ذات ہے تو ایسے محسن کے احسانات اور محبت کا ایک تقاضا یہ بھی ہے کہ آپ کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف جو مختصر سے مختصر "صلی اللہ علیہ وسلم" ہے ضرور پڑھا جائے۔ اس کے پڑھنے پر ہمارا ہی دنیا و آخرت کا فائدہ ہے کہ نیکیوں میں اضافہ۔ گناہوں کا مٹنا اور درجات کا بلند ہونا وغیرہ... اسی جذبہ کے پیش نظر ہر حدیث پر جلی حروف میں یہ مختصر درود مبارک لکھا گیا ہے تاکہ ہر حدیث کے ساتھ اس کا تلفظ ہو جائے تو بڑی سعادت ہے۔

آخر میں تمام قارئین سے گزارش ہے کہ اس پرفتن دور میں اپنے ایمان کی حفاظت دینی فکر اجاگر کرنے اور اسلامی اقدار کو اپنانے کیلئے ضروری ہے کہ ہم اس جیسی غیر اشتقاقی عام فہم کتب کو زیادہ سے زیادہ خود بھی پڑھیں اور حسب استطاعت دوسروں تک پہنچائیں۔ ہو سکتا ہے ہماری کوشش معاشرہ کی اصلاح میں معاون ثابت ہو ورنہ ان شاء اللہ روزِ محشر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہو جانے کی امید تو ہے ہی۔ اللہ پاک اپنے فضل سے یہ دولت نصیب فرمادیں تو یہ ان کا فضل و کرم ہے۔

اللہ پاک اس مجموعہ کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازیں اور اسکی خیرہ برکات سے مہرب اور جملہ قارئین کو مالا مال فرمائیں۔ آمین (السلام)

محمد احمق عفی عنہ

۶ جولائی ۱۴۲۶ھ جنوری ۲۰۰۶ء

فہرست عنوانات

۷۷	مظلوم کی حمایت	۱۳	نقدِ بیا اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا
۷۷	پرہیزگاری اور تقویٰ	۱۶	قبولیت دعا کی شرائط
۸۱	عاقبت اندیشی	۱۷	اپنی جان کے حقوق ادا کرنا
۸۱	توکل علی اللہ	۱۹	مساجد کی تعمیر
۸۲	غور و فکر	۲۱	آدابِ مساجد
۸۳	تواضع	۲۳	مالداروں کو زکوٰۃ کی پابندی کرنا
۸۳	حیاء و شرم	۲۶	قربانی
۸۶	علم و مہربانی	۲۹	آمدنی و خرچ کا انتظام رکھنا
۸۷	نیک گمان رکھنا	۳۰	زحد اور فکرِ آخرت
۸۸	رحم و ملی	۳۳	گناہوں سے بچنا
۸۸	قیموں، بوزھوں اور زمینوں کے حقوق	۴۰	اسلام کی بنیادیں
۹۰	دنیا کی دولت	۴۳	نماز اور اس کے متعلقات
۹۱	عیب پوشی	۴۶	صدقہ خیرات
۹۲	شکر گزاری	۵۰	رجع اور عمرہ
۹۳	سفارش و مہرب	۷۴	امانت
۹۴	راست گوئی	۷۵	حق و جح کی تلقین کرنا

۱۱۶	گناہ کبیرہ	۹۲	ایک نئے وعدہ
۱۱۷	مکر و فریب	۹۳	خاموشی
۱۱۸	زبان کی حفاظت	۹۵	درگزر کرنا
۱۲۰	بیجا تعریف	۹۷	دانشمندی اور فراست
۱۲۱	غیبت	۹۹	غیرت
۱۲۳	لعنت کرنا	۹۹	قناعت
۱۲۴	جھوٹ اور لایعنی باتیں کرنا	۱۰۲	مہارات و دلجوئی
۱۲۵	ایمان	۱۰۲	عزت کی حفاظت
۱۲۶	شرک	۱۰۳	مظہورہ
۱۲۷	ایماندار کی پہچان	۱۰۳	خیر خواہی
۱۲۸	قرآن کریم کی رہنمائی میں چلنا	۱۰۵	إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ
۱۲۸	کھیل و تفریح	۱۰۶	اطمینان قلب
۱۲۹	رشوت	۱۰۶	بداخلاقی
۱۲۹	سختی و نپاشی	۱۰۷	بکس کی خدمت
۱۳۱	صدق	۱۰۹	بغض و عناد است
۱۳۲	سوال کی خدمت	۱۱۱	بہشی اڑانا
۱۳۳	پاکیزگی	۱۱۱	لاجی
۱۳۵	دوست اور ہم نشین	۱۱۲	ظلم
۱۳۷	ہمسایگی	۱۱۳	تقصیب
۱۳۹	ہمسائے کا تقاضا ایمان کا تقاضا ہے	۱۱۳	ریا دہ نمود
۱۳۹	عیادت	۱۱۴	خمس
۱۵۰	سلام	۱۱۵	فرور و تکبر

۱۹۱	تجارت کے ناجائز معاملات	۱۵۱	”اسلام علیکم“ کہنے کی اہمیت و فضیلت
۱۹۳	محنت اور مزدوری	۱۵۱	مضائقہ
۱۹۳	قرض اور اس کی ادائیگی	۱۵۱	تھنہ
۱۹۶	والدین	۱۵۲	مہمان داری
۲۰۰	ازدواجی زندگی	۱۵۳	علم و علماء
۲۰۲	بیوی کے ساتھ سلوک	۱۵۹	علمائے سو
۲۰۶	شوہر کو راضی رکھنا	۱۶۰	ماحق غصب کرنا
۲۰۶	بچیوں کی کفالت	۱۶۰	بڑی عمر
۲۰۸	بڑے بھائی کا حق	۱۶۱	نیک مسلمان
۲۱۰	واسطے ہاتھ سے کھاؤ	۱۶۲	اسلام میں نیک طریقہ کا اجراء
۲۱۱	پا جامہ ٹخنہ سے اونچا رکھو	۱۶۲	رضائے الہی
۲۱۲	جیننے کا طریقہ	۱۶۳	جنت کی ضمانت
۲۱۲	سلام کرنا	۱۶۷	صدقات جاریہ
۲۱۳	گالی نہ دو	۱۶۸	آخرت میں نسب کام نہیں دیگا
۲۱۶	مشائی اہل ردی	۱۷۱	خوش بختی
۲۲۱	عظیم ترین جہاد	۱۸۱	جہاد
۲۲۲	بہترین حکام	۱۸۲	معاشی زندگی... طالع کمال و حرم سے اجتناب
		۱۸۷	تجارت





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِينِ
وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَتَسَلِّمْ

دُرُودِ اِبْرَاهیمی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّا نَحْمَدُكَ بِحَمْدِكَ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ أَعْلَمُ بِمَا تُبَارِكُ بِهِ

وَمَا تُبَارِكُ بِهِ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

کتاب کا مطالعہ اس طرح کیجئے

۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَبِیۡۤہُ الْمُؤْمِنِ عَمِیۡرٌ مِّنْ عَمَلٍ۔ مومن کی انہی نیت اسکاتجسے عمل سے بہتر ہے۔
لہذا مطالعہ سے قبل اس بات کو ذہن نشین کر لیا جائے کہ ان احادیث کا
مطالعہ کس نیت سے کیا جائے۔ اگر عمل کی مبارک نیت ہو تو اللہ پاک سے قوی امید
ہے کہ وہ خود ہی ایسے اسباب توفیق عطا فرما دیتے ہیں کہ بندہ کیلئے ہر موقع پر صراط
مستقیم پر چلنا آسان ہو جاتا ہے اس لئے پہلے نیت کی درستی ضروری ہے۔

۲۔ مطالعہ کے دوران اگر کوئی حدیث سمجھ میں نہ آئے تو اسے نشان لگالیں
اور اگلی حدیث پڑھنا شروع کردیں بعد میں نشان زدہ احادیث کو اپنے کسی معتد
علیہ عالم سے براہ راست سمجھ لیں اور اس بارہ میں کوتاہی نہ فرمائیں۔

۳۔ یومیہ ۱۵ منٹ کا وقت مقرر کر کے اس کا اجتماعی مذاکرہ کیا جائے
اس طرح کہ پہلے ایک حدیث کو ایک شخص پڑھے پھر اسی حدیث کو دوسرا۔ پھر
تیسرا۔ اس کے بعد اگلی حدیث اسی طرح پڑھی جائے۔ اس طرح پانچ حدیث
کے مضمون کو ذہن نشین کیا جاسکتا ہے۔

۴۔ بعض بزرگان دین کا قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ احادیث مبارکہ
کی تلاوت کا بھی معمول رہا ہے اس لئے دوران مطالعہ اور اول آخر درود شریف اور
دیگر آداب کا لحاظ رکھا جائے تو اسکی برکات دو چند ہو جائیں گی ان شاء اللہ

اللہ پاک اس مجموعہ احادیث کی خیر و برکات سے ہم سب کو آرازیں
اور ان پر عمل کرنا ہمارے لئے سہل فرما دیں۔ و ما لک علی اللہ عز و جل۔ (محب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقدیر اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا

تقدیر پر ایمان

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں کوئی شخص مومن نہ ہو گا جب تک کہ تقدیر پر ایمان نہ لائے، اس کی بھلائی پر بھی اور اس کی برائی پر بھی یہاں تک کہ یہ یقین کرے کہ جو بات واقع ہونے والی تھی وہ اس سے پہلے والی تھی اور جو بات اس سے پہلے والی تھی وہ اس پر واقع ہونے والی تھی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نصیحت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا۔ اے ابن عباس! میں تجھ کو چند باتیں بتاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا دین رکھو اور میری حفاظت فرما دو۔ اللہ تعالیٰ کا دین رکھو تو اس کو اپنے سامنے (یعنی قریب) پاؤ گے گا جب تم کو کچھ مانگنا ہو تو اللہ تعالیٰ سے مانگنا اور جب تم کو کچھ دینا ہو تو اللہ تعالیٰ سے دینا دو، اور یہ یقین کر لے کہ تمام گروہ اگر اس بات پر متفق ہو جائیں کہ تم کو کسی بات سے منع ہوگا تو تم کو ہرگز منع نہیں کیا جاسکتا، بجز ایسی بات سے جو اللہ تعالیٰ نے تم سے منع فرمائی ہو۔ اور گروہ سب کی بات پر متفق ہو جائیں کہ تم کو کسی بات سے منع ہوگا تو تم کو نہ منع فرمایا جائے گا۔ ایسی بات سے جو اللہ تعالیٰ نے تم سے منع فرمائی ہو۔

پانچ چیزوں سے فراغت

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منقطع کیا

اللہ تعالیٰ سے تمام بندوں کی پانچ چیزوں سے فراغت فرمادی ہے، اس کی عمر سے ر
اس کے رزق سے، اور اس کے عمل سے اور اس کے دین ہونے کی جگہ اور یہ کہ (ابجہ میں)
معید ہے یا ثقی ہے۔ (احمد و ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ)

جو مقدر میں ہے وہی ملے گا

۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منقطع کیا!

کسی ایسی چیز پر کہے کہ بہت بڑھ چکی ہے بہت تیرا یہ حیاں ہو کہ میں کہے بڑھ رہا ہوں و
حاصل کر لوں گا اگرچہ اللہ تعالیٰ سے اس کو مقدر نہ کیا ہو، ورنہ اس کی چیز سے پیچھے مت بہت
جس کی بہت تیرا یہ خیال ہو کہ وہ میرے پیچھے بہنے سے مل جائیگی مگر چاہے اللہ تعالیٰ سے اس کو
مقدر نہ کیا ہو۔ یہ ۱۱۔ ۱۲۔

وہی ہوگا جو منظور خدا ہے

۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منقطع کیا!

بے نیکی کی چیز کو خوش سے حاصل کر اور اللہ سے بد چاہ اور بہت مت ہار اور اگر تجھے یہ
کوئی اقدار پڑ جائے تو یوں مت کہہ کہ اگر میں یہ سب کرتا تو یہ مال یہ ہو جاتا لیکن (ایسے وقت میں)
یوں کہ اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر فرمایا تھا، اور جو منظور ہوا اس نے ہی کیا۔ ۱۳۔ ۱۴۔

سعادت مندی

۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منقطع کیا!

آپ کی سعادت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے جو اس کے سے مقدر فرمایا اس پر راضی ہے
اور اسی کی محرومی یہ ہے۔ خدا تعالیٰ سے جیہ مانگ چھوڑ دے اور یہ بھی دینی کی محرومی ہے کہ
خدا تعالیٰ سے جو اس کے سے مقدر فرمایا اس سے ناامید ہو۔ ۱۵۔ ۱۶۔

توکل میں کامرانی ہے

۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ ”وہی کامل (تعلقات کے) ہمدون میں شاخ شاخ رہتا ہے۔ سو جس نے اپنے دل کو ہر شاع کے پیچھے ڈال دیا اللہ تعالیٰ پر وہ بھی نہیں کرتا۔ خواہ وہ کسی میدان میں ہلک ہو جاوے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ سب شایوں میں اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ کے ہو کر رہو

۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص (اپنے دل سے) اللہ تعالیٰ ہی کا ہو رہے اللہ تعالیٰ اس کی سب دہ دار یوں کی کنایت فرماتا ہے ”وہ اس کو کسی جگہ سے رقی دیتا ہے۔ اس کا لگان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص دہا کا ہو رہے اللہ تعالیٰ اس کو دیرانی کے خواہ کر دیتا ہے۔ (ابن ماجہ)

تدبیر و توکل

۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ ”دش کو ہاندہ نہ کر توکل کر۔“

فائدہ: یہی توکل میں تدبیر کی محنت نہیں ہاتھ سے تدبیر کرے دس سے تدبیر توکل کرے اور اس تدبیر پر مجرور نہ کر۔

دوا علاج

۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک شخص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ”دو اور حصار بھونک یا تھوڑے کرناں، جی سے آپ نے فرمایا یہ بھی تھوڑے کرناں میں رکھ لیں۔“ (ابن ماجہ)

قبولیت دعا کی شرائط

جلدی نہ مچی و

۱۱۔ نبی کریمؐ میں رسولؐ نے ہر شے مسترد فرمائی!

بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے تا وقتیکہ کسی گناہ یا رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کی دعا نہ کرے۔ جب تک کہ جلدی نہ مچی دے عرض کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جلدی مچانے کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا جلدی مچانا یہ ہے کہ یوں کہے گئے کہ میں نے ہمارا رشتہ دار کی مگر قبول ہوتی ہوئی نہیں دیکھی، سو دعا کرنا چھوڑ دے (مسلم)

دعا کی قدر

۱۲۔ نبی کریمؐ میں رسولؐ نے ہر شے مسترد فرمائی

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے بڑھ کر کوئی چیز قدر کی نہیں۔ (ترمذی ص ۱۷۷)

دعا کو لازم کر لو

۱۳۔ نبی کریمؐ میں رسولؐ نے ہر شے مسترد فرمائی

کرنا دعا (مذہب سے) کا کوئی بھی ہے۔ (بدلتے ہوئے) اس سے بھی حاکم مارل ہو چکی ہو ورنہ یہی (بدلتے ہوئے) بھی کرنا چاہی مارل نہیں ہوں۔ سو اسے بعد کا دعاء کو چاہئے بدلتے ہوئے (مسلم ص ۱۷۷)

دعا نہ کرنے پر اللہ کی ناراضگی

۱۴۔ نبی کریمؐ میں رسولؐ نے ہر شے مسترد فرمائی

جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر غصہ کرتا ہے۔ (مسلم ص ۱۷۷)

قبولیت کا یقین رکھو

۱۵۔ نبی کریمؐ میں رسولؐ نے ہر شے مسترد فرمائی

تم دعا تو مانگتے ہو مگر دعا قبول نہیں ہوتی۔ تم قبولیت کا یقین رکھنا شروع کرو۔ یہ دعا قبول ہوتی ہے۔ (مسلم ص ۱۷۷)

1 دعا کے تین درجے

۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برشت و مستدینا

کوئی ایسا مسلمان نہیں جو کوئی دُعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اس سے سب اس کو تین چیزیں دے گا۔ ایک ضرورت ہے، یا کوئی حال دینی مانگی ہو تو چیز دے دیتا ہے اور یا اس کو آخرت کے لیے، خیر کر دیتا ہے اور یا کوئی عیب دیکھ لے گا اس سے مٹا دیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ اس حالت میں تو ہم خوب کثرت سے دُعا کیا کریں گے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں اس سے بھی زیادہ عطا کی کثرت ہے۔ (امرو)

ہر چیز اللہ سے مانگو

۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برشت و مستدینا

کہ تم میں سے ہر شخص کو اپنے رب سے سب مانگیں، گناہ چاہیں (اظهارات کی روایت میں ہے کہ) یہاں تک کہ اس سے تمہاری مانگیں اور حق کا تہیہ ہو جائے اور بھی مانگیں مانگیں۔ (ترمذی)

اپنی جان کے حقوق ادا کرنا

جسم کا بھی حق ہے

۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برشت و مستدینا

(شب بیداری درنگل روزہ میں ریاضی کی ممانعت میں فرمایا کہ تمہارے جسم کا بھی حق ہے اور تمہاری آنکھ کا بھی حق ہے۔ (بخاری و مسلم))

دو، ہم نعمتیں

۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برشت و مستدینا

جنتیں ایسی ہیں کہ ان کے بار میں کثرت سے لوگ ڈوبنے میں رہتے ہیں (جنتیں)۔
 ۱۔ کامیں لیتے جس سے دینی نفع ہو (ایک صحت دہری ہے لکھنؤ)۔ ۲۔ ۳۔

پانچ چیزوں کو قیمت سمجھو

۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں (کے آ۔) سے پہلے قیمت سمجھو (اور ان کو دین کے کاموں
کا درجہ بناؤ) جو ان کو بڑھا پے سے پہلے قیمت سمجھو اور سخت کو بھاری سے پہلے اور مالدار کی و
فلاں سے پہلے اور غلری کو پریشانی سے پہلے اور مدگی دہ سے پہلے۔ (ترمذی)

ساری دنیا کی نعمتوں کے برابر

۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جو شخص تم میں اس حالت میں مس کرے کہ اپنی جان میں (پریشانی سے) اس میں اور
اپنے میں (ایمان سے) حاکمیت میں ہو اور اس کے پاس اس دن کے خالص کو جو (جس سے
بھوکا رہنے کا اندیشہ نہ ہو) تو یوں سمجھو کہ اس کے یہ ساری دنیا سیبِ رودی کی ٹکی۔ (بخاری)

دنیا طلب کرنے کا مقصد

۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
کہ جو شخص حلال دنیا کو اس لیے طلب کرے کہ مانتے سے ہی بہرہ ور ہے اس و عیال
کے (اللہ تعالیٰ کے) لیے تمنا کرے اور اپنے ہنر کی توجہ رکھے تو اللہ تعالیٰ سے قیامت
کے اس کی حالت میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چوہوں کی رات کے چاند جیسا ہوگا۔ (بخاری و ترمذی)

دوا کیا کرو

۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
کہ اللہ تعالیٰ سے بیماری اور دواؤں کو چیزیں اتاریں وہ بیماری کے لیے دوا
بھی بنائی۔ سو تم دوا کی کر و حرام چیز سے دوا مت کرو۔ (بخاری و ترمذی)

معدہ کو درست رکھو

۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
کہ معدہ بدن کا حوض ہے اور تمہیں اس کے پاس (مدا حاصل نہ) تھی۔

سو تر معہد درست ہو تو وہ کہیں صحت لے کر جاتی ہیں اور سر معہد حرب سو تو کہیں
پیارے لے کر جاتی ہیں۔ (شعب الایمان وینہی)

محتاج غذا کھانا

۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(ایک موقع پر) جنت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہ (بھوک) مت کھاؤ۔ تم کو
نقاہت ہے پھر میں نے چقدر ورہ تبارک آپ نے فرمایا ہے علی! تمہیں سے سو یہ
تمہارے سواقی ہے۔ (امروہی ترمذی و ترمذی)

بھوک سے پناہ

۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بھوک سے، وہ بھوک جو پسینہ نکالتی ہے۔ اس
(ابو داؤد و اسلمی و ترمذی)

ورزش

۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تیر اندازی بھی کیا کرو اور سواری بھی کیا کرو۔ (ترمذی و اسلمی و ابوداؤد و ترمذی)

مساجد کی تعمیر و صفائی

جنت کا گھر

۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص کوئی مسجد بنائے جس سے مقصود اللہ تعالیٰ کا خوش کرنا ہو (ورنہ کوئی غرض نہ
ہو) اللہ تعالیٰ اس کے لیے اسی کی شکل (کا گھر) جنت میں بنادے گا۔ (بخاری و مسلم)

جنت کا گھر مسجد سے بڑا ہوگا

۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر
بنادے گا جو اس سے بہت بڑا ہوگا۔ (احمد)

مسجد کے نامناسب امور

۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ راستہ نہ دیا

مسجد کو راستہ نہ دیا جائے (جیسا بعض لوگ چکر سے بچنے کے لیے مسجد کے اندر ہو کر دوسری طرف نکل جاتے ہیں) اور اس میں ہتھیار نہ ہوتے جائیں اور نہ اس میں کھانسی جگہیں جائے اور نہ اس میں تیروں کو بکھیرا جائے (تاکہ کسی کے ہتھیار نہ جائیں) اور نہ کپڑے کوشت سے کراں اس میں سے گزرے اور نہ اس میں کسی کو سزا دی جائے اور نہ اس میں کسی سے بدلہ لیا جائے (جس کو شہر میں حدود قصاص کہتے ہیں، اور نہ اس کو ہزار دینا جائے)۔ (ابن ماجہ)

دنیاوی باتیں

۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ بائیں نہ دیا

مغربی اخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جن کی باتیں مسجدوں میں ہوا کریں گی اللہ تعالیٰ کو ان لوگوں کی ہتھیار پر دیا ہوگی (یعنی اس سے خوش نہ ہوگا)۔ (ابن ماجہ)

جماعت کیلئے مسجد جانا

۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ بائیں نہ دیا

جو شخص جماعت کی میت سے مسجد کی طرف پہنچے تو سب ایک قدم ایک گن کو مٹاتا ہے ورنہ ایک قدم اس کے لیے نیلی لگتا ہے جہاں میں بھی، سونے میں بھی۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

مسجدوں کو بدبو سے بچاؤ

۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ بائیں نہ دیا

تم میں بدبو دار ترکاریوں سے (یعنی پیاز اس سے جیسا کہ اور حدیثوں میں آیا ہے) بچ کر ان کو کھا کر مسجدوں میں آؤ۔ اگر تم لوگوں سے کھانے کی ضرورت ملے تو ان (کی بدبو) کو آگ سے دھو (یعنی پکا کر رکھ دو) چنی کھا کر مسجد میں نہ آؤ۔ (احمدی)

اندھیرے میں مسجد جانا

۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص رات کی اندھیری میں مسجد کی طرف چھے اللہ تعالیٰ سے قیامت کے روز نور کے ساتھ ملے گا۔ (طبرانی)

اللہ کا سایہ پانے وال

۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ دیگا جس روز سوالے اس کے سایہ کے کوئی سایہ نہ دے گا۔ اس میں سے ایک شخص وہ بھی ہے جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہو۔ (بخاری، مسلم)

تعلیم کیلئے مسجد جانا

۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص مسجد کی طرف جائے اور اس کا ارادہ صرف یہ ہو کہ کوئی اچھی بات (یعنی دین کی بات) سکھے یا سکھائے، اس کو حج کرنے کے برابر پورا ثواب ملے گا۔ (طبرانی)

مالداروں کو زکوٰۃ کی پابندی کرنا اسلام کا پل

۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ اسلام کا پل ہے۔

(طبرانی، مسند)

مال کی پاکیزگی

۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے مال کی

زکوٰۃ ادا کر دی اس سے اس کی بڑائی جاتی رہی (جس زکوٰۃ سے) بیٹے سے جو اس مال میں عمر ست درجہ کی آجاتی ہے وہ بھی رہی)۔ (طبرانی، مسند)

ایمان کا تقاضا

۳۷۔ جو شخص قرآن میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور اسے اپنے مال کی زکوٰۃ دے۔

دس ذمی الحجہ کا خاص عمل

۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس دستور دیا!

قربانی کے دن آدمی کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے روبرو ایک قربانی کرنے سے زیادہ پیارا نہیں اور قربانی کا جانور قیمتی مت کے دس مع اپنے بھٹکوں اور اپنے ہاتھوں اور کھروں کے حاضر ہوگا (یعنی اس سب چیزوں کے بدلے ٹوبہ سے گا) اور قربانی کا خون زمین پر گرے ہے پہلے اللہ تعالیٰ کے یہاں ایک خاص درجہ میں پہنچ جاتا ہے سو تم لوگ جی خوش رہو کہ قربانی کرو۔ (زیادہ دسوں کے حرقی ہو جانے پر جی نہ استیہ کرو)۔ (ابن ماجہ بیرونی رحمہما)

قربانی کا اجر

۶۱۔ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ قربانی کیا چیز ہے؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس دستور دیا

تمہارے پس یا رسول اللہ! باپ ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہم کو اس میں کیا ملتا ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا ہر باب کے بدلے ایک نیکی۔ انہوں نے عرض کیا کہ اگر ادن (الانجانور) ہوتا آپ نے فرمایا کہ ادن کے ہر باب کے بدلے بھی ایک نیکی۔ (مسلم)

تمام گناہوں کی مغفرت

۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس دستور دیا!

اے فاطمہ! اٹھ اور (دس کے وقت) اپنی قربانی کے پاس موجود رہو! کھنڈ پہا قہرہ حج قربانی کا زمین پر گرنا ہے اس کے ساتھ ہی تیرے سینے سامنے دسوں کی مغفرت ہو جائے گی (اور) یاد رکھو کہ قیامت کے دن اس (قربانی) کا خون اور رشتہ ہو جائے گا اور تیری میرا (عمل) میں ستر حصہ بدھا کر رکھ دیا جاوے گا (اور ان سب نے بدلے نیکیاں دی چاویں گی)۔ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایہ (باب) خور (کیا خاص) ہے؟ یہ ہے کہ وہ دس کے وقت بھی ہیں کہ کسی چیز کے ساتھ خاص کیے جائیں یا نہ ہوں اور سب مسلمانوں کے لیے عام طور پر ہے؟ آپ نے فرمایا: نہ! محمد کے لیے ایک طرف سے خاص نہیں ہے۔ سب مسلمانوں کے لیے عام طور پر بھی ہے۔ (مسلم)

قربانی نہ کرنے والا

۶۳۔ نبی کریم صبر بردار رہے، دست بردار رہا۔

جو شخص قربانی کرنا نہیں چاہتا، قربانی نہ کرے، سو وہ ہر کی عید گاہ میں جائے۔ (جامع)

بیوی کی طرف سے قربانی

۶۴۔ نبی کریم صبر بردار رہے، دست بردار رہا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج میں اپنی بیویوں کی طرف سے ایک گائے کی قربانی کی اور ایک زناہیت میں ہے کہ آپ نے بقر عید کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔ (مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی

۶۵۔ نبی کریم صبر بردار رہے، دست بردار رہا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ دو بکریاں کھاتے اور فرمایا ان میں سے ایک میری طرف سے ہے اور دوسری رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔ میں نے ان سے (اس کے متعلق کئی کئی سوالات کیے) فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کو اس کا حکم دیا ہے میں اس کو بھی نہیں چھوڑوں گا (ابو داؤد و ترمذی)

امت کی طرف سے قربانی

۶۶۔ نبی کریم صبر بردار رہے، دست بردار رہا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (یک ذمہ داری اپنی طرف سے قربانی فرماں دے) دے دے وہ نے وہ اس فرمایا کہ یہ (قربانی) اس کی طرف سے ہے جو میری امت میں سے مجھ پر ایمان لائے، جس نے میری تصدیق کی۔ (مسلم و بیہقی)

قربانیوں کو مٹا کر دے

۶۷۔ نبی کریم صبر بردار رہے، دست بردار رہا۔

وہ (میں خدا کا کر) جو کچھ وہاں صراط پر تمہاری سوا ماں ہوں گی ۱۰۰۰

آمدنی و خرچ کا انتظام رکھنا

پانچ چیزوں کا حساب

۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل

قیمت کے دو کسی آدمی کے قدم (حساب کے موقع سے) نہیں ٹھیک کے جب تک اس سے پانچ چیزوں کا سوال نہ ہو پچھلے گا، اور (اس پانچ میں وہ یہ بھی ہیں کہ) اس کے ماں کے متعلق بھی (مومن ہوگا) کہ کہاں سے نمایا (یعنی حلال سے یا حرام سے) اور کہاں خرچ کیا؟ اور (زیدی)

حلال کمائی

۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حلال کمائی کی تلاش کرنا فرض ہے بعد فرض (عبادت) کے۔ یعنی

دنیا چار شخصوں کیلئے ہے

۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

دو چار شخصوں کے لیے ہے (ان میں سے) ایک وہ مدد سے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو دیا بھی دیا اور دین کی وقایت بھی دی سود و س میں پنے رب سے رکتا ہے اور اپنے رشتہ و رور سے سلوک کرتا ہے، اور اس میں نہ توں کے لیے اس کے حقوق پر عمل کرتا ہے یہ شخص سب سے افضل و بھر میں ہے۔ (زیدی)

مال کی آمد و خرچ

۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مال خوش نما خوش مزاج ہے جو شخص اس کو حق کے ساتھ (جی شرع کے موافق) حاصل کرے اور حق میں (جی جائز موقع میں) خرچ کرے تو وہ نیکی مدد پنے دان چیز ہے۔ (بخاری، مسلم)

چھٹی چیز

۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اچھا ماں اپنے بیٹے کے لیے اچھی چیز ہے۔“ (امم)

ضرورت کی چیز

۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”لوگوں پر ایسا ایسا آئے والا ہے کہ میں میں صرف شرفی اور روپیہ کی کامد سے گا۔“

سچا تاجر

۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”سچ بولنے والا امانت والا تاجر (یا مسافر) غنیمتوں اور ولیوں اور شہیدوں کے

ساتھ ہوگا۔“ (ترمذی، بی، معنی)

زہد اور فکر آخرت

آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی حیثیت

۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ کی قسم دنیا کی نسبت مقابلہ آخرت کے صرف ایسی ہے جیسے تم میں کوئی شخص اپنی

انگل دریا میں ڈالے پھر دیکھے لٹا پانی لے کر واپس آتی ہے؟ اس پانی کو جو نسبت دریا سے

ہے وہ نسبت دریا کو آخرت سے ہے۔“ (ترمذی)

آخرت کو ترجیح دو

۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص اپنی دنیا سے محبت کرے گا وہ اپنی آخرت کا ضرر کرے گا اور جو شخص اپنی

آخرت سے محبت کرے گا وہ اپنی دنیا کا ضرر کرے گا سو تم باقی رستے والی چہ لو (یعنی آخرت

کو) کافی ہوے وہی چیز پہ (یعنی دنیا پہ) ترجیح دو۔“ (ترمذی)

دنیا اور اس کی ذلت

۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کن گئے مرے ہوئے بکری کے پیچ پر گد ہوا آپ نے فرمایا تم میں سے وہ پسند کرنا ہے کہ یہ (مرد بچہ) اس کو ایک درہم کے بدلے مل جاوے، لوگوں نے عرض کیا (درہم تو بڑی چیز ہے) ہم تو اس کو بھی پسند نہیں کرتے کہ وہ ہم کو کسی ادنیٰ چیز کے بدلے بھی مل جاوے آپ نے فرمایا قسم اللہ! دیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی یاد دہاں ہے جس قدر یہ تمہارے نزدیک۔ (مسلم)

پتھر کے پڑ سے بھی کم

۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک پتھر کے پڑ کے برابر بھی ہوتی تو کسی کا (کوئی گھونٹ پانی بھی پینے کو نہ دیتا)۔ (ابوداؤد و ابن ماجہ)

بربادی

۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر دو بھوکے بھڑیے بکریوں کے گلے میں چھوڑ دیئے جاویں وہ بھی بکریوں کو تنہا تار کرین جتنا سون سے بیکاروں کو بڑائی کی محبت تار کرتی ہے۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

افسوس ابرو والے

۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص دس آدمیوں پر بھی حکومت رکھتا ہو وہ قیامت کے دن ایسی حالت میں حاضر ہوگا جیسے گائے کی مٹھکیں کسی ہونٹ میں ہیں تک کہ یہ تو اس کا اوصاف (جو دنیا میں دنیا ہوگا) اس کی مٹھکیں کھلو دے گا اور یہ ہے نصافی (جو اس سے دنیا میں ہی ہوگی) اس کو جلاکت میں ڈال دے گی۔ (ابو داؤد)

دنیا کی مثال

۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر سوئے، پھر غصے سے آپ سے بدن مبارک میں چٹائی کا مثال ہو گیا۔ حضرت بنی مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم آپ کے لیے بستر بچھائیں اور (بستر) بنائیں آپ نے فرمایا مجھ کو دیا ہے کیا واسطہ؟ میری اور دنیا کی تو ایسی مثال ہے جیسے کوئی سوار (چلتے چلتے) کسی درخت کے نیچے سے لیے کوٹھم جو وہ پھر اُس کو چھو کر آگے چل دے۔ وہ لکھتا رہا اور اس کا

دنیا کا مال و متاع

۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہ ہو اور اس شخص کا مال ہے جس نے پاس دینی مال۔ جو اور اس کو لاحد ضرورت سے زیادہ کوہ شخص تنق کرتا ہے جس کو عقل نہ ہو۔ راجعہ سنی گناہوں کی جڑ۔

۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(اے حبیب! یہ بھی فرماتے تھے کہ دنیا کی محنت تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ میں سختی مانا ۱۶۸۰) دنیا و آخرت کے فرزند

۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ دنیا ہے جو سہ آتی ہوئی جا رہی ہے اور یہ آج سے چوسہ کرٹی ہوئی آ رہی ہے اور وہ ۱۱۰۰ میں سے مرید کے ہاتھوں میں ہو کر قریہ کر سکو دنیا سے فریادوں میں نہ ہوتا یہ امر کتنا قہر دار عمل میں ۱۲۰۰ میں حساب نہیں ہے اور قہر کی حرمت میں ۱۰۰ سے زائد مال گنل نہ ہو سکے۔ لکھی ۱ موت کو کثرت سے یاد کرو

۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کثرت سے یاد کرو دنیا کی قطع کر کے ان چیز کو یعنی موت کو۔ نہ کہ دنیا کو (۱۱۰۰)

[illegible]

مومن کا تحفہ

۱۷۷۷

$$(\frac{1}{2})^n = \frac{1}{2^{n-1}} + \frac{1}{2^n}$$

سینہ کا نور

۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (جس کا ترجمہ یہ ہے کہ) جس شخص کو اللہ تعالیٰ پریت مہیا فرمائے گا وہ اللہ کے ساتھ ہوگا۔ اس سے مراد ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ پریت مہیا فرمائے گا وہ اللہ کے ساتھ ہوگا۔ جب نور سینہ میں داخل ہوتا ہے، اس کا اثر ہوتا ہے۔ غرض کہ اس سے ہر انسان کی کوئی عادت کے جس سے (اس کو برائی) چھوڑنا پڑتا ہے۔ "آپ کے فرماؤں و حکموں کے کمرے (جی) یا۔ انکار نہ کی اور ہمیشہ رہنے کے تھری طرف (یعنی) تہمت یا طرف (توجہ ہو جانا اور موت کے لیے اس کے آگے سے پہلے تیار ہو جانا۔ (نور)

پر دیسیوں کی طرح رہو

۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حضرت محمد اللہ میں عمر مکی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے دونوں شانے پکڑے۔ پھر فرمایا: یا میں اس طرح رو جیسے گویا تو پر ہوں۔ (مس) کا قیام پر نہیں میں عارضی ہوتا ہے جس سے اس میں کچھ نہیں بگڑتا۔ (جس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے گویا تو)۔ اس سے میں چاہتا ہوں (جس کا مطلب یہ ہے کہ میں نہیں)۔ حضرت نے نہ مکی اللہ عنہ فرمایا کہ اسے شے۔ جس کا وقت ہے تو صبح کے وقت کا قیام اس سے براہر جب صبح کا وقت آئے تو شے کے وقت کا قیام اس سے براہر (جی)۔

گناہوں سے بچنا

مرض اور علاج

۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یہ میں تم تمہاری بیماری اور اس سے قتل ہونے کا وقت ہے۔

تجارتی و اقتصادی مسائل کے لیے

گناہ کا دس پر اثر

۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس وقت کہا!

مومن جب گناہ کرتا ہے اس سے اس پر ایک سیاہ دھبہ ہو جاتا ہے جہاں تو اسے شہر ریاقہ اس کا قلب صاف ہو جاتا ہے اور اگر (گناہ میں) زیادتی کی وہ (سیاہ دھبہ) اور زیادہ ہو جاتا ہے سو جہی ہے وہ رنگ جس کا کہ اللہ تعالیٰ نے (اس آیت میں) فرمایا ہے **رُفِیَتْ عَنْکُمُ الذَّنْبُ** (جیسا کہ) آپ سمجھتے ہیں (مذلل کے لفظ پر یہ سننا محال ہے) کارنگ ہو گیا ہے۔ (اور وہ گناہ اس جہاں)

بہ کا غضب

۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس وقت فرمایا:

اپنے کو گناہ سے بچاؤ کیونکہ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہو جاتا ہے اور

دلوں کا رنگ

۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس وقت فرمایا!

لوں میں ایک قسم کا رنگ لگ جاتا ہے (جو لوگوں سے اللہ تعالیٰ کی صفا ستھارے۔ نکاح)

رزق سے محرومی

۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس وقت فرمایا!

بے شک اگر کوئی شخص روزانہ رزق سے گناہوں کی سبب محروم ہو جاتا ہے۔
(یعنی جو آدمی روزانہ رزق سے محروم ہو جائے)

انتقام الہی

۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس وقت فرمایا:

جب اللہ تعالیٰ سے کلمہ (اللہ) کا انتقام ہو جاتا ہے بچے کشتی میں تھے
تیس اور چودھریاں سمجھ ہو جاتی ہیں۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کا انتقام ہو جاتا ہے)

[illegible]

مسلمانوں کی بے تعلقی کا سبب

۹۔ دیکھو، یہ سب کچھ اس کے ساتھ ہے۔ قریب دو ماہ سے
 فی تمام جماعتیں تمہارے مقام میں ایک دوسرے کو لے کر جیسے جاتے ہیں وہ اپنے والدین
 کے ساتھ ایک دوسرے کو ملا رہے ہیں۔ ایک کہتا ہے: "میں سارا سال (۱۹۵۷ء) شادی میں
 ہوں گے؟" آپ نے فرمایا نہیں، بلکہ تم اس وقت کے میں سو ڈیڑھ (۱۹۵۸ء) کو گئے جیسے
 رہیں جو آج کا ہے۔ وہ بھائی تمہارے بھائیوں کے ہیں۔ ساری ٹیپ اس کے ساتھ
 تمہارے ہیں۔ میں نے وہی اس کے ساتھ لے لیا۔ یہ سب ہے۔ میں یہ یہ فرما رہی ہوں۔
 (میں کا مہر ہے۔)" آپ نے کہا: "میں نے یہ سب لے لیا۔" (میں نے یہ سب لے لیا۔)

لعنت کے اسباب

میں مدد کیلئے مددگاروں سے ملتا ہوں، جو اپنے دلوں پر اور اس کے لئے
 دے دے، اس کے لئے اور وہ دے دے، یہ سب (میں نے انہیں انہیں) (میں نے انہیں)

شراب اور جوا

۱۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب اور جوا سے منع فرمایا۔ (ابو داؤد)

نشر والی چیزیں

۱۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سب چیزیں منع فرمائی ہیں جو شراب سے (جس

عقل میں فتور لائے) یا جو جوا میں فتور لائے۔ (ابو داؤد)

فائدہ: ہمیں یوں بھی "فتی" دیکھئے جسے "فتی" کہتے ہیں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن سے عقل میں فتور آتا ہے۔

گانا بجانا

۱۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنت

یہ باتوں کے سنا کر یا پڑھ کر کہنا۔ یہی ہے جو قرآن مجید میں منع فرمایا گیا ہے۔ (ابو داؤد)

زنا کا وسیع مفہوم

۱۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنت

زنا کا مفہوم: (۱) شوکت سے (۲) شوکت سے (۳) شوکت سے (۴) شوکت سے (۵) شوکت سے (۶) شوکت سے (۷) شوکت سے (۸) شوکت سے (۹) شوکت سے (۱۰) شوکت سے

یہ سب باتیں ہیں جن سے زنا کا مفہوم بنتا ہے۔ (ابو داؤد)

یہ سب باتیں ہیں جن سے زنا کا مفہوم بنتا ہے۔ (ابو داؤد)

یہ سب باتیں ہیں جن سے زنا کا مفہوم بنتا ہے۔ (ابو داؤد)

بڑے گناہ

۱۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنت

یہ سب باتیں ہیں جن سے بڑے گناہ بنتے ہیں۔ (ابو داؤد)

یہ سب باتیں ہیں جن سے بڑے گناہ بنتے ہیں۔ (ابو داؤد)

یہ سب باتیں ہیں جن سے بڑے گناہ بنتے ہیں۔ (ابو داؤد)

کماں ایمان

۱۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رستہ ہٹ گیا
 ”تم میں سے وہی مومن نہیں ہو سکتا جب کہ میں اس کی نظر میں اپنے والد سے اپنی
 والدہ سے اور والدہ سے اس کا سوا سوا نہ ہو۔“ (بخاری، ۱۰۰۰)

جان و مال کی حفاظت کا مدار

۱۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تم میں سے جو شخص اپنے جان و مال کی حفاظت کے لیے
 اپنے والد سے اپنی والدہ سے اس کا سوا سوا نہ ہو۔“ (بخاری، ۱۰۰۰)
 اور روایت ہے کہ جب وہ یہ کام کرنا شروع کیا تو مسلمانوں نے اس سے کہا کہ
 ”خیر! یہ تو اللہ کی قسم ہے کہ اس کا سوا سوا نہ ہو۔“ (بخاری، ۱۰۰۰)

ایمان کی تکمیل

۱۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”ایک شخص ایمان لائے اور اس نے اللہ کی راہ میں مال و جان قربان کر دیے
 لیکن اس نے خیرات نہیں دی تو اس کا ایمان مکمل نہیں ہو گا۔“ (بخاری، ۱۰۰۰)

مسلمان مجاہد اور مجاہد

۱۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”مسلمان وہ ہے جس نے ایمان لیا اور اس نے مال و جان اللہ کی راہ میں
 قربان کر دیے۔“ (بخاری، ۱۰۰۰)
 ”جس سے ان کو اپنی جان و مال کا خوف نہ ہو۔“ (بخاری، ۱۰۰۰)
 ”جس سے جہاد نہ ہو۔“ (بخاری، ۱۰۰۰)

نیکی و برائی کا احساس

۱۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”جب شخص اپنی نیکی و برائی کا احساس نہ کرے تو اس کا ایمان
 ناقص ہے۔“ (بخاری، ۱۰۰۰)

۱۳۳۲ - ۱۳۳۳

تعمیل ایمان و شرط

Handwritten signature

میں نے اپنے جوں کے توڑ پر یہ دعا مانگی کہ:

[illegible]

سید محمد علی میرزا

۱۱۷۲ = ۱۱۷۱

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱

پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبہ کے تحت

جہاں میں کہیں کہیں ایک دو چھوٹے چھوٹے درخت لگے ہوئے ہیں۔

گمراہی سے حفاظت

۱۲۸۔ نبی کریمؐ کو زہرِ علم نے (مشتِ سحر) ملا

”میں نے تمہارے (رمیوت) اور چیزیں دیکھیں ہیں جن میں جب تک ان کا (اسم) تمہارے ہو گئے،
ہرگز بھی ٹھکرائیں ہو گئے، اللہ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صلت (میں) مشہور“

آپ کی بعثت پر نبوت کی تکمیل

۱۲۹۔ نبی کریمؐ کو زہرِ علم نے رستِ مسند دیا

”میری دردِ سہ سے تمام تہا رہیں، اللہ کی کتابیں ایک نکل ہی سے جسے جو بھارتی
سے قہر یا کیا ہو مگر اس میں ایک بہت سی جہدِ فانی روئی دیکھنے والے میں سے چاہوں
طرف گھوم کر اس کے حسن پر حیران ہوتے ہیں اور اس بہت سی کئی چاقب رست میں، اس
میں ہوں، جس نے اس بات کی حالی پسند کر دیا، مجھ پر قصرِ نبوت کی تکمیل ہوئی، اور مجھ
پر دوسوں بھی ختم کر دیے گئے، میں (قصرِ نبوت کی) اولیٰ (آخری) صفت ہوں و تمام
نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والا۔“ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

تمیں دھوکے باز

۱۳۰۔ نبی کریمؐ میں سے رستِ مسند دیا

”قیامت میں وقت تمہیں آئے گی جب تمہیں سے ایک جگہ جھکا رہو گے۔
پھر اوجھیں جس میں سے یہ یہ دعویٰ ہے کہ وہ خدا رسول ہے۔ اور اس

نماز اور اس کے متعلقات

وضو کی برکت

۱۳۱۔ نبی کریمؐ میں سے رستِ مسند دیا

”میری امت کو قیامت میں اس طرح دکھاؤ گے کہ اس کی وضوایاں اور اس
نماز اور اس کے متعلقات چھپ چکے ہوں گے۔“ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

گناہوں کا کفارہ

۱۳۲۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص بھی فرض نماز کا وقت آنے کے بعد اس کے لئے کبھی طریح وضو کرے،
نشو و نما کرے اور اس کے لئے طریق (رکعت) کرے تو اس کا گناہ اس کے تمام بچنے
گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، جب تک کہ اس کے کسی گناہ نہ ہو، اگر ایک گناہ ہو یا سو،
یا کئی گناہ، یا ساری دنیا کی عمر بھر کے گناہ۔“ (مسلم و ترمذی)

گناہوں کا جھڑنا

۱۳۳۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”سوائے اہل ایمان جو شوہر کی حاصل کرنے کے لئے عورت پر چڑھتا ہے، ان کے لئے دو
طریق جھڑتے ہیں جیسے اس اور عورت سے یہ بچے جھڑ رہے ہیں۔“ (ابو داؤد)

تین چیزوں کا تاخیر نہ کرو

۱۳۴۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”سب سے پہلا چیز اس میں تاخیر نہ کرو (۱) اور میں یہ دعا کرتا ہوں کہ
(۲) جتنا دیر میں دیکھ دو، وہ دیر (۳) ہے شوہر عورت سے نکال دینا جس میں
نیک دھون عین مل جائے۔“ (ابو داؤد)

سب سے پہلا حساب

۱۳۵۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”قبولت کے روز بندے سے سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ اس
کے لئے قبولت میں تو اس کے لئے عین حساب ہونے کے لئے اور اس کے لئے تو
اس کے لئے حساب الخصال کا سہ ہوں گے۔“ (ابو داؤد)

۱۳۶۔ تجی کریم مسعودیہ علم نے از مشائخ

ازان کے بعد مسجد سے نکلنا

قرب الہی

۱۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شب و روز

جہنم کی فضیلت

۴۹۔ نئی دہلی، ۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ء

رمضان اور مغفرت

۱۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”میرے پاس جبریل (علیہ السلام) کے ہاتھ پہنچتے ہیں کہ جس شخص نے رمضان کا ناشہ پایا ہو پھر بھی اپنی مغفرت کو اسے واپس سے پنی رحمت سے منسوب کرے میں نے کہا: ”اے اللہ! اسے“

صدقۃ الفطر

۱۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”ماہ رمضان کے دورے سالانہ اور شش کداریوں میں معلق رہتے ہیں اور ان میں صرف صدقۃ الفطر کے راجع اور پراشید جاتا ہے (یعنی صدقۃ الفطر) ایسے بغیر روزے قبول نہیں ہوتے“ (ترمذی)

عید الفطر

۱۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”ہب عید الفطر کا یہ آگاہی و فرشتے رات کے غاروں پر مڑے ہو جاتے ہیں اور ”وزدیتے“ رہتے ہیں، اے مسلمانو! ایک ایسے پروردگار کی طرف چھو جو بھائی کی ذمہ داری دے اور احسان نکالتے پھر اس پر بہت ماثور بھی آیتا ہے تمہیں رات کو (توبہ) میں گھڑے تھے کاظم یا کیا تھا تم کو ہے تمہیں دس اور دو رکعت کاظم یا کیا تھا تم سے دور رہی اور آپ پروردگار کی اطاعت کی اب اپنے عبادت و عموں کو چنانچہ جب بھی ایک ماہ پڑھ چکے ہیں کو یہ مادی آؤ گاتا ہے، مسو تمہارے پروردگار کے تمہاری مغفرت مادی ہے، سب اپنے گھر وں و دریت یا رب نوکر جو نورانییت یہ عید کا دس اہم کام ہیں اور اس سال میں اس کا نام بھی ”ایم چارو“ (اعمال) ہے۔“

حق بات کہنا

۱۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”حق بات کہنے سے زیادہ دل سے حق بات کہنا“ (ترمذی)

صدق کی مختلف نوعیتیں

۱۴۹۔ بنی کریمؑ نے سب سے زیادہ

مسکینوں پر صدقہ دیا۔ یہ صدقہ ہے۔ اچھی باتوں کی عادت کرنا بھی
صدقہ ہے۔ اچھی باتوں سے منع کرنا بھی صدقہ ہے۔ جسے بولے آواز دینا بھی
صدقہ ہے۔ رستے سے پتھر ہٹانے کا بھی صدقہ ہے۔ سدا ہونے والی باتوں پر
صدقہ ہے۔ اچھی باتوں پر صدقہ ہے۔

ہر مسکین صدقہ کرے

۱۵۰۔ بنی کریمؑ نے سب سے زیادہ

ہر مسکین پر صدقہ دیا۔ یہ صدقہ ہے۔ اچھی باتوں کی عادت کرنا بھی
صدقہ ہے۔ اچھی باتوں سے منع کرنا بھی صدقہ ہے۔ جسے بولے آواز دینا بھی
صدقہ ہے۔ رستے سے پتھر ہٹانے کا بھی صدقہ ہے۔ سدا ہونے والی باتوں پر
صدقہ ہے۔ اچھی باتوں پر صدقہ ہے۔

شیریں بات کرنا

۱۵۱۔ بنی کریمؑ نے سب سے زیادہ

جو بات شیریں نہ تھی۔ سب سے زیادہ صدقہ ہے۔ اچھی باتوں کی عادت کرنا بھی
صدقہ ہے۔ اچھی باتوں سے منع کرنا بھی صدقہ ہے۔ جسے بولے آواز دینا بھی
صدقہ ہے۔ رستے سے پتھر ہٹانے کا بھی صدقہ ہے۔ سدا ہونے والی باتوں پر
صدقہ ہے۔ اچھی باتوں پر صدقہ ہے۔

اعلیٰ صدقہ

۱۵۲۔ بنی کریمؑ نے سب سے زیادہ

اعلیٰ صدقہ ہے۔ یہ صدقہ ہے۔ اچھی باتوں کی عادت کرنا بھی

{ حسن بات کرنا }

3 سفارش کرتا

۱۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مکہ و تین صدقہ سفارش کرنا ہے جس سے کوئی قیدی قید سے چھوٹ جائے یا کسی آدمی کا خون معاف ہو جائے۔ یہ کسی کے ساتھ بھائی کی جاسیہ کی تالیف و رشت کی جائے“
(ابن ماجہ، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲)

مسلمان کی حاجت روائی کرنا

۱۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو مسلمان کسی مسلمان بھائی کی ایسی حاجت پوری کرتا ہے جس سے وہ اس کی زندگی بچ جائے یا اس کی حاجت پوری کرتا ہے جس سے اس کی حاجت کشش و بھارت کی ہے۔“ (ابن ماجہ، ۱۰۱۱)

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان

۱۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”صدقہ دینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ محمد کے لئے حلال نہیں ہے۔“ (ابن ماجہ، ۱۰۱۱)

صدقہ کا مستحق

۱۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو کسی مسلمان کو مال دے یا مال لے کر مال دے یا مال لے کر مال دے یا مال لے کر مال دے“
(ابن ماجہ، ۱۰۱۱)

زکوٰۃ و خیرات

۱۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمان اپنے مال سے زکوٰۃ دیکر بھائی کو دے دے یا مال لے کر مال دے یا مال لے کر مال دے“
(ابن ماجہ، ۱۰۱۱)

حج و عمرہ

گناہوں سے پاکی کا ذریعہ

۱۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”جس شخص نے حج کر لیا کہ اس سے دھرتی کوئی بخشش کا نیا اور ہمیشگی اور
آسمان میں جتنا نواتا وہ پسماندوں سے اس طرح (پاک صاف ہوا) ملتا ہے جیسے کہ
آج ماہ کے چپ سے پیچہ ہوا۔“ (مسند احمد)

بیک وقت حج و عمرہ کرنا

۱۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”حج اور عمرہ ساتھ ساتھ کرنا اس لیے کہ وہ فطرہ فاقہ اور احسانوں کو اس طرح دور
کرتے ہیں جیسے اونٹنی اپنے درخت سے چارے کے میل کو دور کرتی ہے۔ درجوع حد کے
نزدیک قبول ہو جائے اس کا صلہ بہت کے ساتھ ملے گا۔“ (ابن ماجہ)

حج میں تاخیر کرنا

۱۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”جو عہد سے بعد اسے کرے حج کو بخش کر دے اس لیے کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ
کیا پیش آئے گا۔“ (مسند احمد)

رحمتوں کا نزول

۱۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”مذہب حق ہے بیت المقدس کا خیال پرہیز کیا جائے رحمتیں نازل فرماتا ہے،
اس میں سے مانگو خوب۔“ نے والوں پر، چالیس بار پڑھے والوں پر اور جس (کلمے کو)
دیکھے والوں پر نازل ہوتی ہیں۔“ (مسند احمد)

حج و رستدرستی

۱۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشاعرہ فرمایا:

مسجد و حج یا د تاکہ تم خدا سے رہو اور شادیوں کیا کرو۔ تاکہ تمہارا شمار بڑھے
جائے اور میں تمہارے سبب سے نبی کی اور قوموں پر فخر کر سکوں۔ (رواہ الدیلمی فی المسند)

مناسک حج کا مقصد

۱۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشاعرہ فرمایا:

کہ بیت اللہ کے راجے کا۔ خدا مراد کے درمیان بھیجے۔ وہ۔ انگریزوں کا
دانا۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی رائے کے قیام کے لیے مقرر کیا گیا۔ (مسند احمد)

بل عذر حج نہ کرنے کی سزا

۱۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشاعرہ فرمایا:

جس شخص کو کوئی عذر نہ ہو اور وہ حج نہ کرے، وہ اللہ سے عذر لے لے۔ یہ وہی ہے جس سے
راکعہ دینی نہ ہو اور وہ حج نہ کرے، اس کو اختیار ہے کہ وہ حج کرے یا نہ کرے۔ (مسند احمد)

ہر چیز اللہ تعالیٰ سے مانگو

۱۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشاعرہ فرمایا:

اگرچہ تم اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ تو یہ تمہارے مانگو۔ (مسند احمد)

دوسروں کیلئے دعا

۱۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشاعرہ فرمایا:

اے مسلمانو! دعاؤں کی بات کرو کہ تمہاری دعاؤں میں اللہ تعالیٰ کی دعا ہو۔ (مسند احمد)

بلند مرتبہ عمل

۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ مستند
اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے افضل اور قیامت کے دن سب سے بلند مرتبہ عبادت
وہی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”اللہ تعالیٰ کا ذکر (امان مع اسول)
زندہ گھر

۱۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس گھر میں اللہ کا ذکر ہو وہ گھر جس گھر میں اللہ کا ذکر ہو اس کی مثال
رہا اور وہی ہے۔ (امان مع اسول)

خاص الخاص عمل

۱۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ایک صحابی سے عرض کیا ”یا رسول اللہ! انبیوں کی قسمیں تو بہت ہیں اور میں اس سب کو
اپنی موت کی ستھاعت میں نکتہ نہ نکتہ ایسی چیز بتا سکے جسے گھر سے ہاتھ لوں اور
تیرا دعا قبول ہو یا میری موت ہو چکے ہو“ انھوں نے فرمایا کہ ”تو صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نے
جو بات میں فرماید وہاں وہاں قبول ہو جائے گی“ (امان مع اسول)

محبوب کلمے

۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ مستند
اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبوب کلمہ ہے ”سبحان اللہ والحمد للہ
والا الہ الا اللہ والہ اکبر“ (امان مع اسول)
۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ مستند
وہ کلمہ جس سے بہت محبوب ہیں وہ وہ کلمہ ہیں ”سبحان اللہ والحمد للہ والہ اکبر“ (امان مع اسول)
سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ اکبر (امان مع اسول)

جنت کا خزانہ

۱۷۲۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کَثُرَتْ سَعَاتُ مَنْ رَوَّاهُ رُبَّمَا يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَعَاتُ سِتِّ خُرُوفٍ
میں سے یہ خبر ہے۔ (بخاری ۱۶)

بے شمار فوائد

۱۷۳۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو شخص صبح کے وقت یہ نکلتا ہے جسے توں و والد سخیل ماہِ سلیم میں سے دس
ہے جس کو آ کر اسے کا ٹوٹا ملا ہے وہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اس کا دعویٰ ہوتا
ہے۔ اس کے بعد سوچتا ہے میں اور شاہد و شہداء کے شہادت لکھی جاتی ہیں۔
عظمت نامہ ہوئے تو جس تک بھی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

۴ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱۰۰)

ایک کے بدلے تیس

۱۷۴۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”میرے پاس میرے پورے گھر کی طرح سے ایک ہے اور اس سے کہ ”آپ
کی امت کا جو شخص ”آپ پر ایمان لائے“ جیسے اللہ تعالیٰ کے لیے یہ نیکیاں لکھتے ہیں۔
اس کے اس نام (مغنیہ) معاف فرماتے ہیں اس کے دس رحمت جملہ دیتے ہیں۔“

(سنن نسائی و مستدرک حریب الحدادی ص ۱۵۷ ج ۳)

دس رحمتیں

۱۷۵۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص صبح و شام پڑھے ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ“ جو کچھ پر یہ
مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمت بھیجتے ہیں۔“

فی کعبہ، و شریعتیں سب سے نیک، و عبادتیں سب سے عظیم
 ۱۔ سب سے محترم، اصل مدعیہ، علم، نیکوئی سے بھی، و اللہ چاہے کی نصیحت و عمل و
 دینی سے۔ بس تحفہ کی سب سے بڑی و نام نہائی بات ہے، و پروردگار کی مدد سے، علم
 لکھنا چاہئے۔ صرف معلوم یا علم لکھنا کافی نہیں ہے۔

شکر کے چار معکرات

۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکر منہ دیا

لنہو ما أصبح بی من نعمہ و ما احد من خلقک

میں نے نہ سوچا کہ لاٹریک لکے ملک محمد و ملک انشکر

۱۔ یہ ہے مجھے باتیں مخلوق سے کسی اور کو جو بھی تم سے و تجھ سے پروردگار

۲۔ آپ کا وہی شکر کہیں جس طرف آپ ہی رہے۔ و تم سے پہلے ہے

۳۔ میری صلی اللہ علیہ وسلم سے شکر کے کلمات ناقص و نام نہان

۴۔ جس سے کلمات سے کہتے ہیں۔ اس سے اس دن کا شکر دیا و درجہ شکر

۵۔ کلمات سے کہتے ہیں۔ اس سے اس دن کا شکر دیا و درجہ شکر

ہر تکلیف پر جرم

۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکر منہ دیا

۱۔ تم سے کسی کوئی تکلیف پہنچے سے چاہے اور نہ

۲۔ ہر کوئی کوئی تکلیف و تکلیف سے اس تکلیف پہنچے کا مطلب کا ہوں مجھے

۳۔ ہر کوئی کوئی تکلیف سے اس تکلیف پہنچے کا مطلب کا ہوں مجھے

۴۔ ہر کوئی کوئی تکلیف سے اس تکلیف پہنچے کا مطلب کا ہوں مجھے

۵۔ ہر کوئی کوئی تکلیف سے اس تکلیف پہنچے کا مطلب کا ہوں مجھے

۶۔ ہر کوئی کوئی تکلیف سے اس تکلیف پہنچے کا مطلب کا ہوں مجھے

ہر چیز کی زینت

۱۸۷۔ بنی فرید مسرور نے سب شے کی

رہی جس چیز میں بھی تھی اسے زینت بنے۔ ہر جس چیز میں بھی تھی وہی
اس میں عیب پیدا ہو گئی۔ (نکاح مسرور)

نرم خوئی

۱۸۸۔ بنی فرید مسرور نے سب شے کی

امدادی میں ٹھیکس پر دست داتے ہیں جو مرد اور عورت کے لیے ہے۔ ہر شے کی
پیشہ سے وقت بھی جسے کوئی چیز خریدے اس وقت بھی اور جس سے پہلے حق و تمام
کرے اس وقت بھی۔ (نکاح مسرور)

بیوہ کی مدد کرتا

۱۸۹۔ بنی فرید مسرور نے سب شے کی

جو شخص کی بیوہ کی سہیلیں ہے۔ اس وقت کے والدین کے ساتھ میں بھائی کے
ہر شے کی طرح سے اور (راوی کہتے ہیں) یہ ایسا ہے کہ پہلے یہ بھی مراد تھا کہ وہ
اس شخص کی طرح سے جو مسلسل بغیر وقت کے میں کھڑا ہے۔ یہ وہی طرح
سے جو کسی مرد کو پھوڑتا ہو۔ (نکاح مسرور)

داد کے دوستوں سے محبت

۱۹۰۔ بنی فرید مسرور نے سب شے کی

ہر شے کی بیوہ میں سے یہ بھی ہے۔ یہ ہے کہ پہلے اس وقت سے جس
جو رہا ہے۔ (اس واقعہ سے نکاح مسرور)

ناراض رشتہ داروں کو صدقہ دینا

۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب رشتہ داروں کو

سب سے بڑے رشتہ دار کو صدقہ دینا چاہی ہے۔ اور اگر وہ مر جائے تو

صلہ رحمی پر بند کی مدد

۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب رشتہ داروں کو

پس چھوٹے سے بڑے رشتہ داروں کو صدقہ دینا چاہی ہے۔ اور اگر وہ مر جائے تو
رشتہ داروں میں سے کسی کو صدقہ دینا چاہی ہے۔ اور اگر وہ مر جائے تو
سب سے بڑے رشتہ دار کو صدقہ دینا چاہی ہے۔ اور اگر وہ مر جائے تو
"اور جو شخص اپنے رشتہ دار کو صدقہ دے گا، میں اس کو صدقہ دے گا۔"
تو اس کے رشتہ داروں کو صدقہ دے گا۔ اور اگر وہ مر جائے تو

راستہ صاف کرنا

۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب رشتہ داروں کو

یہاں سے کہہ دیا ہے کہ رشتہ داروں میں سے کسی کو صدقہ دینا چاہی ہے۔
تو اس کے رشتہ داروں کو صدقہ دے گا۔ اور اگر وہ مر جائے تو

ہر جوڑ کا صدقہ

۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب رشتہ داروں کو

یہاں سے کہہ دیا ہے کہ رشتہ داروں میں سے کسی کو صدقہ دینا چاہی ہے۔
تو اس کے رشتہ داروں کو صدقہ دے گا۔ اور اگر وہ مر جائے تو
تو اس کے رشتہ داروں کو صدقہ دے گا۔ اور اگر وہ مر جائے تو
یہاں سے کہہ دیا ہے کہ رشتہ داروں میں سے کسی کو صدقہ دینا چاہی ہے۔
تو اس کے رشتہ داروں کو صدقہ دے گا۔ اور اگر وہ مر جائے تو

جھگڑا چھوڑ دینا

۱۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے جھگڑنا حسرت کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔ وہاں پہنچ کر کہو: "اے نبی! تم نے کیا سنتا ہو؟" جھگڑا چھوڑ دے! خواہ وہ حق پر ہو۔ (سنن ابوداؤد)

لوگوں کو بھلائی سکھانا

۱۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مذہبی دراصل کسے دیکھیں، آسمان و زمین کی مخلوقات یہاں تک کہ اپنے بطن میں رہنے والے جنوروں اور یہاں تک کہ پتھروں و کوئلوں پر۔ ہمت بیٹھتے ہیں جو لوگوں کو جہنمی کی بات سکھاتے ہیں۔ (جامع ترمذی)

ایک آدمی کی ہدایت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر مذہبوں تمہارے درمیان ایک آدمی کو حسی ہدایت دے دے تو تمہارے حق میں ارشاد حق سے بہتر ہے۔ (سنن ابوداؤد)

چھوٹوں پر شفقت

۱۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص ہم میں سے کسی بچہ پر رحم نہ کرے گا، میں نے اس سے کچھ نہیں سنا۔ (ابو داؤد ترمذی)

بوڑھوں کا اکرام

۱۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ میں نے اس دنیا میں نہ دیکھا کہ کوئی شخص بوڑھے کو

سنة ١٢٠٠

تاریخ ۱۳۰۲

اس کا یہ کہ پڑھتی ہے وہ اس کا ایک ہی ہے پڑھتی ہے وہ اس کا ایک ہی ہے

وضو کے بعد دای پڑھنا

۲۰۵۔ فی کرمی میں سید نے بحث فرمائی:

پیشکش: ۱۰۰ روپے

اَشْهَدُ بِاَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ اَشْهَدُ بِمُحَمَّدٍ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

۱۔ مکتبہ اہل حق کے قیام کے لیے جو کام ہیں ان میں سے

وہی ہے جس نے ان کو

في الموضوع

۴۵۶ - نیکو شریعتی - شت

ہر شخص ہنس رہا تھا۔ "چھوٹی چھوٹی بات ہے۔ درود پڑھیں اس عمر میں۔ مجھے کس کا ضرر

[illegible]

حضرت پیراں کا عمل

— *Shirley*

مجھے پتہ نہیں تھا کہ میں جیسا کہ ہے (ٹوپی) میں جا رہا ہوں

۱۔ امر - مانع بہت کم ہے۔ یہی تہذیب و تمدنوں کی ہے۔

میں نے ان کے لئے یہ بھی چاہا کہ ان کے لئے سب سے زیادہ (یعنی سب سے زیادہ)

یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے اس وقت میں بھی کھلی دھڑکیاں دے گا۔ اس سے پہلے

تاریخ و جغرافیہ

پہلی صفحہ

۲۰۸۔ نئی ٹریڈ مارک کے ساتھ

”نہیں جوں کہ پہلے“ کی جگہ میں ”الکھٹ“ کے قلم اور نئی
پڑے۔

۲۰۹۔ نئی ٹریڈ مارک کے ساتھ

”اللہ در“ کے ساتھ پہلی صفحہ پر ”تجربہ“ کے ساتھ

۲۱۰۔ نئی ٹریڈ مارک کے ساتھ

”نہیں جوں کہ پہلے“ کے ساتھ ”الکھٹ“ کے قلم اور نئی
پڑے۔

صفحہ کو حوالہ

۲۱۱۔ نئی ٹریڈ مارک کے ساتھ

”نہیں جوں کہ پہلے“ کے ساتھ ”الکھٹ“ کے قلم اور نئی
پڑے۔

۲۱۲۔ نئی ٹریڈ مارک کے ساتھ

”نہیں جوں کہ پہلے“ کے ساتھ ”الکھٹ“ کے قلم اور نئی
پڑے۔

اشراق

۲۱۳۔ نئی ٹریڈ مارک کے ساتھ

”نہیں جوں کہ پہلے“ کے ساتھ ”الکھٹ“ کے قلم اور نئی
پڑے۔

افطار میں جلدی کرنا

۲۱۴۔ نئی ٹریڈ مارک کے ساتھ

”نہیں جوں کہ پہلے“ کے ساتھ ”الکھٹ“ کے قلم اور نئی
پڑے۔

عظیم مال غنیمت

۲۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک

حضرت ابو ہریرہؓ کو فرمایا۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے کہ میں نے ایک جہاد کی ایک مہم پر روانہ کیا وہ بہت جلد لوٹ آئے اور بہت سا مال غنیمت لے کر آئے ایک صاحب نے اس پر تعجب کا اظہار کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم نے اس سے پہلے کوئی لشکر ایسا نہیں دیکھا جو قریب جلدی لوٹ کر آئے ہو۔ اور اسے تمام غنیمت حاصل ہو ہو۔ جتنا اس لشکر کو ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ میں نے تمہیں لے کر دیا ہے۔ میں نے بتلادیں جو اس سے بھی جلدی آج تک آئے ہیں اور اس سے بھی زیادہ اس غنیمت لے کر آئے پھر فرمایا کہ جو شخص اچھی طرح دیکھو اسے مسجد جائے اور پھر ادا کرے پھر اس کے بعد (یعنی غلامانِ قرطبہ کے بعد) عیدِ شوق اکرے وہ جلدی واپس آئے اور عظیم مال غنیمت لے کر آئے۔ (ترمذی میں ہے۔ حسن۔ دہلی بارگاہ)

ایک کھجور یا ایک گھونٹ سے افطاری کرنا

۲۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک

”جو شخص رمضان میں کسی روز روزہ رکھا اور دیکھا کہ کوئی گناہوں کی مغفرت اور جہنم سے اس کی گردن کی آفت اور بچہ ہوگا اور اسکو روزہ رکھنے کا جرم ملے گا۔ جب کہ روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔“ صحیح۔ یہ ہر شخص کے قدم سے عمل ہوا کہ میں نے ہر شخص کے پاس اتنا نہیں ہوتا جس سے روزہ دار روزہ رکھنے سے لڑائی پاؤں۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ شخص کو بھی عفو فرمائے جس نے جوئی روزہ رکھا ایک کھجور سے یا پانی سے اور اس کے سوا کسی اور چیز سے۔“ (ترمذی میں ہے)

محبوب بندے

۲۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک

اللہ تعالیٰ کو اپنے وہ بندے بہت محبوب ہیں جو صحت و نظام زندگی میں۔ (مسند احمد، بیاض)

روزہ کے بغیر روزہ کا ثواب

۲۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص ان روزوں کا رکھنا چاہے تو اس کو روزہ رکھنے کا اجر دے دو۔
اگر وہ حرام کھائے تو اس کو اس کا ثواب دے دو۔

جہاد و حج کا ثواب منہ

۲۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص حج یا جہاد (جہاد یا حج) کی خاطر جان یا مال قربان کرے۔
(یعنی جان یا مال) اللہ تعالیٰ اس کو دس سال کا حج عظیم کا ثواب دے گا۔
جس شخص کی عمر پندرہ سال ہو اور وہ حج یا جہاد کے لیے جان یا مال قربان کرے۔
اسے بھی اللہ تعالیٰ دس سال کا حج عظیم کا ثواب دے گا۔

شہادت کا اجر پانا

۲۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اللہ تعالیٰ سے شہید ہو جائے یا بچے یا عورت یا کافر یا کافر ہو۔
اللہ تعالیٰ اسے دس سال کا حج عظیم کا ثواب دے گا۔

۲۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص چھ دن سے شہادت کا طلب کار ہو اور شہادت دے دی جائے۔
اللہ تعالیٰ اس کو دس سال کا حج عظیم کا ثواب دے گا۔ (صحیح مسلم)

صبح سویرے کام شروع کرنا

۲۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں نے اللہ تعالیٰ سے اعازت کی کہ میں اس کے لئے اس کے لئے
کافروں میں ہر گز عطا فرماؤں۔ (ترمذی)

۴ ہزاروں نیکیوں

۲۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص ایک دماغ اور ایک دل سے پوچھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

مغفرت و معافی پاتا

۲۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی بھائی یا بہن کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

پیارے کو پانی پلانا

۲۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

۲۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

۲۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

۲۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

۲۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

۲۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

خاموشی

۲۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

۲۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

۲۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

۲۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

۲۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے دعا کرے کہ اے اللہ! مجھے عفو بخش دے اور میری گناہوں کو معاف کر دے، میں نے اپنے لیے ستر ہزار نیکیوں کا اجر لیا ہے۔

سانپ اور بچھو کو مارنا

۲۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نبی مرتضیٰ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک سانپ نظر آیا۔ آپ نے خطبہ بیچ میں روکا اور نبی چھڑی سے سانپ کو مار کر ہلاک کر دیا۔ پھر فرمایا کہ میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ رشتہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: جو شخص کسی سانپ یا بچھو کو ہلاک کرے تو اس کا یہ عمل ایسا ہے جیسے کوئی شخص اس شرک کو قتل کرے جس کا خون طہاں ہو۔ (ترمذی میں ۳۰۰۰، بخاری میں ۲۵۰۰)

چھپکلی کو مارنا

۲۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ جو شخص کسی چھپکلی کو تین تھپ میں ہلاک کرے اس کو اتنی اتنی نیکیاں ملیں گی اور جو شخص اسے دس تھپ میں ہلاک کرے اسے اتنی اتنی نیکیاں ملیں گی (اس مرتبہ آپ سے پہلے سے کم نیکیاں بیان فرمائی ہیں) اور جو شخص اسے تیس تھپ میں ہلاک کرے اسے اتنی اتنی نیکیاں ملیں گی۔ اور اس مرتبہ دس تھپ سے بھی کم نیکیاں بیان فرمائیں۔ (صحیح مسلم)

زبان کی حفاظت

۲۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”اپنے وقت پر گواہی دینا۔“ میں نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ اس کے بعد کون سا عمل افضل ہے؟“ آپ نے فرمایا: ”یہ بات کہ لوگ تمہاری زبان سے محفوظ رہیں۔“ (ترمذی میں ۳۰۰۰، بخاری میں ۲۵۰۰)

فضول کاموں سے پرہیز

۲۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اس سے چھٹا مسلمان مومن ہے (ایک حدیث سے) اور بے فائدہ کاموں سے بچو۔ (ترمذی میں ۳۰۰۰)

درخت گانا

۲۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ما من مسلم یغرس غولاً أو یزراع نخلاً فیکون منه ظیراً أو انساناً
لا یمان لہ وہ صدقۃ

جو مسلمان غول چاٹے یا بیج بوائے، اس سے وہی پروردگار میں لکھا جائے گا کہ وہ انسان
کے لئے صدقہ بن جاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)
مگر بے ہوئے قلم کو اٹھانا

۲۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”بہتم میں سے کسی نے غم نہ کیا تو جو اچھا پسندیدہ چیز اس پر لکھ گئی ہو وہ اس
سے ملے گا۔ اور اسے شیطان سے ملے گا۔ پھر اسے کچھ دیکھنا ہے کہ وہ اپنی لکھی
چیز کے کیونکر سے مطمئن نہیں رہتا۔“ (صحیح مسلم)

پھینک کا جواب دینا

۲۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ تعالیٰ چھب کو پسند فرماتے ہیں اور بھائی کو ناپسند ہیں جب تم میں سے کسی کو
چھب آئے تو وہ الحمد للہ“ ہے اور جو شخص اس کو کھائے اس پر پچیس ٹھنڈے کا حق ہے۔ وہ
”برحکم اللہ“ ہے۔“ (ترمذی)

کامل مومن

۲۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل وہ ہے جس کا دل سے کھٹک نہ رہے اور نہ اس کے

اخلاق کا اثر کردار پر

۲۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عمدہ اخلاق گناہوں کو اس طرح پتھرو دیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے۔ اور برے اخلاق سب کے اچھے کو اس طرح بگاڑ دیتے ہیں جس طرح سرکہ ٹہن کو بگاڑ دیتا ہے۔ (رواہ ابن ماجہ)

خدا کا محبوب بندہ

۲۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خدا کو سب سے زیادہ محبوب بندہ وہ ہے جس کے اخلاق پاکیزہ ہوں۔

آخرت میں حسن اخلاق کا درجہ

۲۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرا ان میں جو چیز سب سے زیادہ بھاری ہوگی حسن اخلاق ہے اور جس میں حسن اخلاق ہو اس کا درجہ روزہ و زکوٰۃ اور نماز پڑھنے والوں کے برابر ہے۔ (مسلم)

حسن اخلاق کا معیار

۲۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نبی جس اخلاق سے اور گناہوں سے جو تمہارے دل میں اٹکے اور تمہاری بات کو دور سے روک دے اس پر مطلق ہو جاؤ۔ (ابو داؤد)

سب سے اچھے لوگ

۲۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے سب سے اچھے لوگوں میں ان کے اخلاق دیکھے ہیں اور جو تمام لوگ ان کے اچھے ہوتے ہیں اور تم میں سب سے بُرے وہ لوگ ہیں جو بد زبان اور بد گو اور بد کردار ہیں۔ (ابو داؤد)

سب سے بڑی دانائی

۲۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایمان کے بعد دانائی کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ لوگ آپس میں دوست اور
محبت رکھیں۔ (حدیث الطبرانی فی الاوسط)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب

۲۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے مسلمان! قیامت کے دن تم میں سے وہ شخص جو سے زیادہ قریب ہوگا جس کے
خلاق اتنے ہوں۔ (ابو یوسف)

عاجزی تواضع اور میل جول

۲۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والا لوگ وہ کہتے ہیں جن کے خلاق چار ہوں،
اور فروتنی و رخصت سے بخل نہ رہتے ہیں اور وہ لوگوں سے ملتے ہیں اور لوگ ان سے ملتے ہیں۔ جو
لوگوں سے نہیں ملتے اور ان سے نہیں ملتے ان کوئی عداوت نہیں۔ (الطبرانی)

خوش بختی

۲۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہی آدمی بہت خوش بختی اس میں سے کہ اس کے خلاق چھ ہوں اور ان کی بدعت اس میں سے
کہ اس کے خلاق نہ ہوں۔ (طبرانی)

جنت کی بشارت

۲۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

درخت کی آگ میں جس شخص پر حرام ہے جس کے خلاق پانچ ہیں اور جو فرمودہ اس
میں اور میل جول رکھنے والا ہے۔

ایمان کامل ہونے کی شرائط

۲۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”کسی انسان کا ایمان کامل نہیں ہوتا۔ جب تک کہ اس کے خلاق اچھے نہ ہوں اور جب تک کہ وہ اپنے خسر کو نہ تارہ اور جب تک کہ وہ لوگوں کے سطوتی بات نہ چاہتا ہو جو اپنے لئے چاہتا ہے، کیونکہ کثرتِ دلی بہشت میں اٹل دھڑکتے ہیں اور اس کا کوئی ٹیک عمل اس کے سامنے نہیں تھا کہ وہ مسلمانوں کی جہانِ اسی سے چاہتے تھے۔“ (حدیث صحیحہ)

نبوت کا فیض اعتدال

۲۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اعتدال یعنی ہر کام کو بغیر غلط درختہ نہ کرنا نبوت کا جو عسواں حصہ ہے۔“ (مسند احمد)

میانہ روی ہر حال میں عمدہ ہے

۲۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اوست میں میانہ روی یا بی عمدہ بات ہے۔“ (الفاظ میں میانہ روی یا بی عمدہ بات

سے۔ (اردو ترجمہ)

میانہ روی اور استقامت اختیار کرو

۲۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اگر انسان کو اختیار ہے کہ وہ اختیار کرے یا نہ کرے۔“ (حدیث صحیحہ)

”تو اگر تم تھکتے ہو۔“ (حدیث صحیحہ)

”یہ حدیث کا مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اس کا

میں نے اس کا تہمت ہے۔“ (حدیث صحیحہ)

”اسی عمل سب سے زیادہ مقبول ہے جو ہمیشہ جاری رہے۔“ (حدیث صحیحہ)

آسانی کروختی نہ کرو

۲۴۹۔ نبی کریم ﷺ نے مشقت کو

مسکینوں کو، سداغ کی حکومت اور ان کو وفیت و راد او غرت سے اور ان کو تہا
جوتوں کی بدیت نہ اور سختی کے حکم جاری نہ۔ (۱۰۰۱ مسلم)

نیز حضرت مقدم ہیں معہ یارب رضی اللہ عنہ سے یہیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے یہاں مسلک و ادب تم لوگوں سے پروردگار کا نام کا فرائد تو یہی باتیں تھیں
کروختی سے وہ خوف و راد ہو چکی ہیں اور ان کو سختی نہ کریں۔ (۱۰۰۱ مسلم)

وہی کرو جو تمہاری طاقت میں ہے

۲۵۰۔ نبی کریم ﷺ نے رشتہ دوست نہ کیا!

مسدا و التوں و ایسے کاموں پر مجبور نہ کرو جس کی وہ طاقت نہیں رکھتے۔ یونکہ عمل
وہی اچھا ہے جو ہمیشہ جاری رہے۔ اگرچہ تھوڑا سا۔ (مسلم)

نقلی عبادت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ

۲۵۱۔ نبی کریم ﷺ سے رشتہ دوست نہ کیا!

مسلمانانہ عقد کی قسم میں تم سب سے ریاہ حد سے تو نہ پاؤں۔ تاہم میں کبھی راد
نکھتا ہوں اور کبھی نہیں رکھتا۔ کبھی ساز پڑھتا ہوں اور کبھی سوا تاہوں اور عورتوں سے مباشرت بھی
رہتا ہوں۔ بس جو وہی میرے طریقہ سے چھ جائے۔ میری امت میں نہیں ہے۔ (مسلم)

۲۵۲۔ نبی کریم ﷺ نے رشتہ دوست نہ کیا!

اے عثمان! یا تم میرے طریقہ کو پسند نہیں کرتے ہو میں تو کبھی سو جاتا ہوں اور کبھی
نہ پڑھتا ہوں۔ کبھی روزہ رکھتا ہوں اور کبھی اظہار کردیتا ہوں اور عورتوں کے ساتھ مباشرت
بھی کرتا ہوں۔ پس اے عثمان! تم حد سے راد تمہارے گھر والوں کا حق بھی تمہاری گردن پر
ہے اور تمہارے مہمانوں کا حق بھی تمہارے سے ہے اور خود تمہارے نفس کا حق بھی تم پر ہے۔
پس کبھی راد نہ کرو اور کبھی نہ کرو۔ (مسلم)

اچھا کام

۲۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”کاموں میں کاموں کا اچھا ہے جس میں نافرمانی نہ ہو، نہ غیبت نہ ہو، نہ جھوٹ نہ ہو۔“

اللہ تعالیٰ نرمی چاہتے ہیں

۲۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”جو اس امت کے لئے آسانی چاہتا ہے وہ سختی نہیں چاہتا (معمود علیہ طریق)۔“

۲۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”خدا نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر جو ثواب عطا کرتا ہے وہ سختی پر کبھی عطا نہیں کرتا۔“

۲۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”جو ایک کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے (صحیح)۔“

اجازت سے قائلہ اٹھاؤ

۲۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان خدا کے جس بات کو نہ عارضت

نی سے اس کے سرے میں کوئی من نہیں ہے۔ اس کو بے تکلف رہتے رہو۔ (صحیح)۔“

اسلام میں سخت گیری نہیں ہے

۲۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”خدا جس طرح اپنے فعلی نظام پر مہم کرتا ہے اسی طرح وہ اس بات پر بھی مہم ہے

کہ اس کی بات سے اس کے لئے کوئی سختی نہ ہو۔“

اس بات میں سہ ہے۔ یہاں اس بات سے اس کی صحت یہ ہیں انکی کہیں سے اس بات سے

سخت باتوں پر مجبور نہ کرو

۲۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مسلمانو! تم ایسا میں آگیاں باتوں کی حدیت رہے۔ لئے پیدا سے کہے ہو۔ سخت باتوں پر مجبور کرنے کے لئے پیدا نہیں کہے گئے۔ (صحیح مسلم)

اپنے آپ پر سختی نہ کرنے کا حکم

۲۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مسلمانو! تم اپنے نفسوں پر سختی نہ کرو۔ گواہی نہ دے تو خدا بھی تمہارے ساتھ سختی سے پیش آئے گا۔ چنانچہ جس لوگوں سے یہے نفسوں پر سختی کی تھی ان سے یہ کھجواں بے بھی سختی کا رتا کیا ہے۔ جیسے بٹوں ٹوٹ کر چوڑاں اور خاندانوں میں پڑے جاتے ہیں۔ خداوند کا مقررہ کام سے کڑاں ان سے ہمایہ واپس لطف سے ایسا یا ہے۔ کہے کہ یہ سختی نہیں دینا۔

کام سنوارنے کا نسخہ

۲۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مسلمانو! میرا یہی اختیار کرو۔ کیونکہ جس کام میں میری رہی وہ ہے وہ کام سور جاتا ہے۔ جس کام میں میری رہی نہیں ہوتی وہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کیا سر

افلاس سے تحفظ

۲۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص دنیا میں سیارہ کی خاطر یہ اختیار کر لے وہ بھی غصہ نہیں کرتا۔ اور دنیا میں

نصف روزی

۲۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میرا یہی نصف روزی ہے۔ جس میں میں نے اپنی نصف روزی سے۔

۲۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں نے یہی نصف روزی ہے۔ جس میں میں نے اپنی نصف روزی سے۔

دولت مندی

۲۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو آدمی میرا رویہ اختیار کرتا ہے، خدا اس کو اپنی طرف سے دینا دیتا ہے اور جو آدمی میرا منہ مناسبت اختیار کرتا ہے، خدا اس کے دل کو بلند کرتا ہے اور جو آدمی میرا منہ مناسبت اختیار کرتا ہے، خدا اس کے دل کو بلند کرتا ہے۔ (ترمذی)

اچھی تجارت

۲۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خرچوں میں یہاں روٹی اختیار کرنا اعلیٰ قسم کی تجارت ہے (متم علیہ السلام)۔

معاشی استحکام

۲۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے نبی! میں نے یہاں روٹی سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ یہ روٹی اور میں نے یہاں روٹی اختیار کرو، کیونکہ جس قوم نے یہاں روٹی اختیار کی، وہ بھی مفلس نہیں ہوتی۔ (ترمذی)

امانت

غنی ہونے کا راز

۲۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

امانت میں حیثیت نہ رکھو، چاہے وہ تمہاری جان میں ہو۔

افلاس سے محفوظ

۲۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

امانت میں ایمان داری کرنا، دین چھوڑنا، میں خیانت کرنا، افلاس

کو لاتا ہے۔ (ترمذی)

قیامت کی نشانی

۲۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سب سے پہلے جو چیز لوگوں کے درمیان سے اٹھائی جائے گی وہ اوقات درمیانی ہے اور سب سے پہلے جو چیز ان کے درمیان آتی رہے گی وہ تباہی کے دربارت سے نمازی ایسے ہیں جن کی خدا کے نزدیک کوئی وقعت نہیں ہے۔

ایمان کا تقاضا

۲۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس میں امانت نہیں اس میں ایمان بھی نہیں

فطرت کے اصول

۲۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تک میری امت مال و مال و مال خیریت میں نہیں رہے گی اور جو کہ ان میں سے کسی کو ملے گا اس وقت تک وہ اپنی فطرت پر رہے گا۔

حق و سچ کی تلقین کرنا

سب سے بڑا جہاد

۲۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سب سے بڑا جہاد ہے کہ ظالم حکمران کے سامنے انصاف نہ کرے۔

خیر و بھلائی کا مدار

۲۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خیر و بھلائی کا مدار ہے اللہ کی رضا پر اور شر و بھلائی کا مدار ہے اللہ کی نافرمانی پر۔

مظلوم کی حمایت

مظلوم کی مدد نہ کرنے کی سزا

۲۷۸۔ نبی کریم ﷺ نے پرستاروں کو فرمایا:

مسلماؤ! اپنی قوم کے مظلوموں سے ہاتھ نہ دھو، یا کرو، اس سے پہلے کہ اس پر عذاب الہی نازل ہو۔ (رواہ ابن ماجہ)

۲۷۹۔ نبی کریم ﷺ نے مشاہدین کو فرمایا:

جب آپ کسی مظلوم کو ظلم کرتے دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو عجب نہیں ہے کہ عذاب الہی ظالم کے ہاتھوں پہنچے۔ (اس حدیث میں ۱۰ روایات ہیں)

مظلوم کی مدد کا انعام

۲۸۰۔ نبی کریم ﷺ نے مشاہدین کو فرمایا:

جو آدمی مظلوم کے ساتھ اس غم سے جاتا ہے کہ اس کے حق تو کلمات اور مصلحتوں کے خلاف اس کے قدموں پر اس کا مظلوم ہو رہے گا، اللہ اس کو قدم قدم سے عذاب الہی سے محفوظ رکھے۔ (اس حدیث میں ۱۰ روایات ہیں)

پرہیزگاری اور تقویٰ

خدا کا پسندیدہ آدمی

۲۸۱۔ نبی کریم ﷺ نے مشاہدین کو فرمایا:

خدا اس شخص کو پسند فرمائے جو اپنے آپ کو اس شخص کو ملامت کرتا ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ (اس حدیث میں ۱۰ روایات ہیں)

حضور میں اللہ علیہ وسلم سے نسبت کا شرف

۲۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ کیا؟

۱۰۔ آئی جو پر یہ گارت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل ہے۔ (مجموعہ مسائل فقہی)

سب سے معزز آدمی

۲۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ کیا؟

خدا کے نزدیک سب سے زیادہ اس آدمی کی عزت ہے جو سب سے زیادہ پوچھتا ہو۔

ہر حال میں تقویٰ پر رہو

۲۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ کیا؟

تم ہمیں ہمیں اللہ کے ذریعے، اللہ کے رسولوں سے مدد کرو، اللہ کے رسولوں کے ساتھ حسن تعلیق سے پیش آتے رہو۔ اس سے

عزت کا معیار

۲۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ کیا؟

یہ کہ اگر آپ اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں تو آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ کے ساتھ ہیں تو آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ کے ساتھ ہیں تو آپ کے ساتھ ہیں۔

آخرت کی بڑائی

۲۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ کیا؟

۱۰۔ اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔ آخرت کی بڑائی یہ ہے کہ اگر آپ کے ساتھ ہیں تو آپ کے ساتھ ہیں۔ اگر آپ کے ساتھ ہیں تو آپ کے ساتھ ہیں۔ اگر آپ کے ساتھ ہیں تو آپ کے ساتھ ہیں۔

خدا کے ہاں عزت والا

۲۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو تمہارا پروردگار عظیم ہے اور تمہارا باپ بھی عظیم ہے۔ عرب کے کسی باشندے کو انجم سے کسی باشندے پر درجہ نہیں دے گا۔ کسی باشندے کو عرب سے کسی باشندے پر درجہ نہیں دے گا۔ کسی کو کسی کا بے ادبی پر اور کسی کا بے ادبی پر بیہرگاری کے سوا کوئی فضیلت نہیں ہے۔ خدا کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ بے ادبی کی وقعت ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ ہوشیار ہو جو ذکر میں نے خدا کا پیغام تم کو پہنچا دیا ہے۔ جو لوگ یہاں موجود ہیں ان کا فرض ہے کہ یہ پیغام اس لوگوں کے کانوں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں۔ (شعب الایمان للبیہقی)“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیز و دوست

۲۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”لوگ خیال کرتے ہیں کہ میرے خدا کی سب سے زیادہ عزیز میرے اہل بیت ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ میرے عزیز در دوست وہ لوگ ہیں جو پرہیزگار ہوں۔ جو کہ وہ کوئی ہوں وہ نہیں ہوں۔ (احمد ابن حنبل)“

۲۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو قوم قریش کے ہو جو میرے دوست اور عزیز قریش سے وہ لوگ ہیں جو پرہیزگار ہوں۔ پس اگر تم خدا سے اترتے ہو تو تم میرے دوست ہو اور اگر تمہارے سوا اور لوگ خدا سے اترتے ہوں تو میں ان سے میرے دوست نہیں ہوں۔ حکومت بھی تمہارے ہاتھوں میں ہی وقت تک ہے۔ جب تک کہ تم انصاف رہو۔ اگر تم انصاف نہ رہو۔ مگر جس قسم انصاف سے پھر چاہو اور دست برداری سے رہو۔ تو خدا تم کو جس طرح تمہیں ڈالے گا۔ جس طرح لوگ نگہاری کو تمہیں آتے ہیں۔ (ابن ماجہ)“

خدا نے عورتیں پیدا کی ہیں۔ رحمت الہی وسیع ہے جتنی کہ سماں اور زمین سے
 درمیان وسعت ہے۔ ایک رحمت تو ایسے تمام رتبہ والوں میں تقسیم کی گئی ہے اور یہ وہی
 رحمت کی رحمت ہے کہ ہاں بڑی امانت ہے اور ہر دمے اور وحشی جانور ایک جگہ
 پاؤں پٹتے میں اور ٹوک ایک دوسرے سے ساتھ ہو رہی کرتے ہیں۔ باقی غالوں رحمتیں
 قیامت کے دن ان لوگوں کو ملنی کا میں نہ ہو جو یہ گناہ ہیں اور خدا سے ڈرتے رہتے ہیں
 چروہ ایک رحمت بھی جو دنیا میں تقسیم کی گئی تھی۔ نہیں ہل چکے ہیں۔ (الحدیث رک لکھ کر)

گنت ہوں کا خاتمہ

ذبحِ عید کے موقع سے سب سے پہلے میرے گھر کے چار بچے تو میرے
راہوں میں گھڑے تھے۔ ان میں سے سب سے چھوٹا بچہ میرے ہاتھ میں
آ رہا تھا۔

جوتوں حد سے لڑتا ہے۔ یہ ہم سب کو ملتا ہے۔ مگر جوتوں حد سے
میں نے اس کو چھوڑ دیا ہے۔ (پتہ ۱۰۰)

عاقبت اندیشی

5

ہر کام سوچ سمجھ کر کرو

۲۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر کام میں دیر نہ چھوڑو گا۔ مگر حرمت کے کام میں دیر نہ چھوڑو گے۔ (مسلم ابوداؤد)

جلد بازی شیطان کو پسند ہے

۲۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کام میں دیر نہ کرنا حد کی طرف سے۔ اور جلد بازی کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(شعب الایمان ص ۳۳۷)

ہر کام کے انجام کو دیکھو

۲۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے جام و خوب سوچو۔ پھر کرائی م چھوڑ دو اس

کو اگر گزرو اور اگر انجام نہ ہو تو اس سے باز رہو۔ (کتاب الترمذی ص ۳۳۷)

دیر میں خیر ہے

۲۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خیر یہ کہ ہے وہ کٹھن سیدھے، سنے پر تپاں نکلتا ہے اور جو جلدی کرتا ہے وہ اکثر خطا

پڑتا ہے۔ (ترمذی ص ۳۳۷)

توکل علی اللہ

تدبیر و توکل

۲۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

پسے اللہ کا تکل باہر ہے۔ پھر حد پر توکل۔ (مسلم ابوداؤد)

بغیر حساب جنت میں جانے والے

۲۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سے ہر عاقل آدمی کی طرف سے بات میں، اٹل دلوں کے مال سے
مسابب نہیں ہونے کا۔ یہ دونوں میں جو مشترک ہیں وہ باتیں ہیں نہ پردوں کی آوازوں اور
نہ اس میں، میں ان کے قسمیں دیتے ہیں۔ یہ نظم عدتہ کامل ہیں۔ مکہ خدہ ہی
بھروسہ رکھتے ہیں۔ (صحیح مسلم)

سب سے زیادہ طاقت والے

۳۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی اس بات سے ناش ہو کہ وہ سب سے زیادہ طاقت والا ہے اور اس کو
چاہے کہ کس حد تک پہنچ سکے۔ (صحیح مسلم)

غور و فکر

غور و فکر کا حکم

۳۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان جو میں کو غور و فکر سے نہ کرے، نہ خدا کی بات میں غور و فکر نہ کرے، نہ اللہ کی بات میں۔

۳۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان جو غور و فکر سے نہ کرے، نہ خدا کی بات میں غور و فکر نہ کرے، نہ اللہ کی بات میں۔

اور یہ بات جو جو کہے۔ (صحیح مسلم)

اللہ کی نعمتوں میں غور

۳۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان جو میں کو غور و فکر سے نہ کرے، نہ خدا کی بات میں غور و فکر نہ کرے، نہ اللہ کی بات میں۔ (صحیح مسلم)

دلوں کو سوچنے کا عادی کرو

۳۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمو! اپنے دلوں کو ۳۰ چھتے کا عادی کرو اور جہاں تمہارا ہونے اور نہ ہونے کا خیال کرتے رہو
درجہ تہ حاصل کرو۔“ (مسلم، ص ۱۰۰)

ایک لمحہ کا غور

۳۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”کوئی جو غور و فکر کا مانتا ہے اس سے میرے سے بہتر ہے۔“ (ترمذی، ص ۱۰۰)

تواضع

دوسرے کے مرتبہ کا احترام

۳۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جس درجہ کے آدمی کو اس کے ساتھ کسی درجہ کے موافق پیش آیا کرو۔“ (صحیح مسلم)

تواضع کا انعام

۳۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”تواضع سے بھٹنا میں وہ سچا ہے اور معاف و عفو میں وہ سچا ہے اور ثمرات میں وہ سچا ہے۔“ (صحیح مسلم)

کوئی کسی پر فخر نہ کرے

۳۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص کسی آدمی پر فخر کرے اس سے میرا عیب دور ہے۔“ (صحیح مسلم)

چھوٹوں سے تواضع کا حکم

۳۰۹۔ نبی کریم ﷺ نے مشافعت فرمائی:

چھوٹوں سے گفت کرنا کہ تم خدا کے نزدیک بڑے ہو جاؤ۔ (رواہ ابی نعیم) (مکملہ)

اللہ کے پسندیدہ لوگ

۳۱۰۔ نبی کریم ﷺ نے ہر مشافعت فرمائی:

اے مشافعت جاری رہے۔ یہ ایک خدا تواضع کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور غرور کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ (ابی نعیم)

اللہ کی نگاہ میں بڑا

۳۱۱۔ نبی کریم ﷺ نے ہر مشافعت فرمائی:

جو شخص تواضع کرتا ہے خدا اسے مرتبہ کو بلند کرتا ہے۔ جس وہ اپنی نگاہ میں چھوٹا ہوتا ہے۔ مگر لوگوں کی نظر میں بڑا ہوتا ہے اور جو شخص غرور کرتا ہے خدا اس کو پست کر دیتا ہے جس کی وہ اپنی نگاہ میں بڑا ہوتا ہے مگر لوگوں کی نظر میں چھوٹا اور حقیر ہوتا ہے۔ (ابی نعیم)

علیین میں جگہ پانے والا

۳۱۲۔ نبی کریم ﷺ نے ہر مشافعت فرمائی:

پروردگار عالم فرماتا ہے کہ جو آدمی میرا لحاظ کرے، ہم ہوتا ہے اور میری خاطر جنت جاتا ہے اور زمین پر نکیر نہیں رہتا ہے۔ میں اس کے مرتبہ کو بلند کرتا ہوں یہاں تک کہ اس کو عظیمی میں بلند دیتا ہوں۔ (ابی نعیم)

حیاء و شرم

عورتوں کیلئے حیاء

۳۱۳۔ نبی کریم ﷺ نے مشافعت فرمائی:

حیاء عورتوں کے لیے ہے۔ وہ عورتوں میں ہیں اور ایک عورتوں میں۔ (ابی نعیم)

اللہ سے حیا کرنا

۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سہل لوحہ سے چربی چربی شرم کر اور لوحہ اسے چربی چربی شرم کرتا ہے اس کو چاہے کراپے سر کی اور جو کچھ سر میں ہے اس کی حفاظت کرے اور اس پچھتہ کی پچھتہ پچھتہ میں ہے اس کی حفاظت کرے دوسرے کے وقت کہ اور میں کے عذر گاہ جانے کے وقت کہ رکھے اور اس میں تو ذرا شک نہیں ہے کہ جو خراب کا صاحب ہے وہ اس حقیر دنیا کی لذتوں دور آرائشوں بہر تک روکتا ہے۔ یہ ہے خدا سے چربی چربی شرم کرنا۔ (عبداللہ بن مسعود)

ایمان و حیا

۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حیا و ایمان دونوں ساتھی ہیں۔ ایمان میں سے ایمان نکلے گا۔ تو دوسری نعمت بھی سلب ہو جاتی ہے۔ (عبداللہ بن مسعود)

لوگوں سے حیا کرنا

۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی عورتوں سے شرم کرے خدا اسے بھی عورتوں سے شرم دے گا۔ (عبداللہ بن مسعود)

حیا نیکی کی بنیاد ہے

۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کذا یتیموہاں کا یا گار متوہ یہ ہے کہ شرم و عفت شرم و عفت سے مراد ہے۔ (عبداللہ بن مسعود)

اپنے ظاہر کو حیا و اراد رکھنا

۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی خدا سے ظاہر میں شرم کرے اور دوسری شرم کرے گا۔ (عبداللہ بن مسعود)

صلو و پروہاری

تہ کی پسندیدہ خصلتیں

۳۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر وقت دعا

مسئلہ: اتر میں دو خصلتیں ہیں جن کو حدیث کا حصہ ہے۔ پروہاری اور یہ کہ نا بھیج مسند

برو بار آدمی کا درجہ

۳۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر وقت دعا

حیثی کا درجہ ہی ہے کہ یہ تہریب ہوگا۔ (اردو طبیب فی ہر روز)

اشد کی پروہاری

۳۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر وقت دعا

خدا سے زیادہ دوں پروہار ہو سکتا ہے۔ وہ اس کو دے دیتا ہے اور اس سے

شک نہیں ہوتا ہے کہ یہ بھی وہ کوئی دیکھتی ہوگی۔ (اردو طبیب فی ہر روز)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پروہاری

۳۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر وقت دعا

یہ آیت ہے کہ اس کی جتنی دعا ہے۔ (اردو طبیب فی ہر روز)

غصہ پر صبر

۳۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر وقت دعا

جو آدمی غصے کو پی جاتا ہے وہ ہر روز دعا پڑھتا ہے۔ (اردو طبیب فی ہر روز)

یہاں سے مجھ جاتا ہے۔ (اردو طبیب فی ہر روز)

لوگوں کی نادانی کو معاف کرنا

۳۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشافہت کا

مساوہ کیا۔ ان کی بات کی جتنی آدنی سے سوتوئی کوئیوں کو، مگر نادانی کی

بات کی حاکم آدنی سے شوق اس کو معاف کرنا۔ (امام احمد)

نیک گمان رکھنا

عبادت

۳۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مشافہت کا:

نیک گمان کرنا عبادت میں داخل ہے۔ (سہیل دہلوی)

سب سے بڑا گناہ

۳۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشافہت کا:

سب سے بڑا گناہ ہے۔ (امام احمد)

کسی حال میں مایوسی نہ ہوں

۳۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشافہت کا:

میں ہوں مایوس نہ ہوں۔ (امام احمد)

مست میں جانے کی امید نہ ہو۔ (امام احمد)

امید رکھنے والے گنہگار

۳۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشافہت کا:

یہ گنہگار ہے جس کی امید نہ ہو۔ (امام احمد)

نہایت سے امید نہ رکھنا۔ (امام احمد)

رحم ولی

اللہ کے رحم کا حصول

۳۲۹۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی دین و دنیا میں پر رحم نہیں کرتا، وہاں اس کی حد بھی اس پر رحم نہیں کرتا، تم اس پر

۳۳۰۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو رحم نہیں کرے گا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔ جو معاف نہیں کرے گا اسے معاف

نہیں کیا جائے گا۔ (صحیح ترمذی)

بد نصیب انسان

۳۳۱۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وہ انسان یا بد نصیب ہے جس کے دل میں حسد ہے۔ یا وہ ہے جس کے دل میں

نہیں پیدا کی۔ (حدیث صحیح ترمذی)

امت محمدیہ سے محرومی

۳۳۲۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور بڑوں کا حق نہیں پہنچاتا، وہ آدمی امت میں نہیں۔

(روایات صحیح ترمذی)

قیموں، بوڑھوں اور ذمیوں کے حقوق

قیم کی پرورش کا انعام

۳۳۳۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں اور قیوم جو حق قیم کی پرورش کرتا ہے اس کی طرف سے قربت ہے۔

میں۔ (حدیث صحیح ترمذی)

۳۳۳۔ نبی کریمؐ سے زبردستی ارشاد فرمایا!

جو کسی کسی تیرے بڑے یا بڑے کے ساتھ تھی یا بھولی سے پیش کرتا ہے میں اور وہ دونوں جنت میں پائے پائے ماں کے جس طرف میرے ہاتھ کی پر وہ گلیاں قریب قریب ہیں۔ (دست مبارک کی دو انگلیاں ملا کر اشارہ کیا)۔ (روایہ احمد میں)

۳۳۵۔ نبی کریمؐ سے نہ سخت نہ نرم

جو شخص اپنے پاس کسی اور کے شتم چلی پرورش دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو خدا پرست میں نہ وردا مل کر جائے۔ (مسلم میں)

سب سے چھا گھر

۳۳۶۔ نبی کریمؐ سے نہ سخت نہ

مسلمانوں کے مکانوں میں نہ دوکانیں سب سے چھاپے میں کسی تیرے پکے پرورش ہوئی ہو اور وہاں سب سے اچھے انسان میں نہ شتم و تکلیف دی جائے۔ (مسلم میں)

دلوں کی نرمی

۳۳۷۔ نبی کریمؐ سے نہ سخت نہ

یہ تیرے سر سے ہو کر تیرے دل پر ہو جائے۔ نہ بات ہے تو تمہارے پر نرم راویں سے یہ باتیں بھیجے اور ان کو کھانا کھاؤ۔ (ابو داؤد میں)

جنت میں خصوصی مکان

۳۳۸۔ نبی کریمؐ سے زبردستی ارشاد فرمایا!

مست میں ایک مکان ہے جس کو انفرج کہتے ہیں۔ اس مکان میں ان لوگوں کے سوا کوئی داخل نہیں ہو سکتا جو مسلمان تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا یہ مکان ہے۔ میں نے ان کو

برکت والا دسترخوان

۳۳۹۔ نبی کریمؐ سے نہ سخت نہ

یہ دسترخوان ہے جس کو انفرج کہتے ہیں۔ یہ وہ مقام ہے جہاں کھائے۔ (ابو داؤد میں)

میں جھگڑوں گا!

۳۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں قیامت کے دن تیسوں اور قیامتوں کے حقوق کا ست ماہوں سے بھر دوں گا
 جنہوں نے ان حقوق کا قصاں کیا ہے۔ (ابو داؤد)

یتیم کے حق کی ذمہ داری

۳۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی ان یتیم کے حق کو نہ دیکھے ان کو دیکھنے والے سے کہیں زیادہ
 سے بڑھ کر جہنم میں لے جائے گا۔ (ابو داؤد)

بوزھوں کی تعظیم

۳۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہی قیامت ہے جو بوزھوں کی تعظیم میں ہے۔ (ابو داؤد)

دنیا کی دوست

لذت کی مہرین

۳۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! یہ روئے مسیحا ہے جس کا یہ حق ہے کہ جو آدمی اس سے چہرہ پہنکائے
 اس کی جائتیں پوری ہوتی ہیں۔ (نہروائی فی الودع)

اچھے لوگ

۳۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں کو تم میں سے اچھے لوگوں کو دیکھتا ہوں جو اللہ کی راہ میں
 لڑتے ہیں اور ان کو دیکھتا ہوں جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔

برکت کسے حاصل ہوتی ہے

۳۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دوستی

انہی کی دوست ایک خوشنما اور نیکو بنی ہے۔ جو آدمی اس کو چاہے: طور سے حاصل کرے
سے خدا اس کو برکت دیتا ہے۔ (مسند احمد بن حنبل)

یما نثار اور دولت

۳۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دوستی

دی یعنی دنیا کی دوست کو نہ مست کرے۔ کیونکہ یہ عداوت کی جگہ پر پہنچے گا
حاصل کرے اور نہ اسے پہنچے۔ اور وہ بھی سنا ہے

وہ آدمی جو خوبی سے خالی ہے

۳۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دوستی

جو آدمی وقت کو پسند میں کرے۔ اس میں کوئی خوبی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کے وسیع سے
رشتہ داروں کے حق پورے کئے جاتے ہیں اور باتوں میں خالی ہے اور اس کی برکت سے
دنیا دنیا کے لوگوں سے بے بار ہے۔ (مسند احمد بن حنبل)

عیب پوشی

مسلمان کی عیب پوشی کا انعام

۳۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دوستی

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیب چھپاتا ہے۔ وہ اس کے عیب
چھپاتا ہے۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیب چھپاتا ہے۔ وہ اس کے عیب
خدا اس کو عیب سے نکلے گا۔ (مسند احمد بن حنبل)

عیب چھپانے کی اہمیت

۳۴۹۔ نبی کریم صبر کرنے، رشتہ دہن کا

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیب چھپاتا ہے وہ گویا اس لڑکی کو رمدہ بنا رہا ہے جو
چیتے کی زمین میں گاروی گئی ہو۔ (شعب الایمان ص ۱۱۱)

شکر گزاری

قومی بھلائی کا راز

۳۵۰۔ نبی کریم صبر کرنے، رشتہ دہن کا

جب خدا کی قوموں بھلائی چاہتا ہے تو اس کی عمر بڑھاتا ہے اور اس کو شکر کرنے کی
توفیق عطا کرتا ہے۔ (مسند عیسیٰ ص ۱۱۱)

اپنے سے کمتر کو دیکھو

۳۵۱۔ نبی کریم صبر کرنے، رشتہ دہن کا

مسلمان اگر تم میں کوئی ایسے آدمی کو دیکھے جو خدا ہی شکل و صورت اور دوست سے الگ
ہو جائے تو اس کو لازم ہے کہ اسے الگ کر دے اور اگر وہ ایک شخص ہے تو اس کے
خلاف اس سے تم کو دعا ہے۔ (صحیح بخاری ص ۱۱۱)

نبی کریم صبر کرنے، رشتہ دہن کا

مسلمان اپنے بھائی کو اس کی طرف دیکھ کر دیکھ کر اپنے سے اعلیٰ لوگوں کی طرف متوجہ
نہ ہو جائے۔ (مسند عیسیٰ ص ۱۱۱) جو تم کو دینی میں جتنا ہے اس کی نظر سے نہ دیکھو۔ (مسند عیسیٰ ص ۱۱۱)

دو نعمتیں جن کا شکر مقدم ہے

۳۵۲۔ نبی کریم صبر کرنے، رشتہ دہن کا

قیامت کے دن سب سے پہلے جس نعمت کا سوال کیا جائے گا وہ یہ دو نعمتیں ہوں گی
یہ کہ اللہ نے تم کو ایمان عطا کیا ہے اور یہ کہ اللہ نے تم کو دین عطا کیا ہے
پھر اللہ نے تم کو دین عطا کیا ہے۔ (مسند عیسیٰ ص ۱۱۱)

انہ نول کا شکریہ

۳۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرف کا
جو انہ نول کا شرف نہیں کرنا اور خدا کا بھی شکر نہیں کرتا۔ (مسند احمد ص ۳۰)

دو انہم نعمتیں

۳۵۴۔ دو نعمتیں ایسی ہیں کہ بہت سے آدمی ان سے دل میں انہ نول ٹھکے
ہوئے ہیں۔ یہ تندرستی اور دوسری ہے فکری۔ (صحیح بخاری)

سفارش و صبر

سفارش کا حکم

۳۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرف کو فرمایا

سوا انہ نول، ایک دوسرے کی سفارش یا کرو۔ اس کا اجر خدا ہے پاؤ گے۔ (ابن ماجہ ص ۱۰)

سب سے بڑی سفارش

۳۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرف کو فرمایا

سب سے بڑی سفارش وہ ہے جو دو آدمیوں کے، میں شادی کے، بہت میں کی
جائے۔ (سنن ابن ماجہ)

سب سے عمدہ سفارش

۳۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرف کو فرمایا

سب سے عمدہ سفارش وہ ہے جس سے تم کسی قیدی کو چھڑو۔ یا کسی کو قتل کرنے
سے پیو یا اپنے کسی بھائی کو غنا پہنچو یا اس کی تکلیف کو رفع کرو۔ (بخاری ص ۱۰)

صبر کی فضیلت

۳۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرف کو فرمایا

صبر کرنا نصف ایمان ہے۔ (ابن ماجہ ص ۱۰)

راست گوئی

جنت کا دروازہ

۳۵۹۔ نبی کریم ﷺ نے رستہ دیا

مسئلہ: اگرچہ دنیا اختیار کرنے کے لیے یہ رستہ کا ایک دروازہ ہے اور جنت دینے کے لیے یہ ایک دروازہ ہے (تو یہ رستہ ہی ہے)۔

نجات کا رستہ

۳۶۰۔ نبی کریم ﷺ نے رستہ دیا

مسئلہ: اگرچہ دنیا اختیار کرنے کے لیے یہ رستہ کا ایک دروازہ ہے اور جنت دینے کے لیے یہ ایک دروازہ ہے (تو یہ رستہ ہی ہے)۔

ایمان کے وعدہ

وعدہ قرضی

۳۶۱۔ نبی کریم ﷺ نے رستہ دیا

مسئلہ: اگرچہ دنیا اختیار کرنے کے لیے یہ رستہ کا ایک دروازہ ہے اور جنت دینے کے لیے یہ ایک دروازہ ہے (تو یہ رستہ ہی ہے)۔

وعدہ پورا کرنے کی سعی نہایت رکھو

۳۶۲۔ نبی کریم ﷺ نے رستہ دیا

مسئلہ: اگرچہ دنیا اختیار کرنے کے لیے یہ رستہ کا ایک دروازہ ہے اور جنت دینے کے لیے یہ ایک دروازہ ہے (تو یہ رستہ ہی ہے)۔

خاموشی

زیہنت و پردہ لوشی

۳۶۳۔ نبی کریم ﷺ نے رستہ دیا

مسئلہ: اگرچہ دنیا اختیار کرنے کے لیے یہ رستہ کا ایک دروازہ ہے اور جنت دینے کے لیے یہ ایک دروازہ ہے (تو یہ رستہ ہی ہے)۔

بدگوئی اور طعن سے بچو

۳۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو اس شخص سے جو اپنی زبان و مسواک کی بدگوئی سے رہا رہے۔ میری شفاعت۔ یعنی دعاؤں سے نہ تھیں۔ وہ اس سے غلام ہو جائے گا۔“

زیادہ بونے کے نقصانات

۳۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو آدمی جس وقت کہ اس کی زبان و مسواک کی بدگوئی سے رہا رہے۔ میری شفاعت۔ یعنی دعاؤں سے نہ تھیں۔ وہ اس سے غلام ہو جائے گا۔“

۳۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو آدمی جس سے مست ہو کر کپانی نہ کرے۔ وہ جہنم کو مگر کھانے کے لئے۔“ (ابو داؤد)

درگزر کرنا

درگزر کرنے کا انعام

۳۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو آدمی جس سے یہ پکارے۔ پکارے۔ یا جس سے وہ کہے۔ کہہ دے۔ یا جس سے وہ کہے۔ کہہ دے۔ یا جس سے وہ کہے۔ کہہ دے۔ یا جس سے وہ کہے۔ کہہ دے۔“

عالیشان محلات والے

۳۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو آدمی جس سے یہ پکارے۔ پکارے۔ یا جس سے وہ کہے۔ کہہ دے۔ یا جس سے وہ کہے۔ کہہ دے۔ یا جس سے وہ کہے۔ کہہ دے۔“

آخرت میں بلند درجوں کا حصول

نور دلی چاہتا ہے کہ یہ راست کے دن میں گئے رہے، لہذا اس کو پانچ مہینے دروس
 ۳۷ می سے درگزر رہے جس نے اس پر غلط یہ بتا دیا کہ اس کو دے جس نے اس کو دیا اور اس
 کے ساتھ رشتہ جوڑے جس نے اس سے رشتہ توڑ دیا اور اس کے ساتھ تھک گئی۔ اس سے
 اس کو کچھ آگیا ہو۔ (۲۰۰۰ء خطیبہ و سخن عساکر)

مسلمان سے درگزر کرنا

جو وہی کسی مسماں کی تعزیش سے دو گزر کر رہتا ہے حقائق مست سکھانے والی خطاوں سے دو گزر کر رہے گا۔ (برادراہن حسن فی صبر)

زیادتی برداشت کر جانا

مسمومہ اگر کوئی تھیں مگر یہ دہریہ رچپ ہو چکا ہے دہریہ تو بے خدا ہے یہ خدا
سیب جس کے مسمومہ! معاف کرے معاف کرے خدا تھیں کی حق معاف کرے پکا و ہوا را حق

ابو مضمحل جیسے ہو چکا

مصر انوکھا نام ہے۔ اس سے جانوروں کو مضحکہ خیز موجد کہہ کر مسخرہ کرتے ہیں۔
 اے خدا میں نے اپنی عزت تجھ پر قربان کر دی ہے۔ چہرے رنگوں کاں ابرا
 ہے تو وہ اس رنگ میں دینا اور گزروں میں بولتا ہے تو وہ راہ دینے میں ہے۔
 ہوتا ہے تو وہ دینا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ "وہ" (ب)

6 مسلمان کا عذر قبول کرو

۳۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ بستر فرمایا!

جو مسلمان بچے مسلمان بھائی کے پاس جائے اور کسی عذر پر نہ کرے اس کو چاہئے کہ اس عذر کو قبول کرے۔ گو کہ وہ عذر جھوٹا ہو مگر یہ بات کرے گا تو قیامت کے دن خوش کوشش کے عذاب سے بچے گا اس کو جگہ نہیں ملے گی۔ (رواہ ابوالفتح)

دانشمندی اور فراست لغزش سے حفاظت

۳۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ بستر فرمایا!

میں حد کی نسبت اس بات کو ہی اچھا ہوں۔ جب وہی چھٹہ آدمی غزش کرتا ہے تو وہ اس کو قحط کرانٹھا دیتا ہے، اگر وہ پھر پھسل کر گرنے لگے تو اس کو پھر قحط کو ٹھٹھاتا ہے یہاں تک کہ آخر کار اس کو بیہوشت میں داخل کرتا ہے۔ (رواہ الطبرانی اور مطا)

عقل کے موافق درجات

۳۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ بستر فرمایا!

میرا شہدائے کرب کوئی پندہ عقل کے موافق درجے حاصل نہیں کرے گا۔ (رواہ ابوالفتح)

عقل کے موافق اجر

۳۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ بستر فرمایا!

بہت سے لوگ تھے، بعد ازیں ہم آرت میں گمراہی والوں کی مثالوں کے موافق معامد دیا جاتا ہے۔ (رواہ ابوالفتح)

عقل کے موافق عمل کا وزن

۳۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ بستر فرمایا!

موتنے سے پہلے ہمارے ہر شخص کا عمل اس کے خیر و شر کے مطابق ہوتا ہے۔

۱۔ کہتے ہیں کہ میں نے کمال دلوں میں عقل کے کم اور زیادہ ہونے سے آجہا رقی

ہوتا ہے جتنے کہ آیا ۱۰۰ پانچ ہیں۔ (ارواح الہیہ ص ۱)

۳۷۸۔ بنی فریہ سرور نے شفاء دیا

مسجد میں دو دن رہا پڑھتا تھا۔ جب وہ لوٹ آیا تو ان میں سے

ایک کی فریاد ہوئی کہ اس نے کچھ بولی ہے کیونکہ میں نے عقل وہ ہرے سے زیادہ

سے اور دوسرے کی فریاد کہ وہ ایک درویش و فقیر نہیں تھی۔ (طہارین ص ۱)

عقل کی تحقیق

۳۷۹۔ بنی فریہ سرور نے شفاء دیا

جب خدا نے عقل پیدا کیا تو اس سے فرمایا کہ کہے آ۔ وہ کہے بڑھی۔ پھر اسے

فرمایا کہ پیچھے ہٹ۔ وہ پیچھے ہٹ گئی۔ خدا نے فرمایا کہ تجھے اپنے بھائی کی قسم سے میری

صافیت عجیب غائب تھی کہ میں تجھ سے کوس کا اور تجھ سے دوس کا اور تجھ پر ثواب اور

عذاب کا اور مرا کھسکا۔ (طہارین ص ۱)

عقل مند کے عمل پر تعجب نہ کرو

۳۸۰۔ بنی فریہ سرور نے شفاء دیا

سید و قمری سے کہ میں تعجب نہ کرنا دیکھتا یہ ہے کہ جان و کس کی عقل یہی

ہے۔ (ارواح الہیہ ص ۱)

نیکی میں عقلمندی سے کام لینا

۳۸۱۔ بنی فریہ سرور نے شفاء دیا

سید و قمری نے عبد حبیبؒ کیوں سے حد کا تقرب حاصل کرنا چاہیں تو عقل

نے درجہ سے تقرب حاصل کرنا دیکھا اس درجہ سے دنیا میں لوگوں کے نزدیک اور حرمت

میں فساد نہ کیا تھا ہر سرور سے پارتا ہو جائے گا۔ (ارواح الہیہ ص ۱)

جنت کے درجات

۳۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جب کے سو درجے ہیں۔ نانو کے درجے عقل و حیل کے ہیں اور ایک رجب اور دس کے لئے۔ (رواہ ابویہی الحلیہ)

ایمان کی نشانی غیرت

۳۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

غیرت ایمان کی علامت ہے اور بے غیرتی طاق ن شافی ہے۔ (ابو یہی الحلیہ)

اللہ کی غیرت

۳۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

خدا سے زیادہ ہوں غیرت مند ہو گا جس سے مہم ظاہری اور غشی مدکاریوں کو حرام کر دیا ہے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

اللہ کے پسندیدہ بندے

۳۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

خدا اپنے بندوں کو پسند کرتا ہے جو غیرت مند ہوں۔ (الطہرات فی الاوسط)

قناعت

بے انتہاء دولت

۳۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

قناعت ایک ایسی دولت ہے جو کبھی تمار کیس نہ ہوتی۔ (ابو یہی الحلیہ)

اللہ کا دوست

۳۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

میں خود تم میں سے ایسا نہیں دیکھتا کہ دوست رشتے خواہ وہ دوست

کم کما ہے اور جس کا بدن ہلکا چھلکا ہو (رداء - بیس فی اربعین)

رزق میں برکت

۳۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اپنے بندوں کو جو کچھ دیتا ہے اس میں ان کی آزمائش کرتا ہے۔ اگر وہ اپنی قسمت پر راضی ہو جائے تو ان کی رزق میں برکت عطا فرماتا ہے اور اگر راضی نہ ہوں تو ان کی رزق کو وسیع نہیں کرتا۔ (مشکوٰۃ ص ۱۸۱)

کامیابی کا راز

۳۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان وادعائے دینی کے موجب پر راضی ہو وہ ہر روز کامیاب ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ ص ۱۸۱)

اچھی دولت

۳۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تھوڑی سی دولت جس کا تم شکر زیادہ کر سکو بہت سی دولت سے اچھی ہے جس کی سہائی تم

میں نہ ہو۔ (رداء الابرار ص ۱۸۱)

بہتر روزی

۳۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تھوڑی سی روزی جو کافی ہو اس روزی سے بہتر ہے جو بہت ہو اور صدائی یا دسے

نافل کر دے۔ (رداء الابرار ص ۱۸۱)

تھوڑی روزی پر قناعت کا فائدہ

۳۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی تھوڑی سی روزی پر راضی ہو جائے گا اس کے ثمرات سے تھوڑے سے نفل پر راضی ہو

جائے گا۔ (شعب الایمان ص ۱۸۱)

اچھا مسلمان

۳۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہانہ

سب سے اچھا مسلمان وہ ہے جو قناعت والا، باور سب سے بڑا مسلمان وہ ہے جو، پگلی ہو۔

سب سے بُرے لوگ

۳۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہانہ

سیری مت میں سب سے بُرے وہ لوگ ہیں کہ باب نما سے پُر آئیں تو ان کا پیٹ نہ
بھرے ورنہ جب حق کرے پُر میں تو ان کا حق نہ بھرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو سب سے پہلے
دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ (کنز العمال)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب

۳۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہانہ

حسن مسلمان کے پاس مائیم نو دراصل و عیال زیادہ ہوں اور عبادت اچھی طرح کرتا
ہو و بر مسکنوں کی عبادت نہ کرتا ہو قیامت کے دن وہ و در میں دونوں قریب قریب ہوں
گے۔ (بروادر علی بن مسعود)

حقیقی دولت مند کی

۳۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہانہ

عمی وہ جس سے جس کے پاس بہت سی دولت ہو بلکہ غنی ہونا اس سے تعفف رکھتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

لوگوں سے بے نیاز رہو

۳۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہانہ

مسلمانو! جہاں تک ہو سکے لوگوں سے بے نیاز رہو۔ (ابوداؤد، ترمذی و ابن ماجہ)

مدارات و رجوئی

اللہ تعالیٰ کا حکم

۳۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص طرح و طرح کا یہ حکم یا سہ کے میں لوگوں کو امرائش کی بدعت کروں یا
محرک یہ ظلم بھی، یا سہ کے میں لوگوں کو دھوکا کرتا رہوں۔“ (ابو داؤد میں مسند احمد میں)

۳۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”میں لوگوں کی رجوئی کے لئے بھیجا گیا ہوں۔“ (ابو داؤد میں مسند احمد میں)

صدقہ

۴۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”لوگوں کی مدد کرتا بھی صدقہ میں داخل ہے۔“ (ابو داؤد میں مسند احمد میں)

شہادت کا درجہ

۴۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو آدمی مرتے وقت تک لوگوں کی مدد کرتا رہتا ہے اور سہ کے بعد شہید ہوتا ہے۔“ (ابو داؤد میں مسند احمد میں)

عزت کی حفاظت

مال سے عزت کی حفاظت کرو

۴۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمانوں! عزت کی حفاظت اپنے مال سے کرو۔“ (ابو داؤد میں مسند احمد میں)

عزت کی حفاظت صدقہ ہے

۴۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمان! سچے سچے عزت چاہتا ہے وہ مال سے عزت حاصل کرتا ہے۔“ (ابو داؤد میں مسند احمد میں)

جوانمردی

۳۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ راز کیا

مسئلہ: ایہ بات جو انمردی کی ہے اگر تم میں سے کوئی بات نہ سمجھتا تو وہ ہے بھائی
کی خاطر خاموش رہے، اگر ہم سب بولنے کا حق ہے کہ اگر ایک سفاک شخص جو کہ سرکش
ہے تو دوسرے بھائی کی خاطر بھڑک جائے۔ (۱۰۰ خطیب کی تاریخ)

مشورہ

مشورہ کا فائدہ

۳۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ راز کیا

جو مسلمان کسی کام کا ارادہ کرے اس پر اس کے اپنے مسلمان بھائی سے اس کام میں
مشورہ کر لے اس صورت میں خدا کی رضا ہوگی کہ تم اسے نہ مانو اور نہ اسے نہ مانو۔

مشورہ عقلمندوں سے کرو

۳۰۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مسئلہ: عقلمندوں سے رائے لیا کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور اگر کوئی نافرمانی نہ کیا کرو۔
یہ خدا کی صورت میں دوزخ میں لے جائیگا۔ (۱۰۰ خطیب کی تاریخ)

صاحب مشورہ امین ہے

۳۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ راز کیا

میں نے مشورہ کیا جاتا ہے اسکو ملین ہوتا ہے اور وہ مسلمانوں میں سے ہے اور وہ
(یعنی مرد ہے) اور وہ اپنے سے بہتر ہے نہ سمجھتا تو اسے خبر نہ تھی کہ وہ مسلمان ہے)

مشورہ لینے والے کی خیر خواہی ضروری ہے

۳۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ راز کیا

میں نے راز میں ایک شخص کو دیکھا تھا جس نے اپنے دوست سے کہا کہ میں نے
اپنے دوست کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے دوست سے راز کر رہا ہے اور وہ اپنے دوست سے

سب پر لیتا ہے اور اس صورت میں اس کی ر۔ ٹھیک ٹھیک رہتی۔ (روم ۱۱ ص ۱۸)

ہوشیاری کی بات

۴۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہوشیاری کی بات یہ ہے کہ تم صاحبِ رائے آدمی سے مشورہ کیا کرو اور اس کی بات مان لیا کرو۔

مشورہ سے خیانت نہ کرو

۴۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان کسی مسلمان سے مشورہ کرے اور وہ مسلمان اسے بھائی و ٹھیکہ رائے نہ

بتائے تو وہ خیانت کرنے والا سمجھا جائے گا۔ (رواہ ابوداؤد)

خیر خواہی

دین اور خیر خواہی

۴۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دین خیر خواہی کا نام ہے۔ (رواہ البخاری فی دار الحدیث)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میں تم کو دین سے رہائی اور مسلمانانِ طہر کوں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کا

نام ہے۔ (رواہ احمد و مسند احمد و ترمذی و ابوداؤد)

۴۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو کوئی مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی خیر خواہی کی بات دے اس میں کتنا ہوتا ہے کہ

چاہے وہ ہاتھ پاؤں لٹا کر دے۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

نیت عمل سے بہتر ہے

۴۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایمان راہِ آدمی کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے۔ (ترمذی، شعب الایمان)

نیوٹن کے مطابق انجام

۴۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس میں کچھ شک نہیں۔ تمام وی، اپنی اپنی باتوں پر محشر ہوں گے۔ (ترمذی، شعب الایمان)

حجی نیت کی طاقت

۴۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حجی بیتِ عرش سے دست ہے جب شاہِ عینی نیت کو دست کرتا ہے تو وہ نیت عرش

الہی تک پہنچ کر رکھ میں۔ قیامت کے روز اس کے گناہوں کو حلقہ کرتا ہے۔ (ترمذی، شعب الایمان)

استدلوں کو دیکھتے ہیں

۴۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسکواواخذات تمہاری صورتوں پر نظر ڈالتا ہے۔ تمہارے حسب و نسب پر اور۔

تمہاری دوست پر غلو وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور تمہارے ذاتوں پر غلو کرتا ہے چہرہ حسن

نسی کا لکھ ہوتا ہے کہ اس پر مہربان ہونا ہے۔ (ترمذی، شعب الایمان)

عمل کی قیمت نیت سے ہے

۴۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر چہ وہی آدمی ہزاروں سال تک زندہ رہے اور نیت نہ کرے تو اس کا شمار بے نیتوں میں ہے۔

موتی محشر ہوگا۔ جس کی دولت میں ڈال چاہے گا۔ اسے میں، غل ہاں سے گا۔ (ترمذی، شعب الایمان)

اطمینانِ قلب

اطمینانِ قلب نیکی کی علامت ہے

۳۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نیکی وہ ہے جس سے انسان کی رون میں سکون اور دل میں اطمینان پیدا ہو اور جہاد وہ ہے جس سے نہ نمان کی رون کو سکون آتا ہو۔ نہ ل میں اطمینان پیدا ہو نہ وہ اسلام نہ جو دل میں کھٹکے وہ چھوڑ دو

۳۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسئلہ اول: کیا ہے اس میں کوئی بات تکلفی ہو تو اس کو چھوڑ دو۔ (اسلام احمدی)۔
سب سے اچھے لوگ

۳۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن خدا کے بندگان میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جو اپنے حق روبرو کرتے ہیں اور "یا رب" کہتے ہیں۔

بداخلاقی

عادتوں کی پختگی

۳۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسئلہ دوم: اگر یہ بات شوکیہ کوئی پہنچا دے تو اس کو حج عارضی لکھیں۔ یہ بات مسوکرہوں آئی ہو تو اس کو حج عارضی لکھیں۔ یہ بات مسوکرہوں آئی ہو تو اس کو حج عارضی لکھیں۔ یہ بات مسوکرہوں آئی ہو تو اس کو حج عارضی لکھیں۔

جنت سے محرومی

۳۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جنت میں وہ لوگ ہیں جو عادات کے خلاف نہ ہوں گے۔ (اسلام احمدی)۔

بد بختی

۳۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دوست نہ کیا!

اس بات کی بد بختی اس میں ہے کہ وہ بد اخلاق ہو۔ (ابن ماجہ، سنن ابی داؤد)

فضول خرچی

۳۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دوست نہ کیا!

فضول خرچی کے یہ معنی ہیں۔ جس چیز کو تیار کرنا چاہئے تھا۔ مگر (میں نے) اس پر

اپنے آپ کو ذلیل نہ کرو

۳۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دوست نہ کیا!

کسی مسلمان کو لازم نہیں ہے کہ وہ اپنے نفس کو ذلیل کرے۔ انہوں نے پوچھا کہ

یہ کون سے کام ہیں جن کو آپ نے فرمایا کہ میں سے اپنے آپ کو

ایسی محنت میں ڈالنا کہ اپنے جسم کو تحمل کرنے کی طاقت نہ ہو۔ (ابن ماجہ)

وہ گناہ جن کی سزا دنیا میں بھی عقیقہ ہے

۳۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دوست نہ کیا!

وہ گناہ جن کے کرم و اجر خدا دینا میں بھی نہ آتا ہے اور عاقبت میں بھی

حاکموں سے بچاوت نہ آئے، رشتہ داروں سے قطعہ حقوق نہ آئے۔ (ابن ماجہ)

بخل کی مذمت

ایمان سے متضاد عادات ہیں

۳۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دوست نہ کیا!

دو باتیں ایسے افراد کی ہیں جن سے ایمان نہیں آسکتا۔ ایک یہ کہ کسی دوسرے پر غلامی۔

(مسند ابی داؤد)

جنت سے محرومی

۴۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 بخیل آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (مردمِ اخصیاب فی کتاب النکاح)
 بخل کی نحوست

۴۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”جی“ کا لفظ دینے والے اور بخل آدمی کا لفظ لینے والے ہے۔ (مردمِ اخصیاب فی کتاب النکاح)
 سرداری سختی میں ہے

۴۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 قوم کا سردار کسی بخیل نہیں ہو سکتا۔ (مردمِ اخصیاب فی کتاب النکاح)

بخل سے بچانے والے کام
 ۴۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 جو آدمی کو قہر، غصہ، حسد، کینہ کی خاطر رات بے رات اور صبح کے وقت کو کوئی
 چیز پیتے ہوئے بخل اور کجی سے پاس نہ رکھے، وہ کوئی شیطان
 شرمک سے برابر گناہ

۴۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 شیطان فی آدمی و غلام پر اسکا کتا ہے۔ جو اقلہ بے وقت و حدایت نام میں غصہ
 سے زیادہ کتا ہے۔ یہ ہیں۔ (مردمِ اخصیاب فی کتاب النکاح)
 برپا کرنے والی خصلت

۴۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 مسلمان! غصہ اور کینہ سے بھار دینا تو جہنم کی خصلت ہے۔ (مردمِ اخصیاب فی کتاب النکاح)

عدن کے باغوں سے محرومی

۳۳۳۔ نبی کریمؐ میں مذکور ہے کہ ارث و شہادت!

عدن کے باغ کو پہلے اپنے ہاتھ سے آراستہ کر۔ پھر فرشتوں سے اس میں نہریں نکالیں اور درختوں کو اس کے کناروں پر لگا، جو پھلوں سے نہر جھومے گئے۔ جب اللہ سے اس باغ کی سرسبزی اور تروتارگی پر اظہار کیا تو کہا کہ مجھے نئی عزت اور جہاں کی قسم سے کہوں بغیر اس باغ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ (الطیّب فی کتاب الطلحہ)

بخل کا فریب

۳۳۵۔ نبی کریمؐ میں مذکور ہے کہ ارث و شہادت!

مسلمان بخل سے جہاں تک امکان ہو سکے۔ کیونکہ جب یہ نفس قوم کو فریب دیتا ہے تو اس قوم کے لوگ رکوع نہیں دیتے۔ قرعہ رشتہ داروں کا حق و نہیں کرتے اور سبیل میں حوزہ جاری کرنے لگتے ہیں۔ (دور، ہی جری)

بخل ایمان کی ضد ہے

۳۳۶۔ نبی کریمؐ میں مذکور ہے کہ ارث و شہادت!

بخل اور ایمان کسی انسان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ (رواہ ابو داؤد و الترمذی)

بغض وعداوت

حسد غیر اسلامی صفت ہے

۳۳۷۔ نبی کریمؐ میں مذکور ہے کہ ارث و شہادت!

حوشدارو! حسد مسلمان کے اعداؤ میں نہ سکتے۔ (رواہ ابوداؤد و الترمذی)

شیعوں کا دشمن

۳۳۹۔ نبی کریمؐ میں مذکور ہے کہ ارث و شہادت!

حسد عیسائیوں کو اس طرح کھانچا ہے کہ اس نے کافروں کو مسلمانوں سے جدا کر دیا۔

مسلمان کے عیب نہ ٹٹولو

۴۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مسلمان مسلمانوں کی بات مت سنو اور اس سے عیبوں کی تلاش میں نہ رہو۔
یونکہ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیبوں کو سنو تو رشتہ بنائے خدا کی پروردگار ہے
اور اس کے عیبوں کو مشہور نہ کرے۔ اگرچہ وہ اپنے گھر میں چھپ کر میٹھا ہو۔ (المطہریں ص ۱۷۷)

ایمان کو بگاڑنے والا

۴۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”خدا کے رسول کے ساتھ کلمہ پڑھنا اور اللہ کا ذکر کرنا (جو اللہ کا ذکر ہے) اللہ بھی سداۓ روزی

دین و ایمان کی دشمن

۴۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مسلمانوں! تمہارے درمیان میں کلمہ پڑھنا اور اللہ کا ذکر کرنا اللہ کی طرف سے پہلے
لوگوں میں تمہاری اور اس سے عیبوں کی تلاش و حسد ہے یہ عیبوں کو مٹا دینے والے سے سر کے
مالوں کو نہیں بلکہ دین اور ایمان کو۔ (رواہ ابوداؤد ص ۱۳۷ و ترمذی)

لوگوں کی اچھائی کا معیار

۴۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میری اسی بات تک جتنی کہتی ہیں بسبب تکبر و تعصب میں مسدود ہیں۔ (طہریں ص ۱۷۷)

اعمال کو ختم کرنے والی برائی

۴۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عبادت کو ختم کرے اسے خدا اس سے عیب اللہ کا دیا
میت دینے سے اور اس سے وہ تکلیف پہنچ جائے تو خدا اس کو اس میں ڈال دے۔
کا۔ (طہریں ص ۱۷۷)

ہنسی اڑان

ہنسی اڑانے کی سزا

۳۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اے بھائی کی ہنسی نہ اڑو۔ کیونکہ شاید خدا اس پر رحم کرے اور اپنی پلاقم پرتے رہے ہوگا۔“ (ترمذی)

دل کی موت

۳۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمانو! بہت سے ہنسنا کرو۔ کیونکہ بہت شے سے انسان کا دل مر جاتا ہے۔“ (مسلم)

قبقبہ

۳۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”قبقبہ کے ساتھ من شیطان کی طرف سے چلے مسکراؤ اور ان کی طرف سے۔“ (ماہر بن عوف)

لا چلچ

ظالموں کے لئے پھسلن

۳۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”وصاف پتھر کی چٹان جس پر ظالموں کے قدم نہیں ٹھہرتے اور پھسل جاتے ہیں۔“

(صحیح مسلم)

دانا کی دشمن

۳۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اچھے عاصیوں کے دشمن وہی ہیں جو نیکوں کے دشمن ہیں۔“

ظالموں کیلئے جہنم ہے

۴۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ظالم لوگ اور اس کے مددگار جہنم کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ (الترمذی)

ظالم کی مدد

۴۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو سلطان ظالم کے ساتھ چلتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ آدمی ظالم ہے وہ اسلام

کے دائرہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ (راوی الطبرانی میں دھاریہ میں)

مظلوم کی دعا

۴۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مظلوم مظلوم کی دعا سے بچو۔ یہ وفد وہ دعا پاؤں گے۔ پھر کھڑے ہو جائیں گے اور خدا

اس سے کہتا ہے کہ مجھے اپنی عزت اور بڑائی کی قسم کہ میں تیریں حمایت کروں گا اگرچہ وہ

حمایت کچھ دنوں کے بعد ہو۔ (راوی الطبرانی میں)

۴۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مظلوم مظلوم کی دعا سے بچتے رہو۔ یہ وفد وہ دعا ہے۔ پھر کھڑے ہو جائیں گے اور خدا

چاہے جو جی ہے۔ (راوی الطبرانی میں)

کافر مظلوم

۴۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مظلوم مظلوم کی دعا سے بچتے رہو۔ اگرچہ وہ مظلوم کافر ہو۔ اس وقت اس

کے وفد کے وہ دعائیں ہوں گی کہ وہ اس کی دعا سے بچے۔ (راوی الطبرانی میں)

7 قیامت کا اندھیرا

۳۵۴۔ نبی کریمؐ میں نہایت بڑے رشتہ دار کیا

مسئلہ تو ظلم کرنے سے باز رہ کرو۔ چونکہ ظلم قیامت کے دن جتنا خوب مدحیرے کی

شکل میں نمودار ہوگا۔ (رواہ امام احمدی النجفی)

بدبختی

۳۵۵۔ نبی کریمؐ میں نہایت بڑے رشتہ دار کیا

منہجی جہاں جو سی مسلمان پر ہاتھ رکھے وہاں کو نقصان پہنچے گا۔ (رواہ امام احمدی النجفی)

تعصب

تعصب کا معنی

۳۵۶۔ نبی کریمؐ میں نہایت بڑے رشتہ دار کیا

تعصب کے معنی یہ ہیں کہ تم ظلم و ستم میں اپنی قوم کی مدد کرو۔ (رواہ امام احمدی النجفی)

تعصب کرنے والے کا انجام

۳۵۷۔ نبی کریمؐ میں نہایت بڑے رشتہ دار کیا

جو آدمی لوگوں کو تعصب پر آمادہ کرتا ہے اور تعصب کی بنیاد پر جنگ کرتا ہے اور

تعصب کی حالت میں سرعاً تباہ ہو جاتا ہے۔ (رواہ امام احمدی النجفی)

ریا و نمود

سب سے زیادہ تداامت اٹھانے والے

۳۵۸۔ نبی کریمؐ میں نہایت بڑے رشتہ دار کیا

قیامت کے دن سب سے زیادہ وہ آدمی ٹھیکہ دار اور تداامت اٹھانے والا ہوگا

اور وہی دنیا سے اپنے آپ کو بچا کر لے گا۔ (رواہ امام احمدی النجفی)

سب سے بُرے لوگ

۴۵۹۔ نبی کریمؐ میں دیر ہونے پر مشافقت فرمایا

میری امت میں سب سے بُرے وہ لوگ ہیں جو اپنی دینداری پر پھولے نہیں سماتے
اور دکھاوے کے کام کر سکتے ہیں۔ (ذکر: ہاشم)

نیکوں کی بربادی

۴۶۰۔ نبی کریمؐ میں دیر ہونے پر مشافقت فرمایا

جو آدمی کوئی نیک عمل کرے۔ پھر اس پر پتی تعریف کرے اس کی نیکی مٹا دیتا ہو
جاتی ہے۔ (ابو داؤد، ترمذی، علیہ)

غصہ

غصہ شیطانی عمل ہے

۴۶۱۔ نبی کریمؐ میں دیر ہونے پر مشافقت فرمایا

غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ کے شعروں سے پیدا کیا گیا ہے۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

بڑا پہلوان

۴۶۲۔ نبی کریمؐ میں دیر ہونے پر مشافقت فرمایا

وہ ابن بہت بڑا پہلوان ہے جس کو طعنے کا چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور پس
کے رنگے کھڑے ہو جائیں پھر بھی وہ اپنے غصہ کو بھجارتا ہے۔ (ابو داؤد، ترمذی، علیہ)

طاقتور کون ہے

۴۶۳۔ نبی کریمؐ میں دیر ہونے پر مشافقت فرمایا

وہ آدمی طاقتور نہیں ہے جو لوگوں کو مانتا ہے اور مغلوب کرتا ہو۔ بلکہ وہ آدمی طاقتور
ہے جو اپنے نفس کو دبا سکتا اور مغلوب کر سکتا ہو۔ (ابو داؤد، ترمذی، علیہ)

غصہ کا علاج

۴۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلماؤ! اگر تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اس کو اس سے بچ کر غصہ مٹا دینا چاہیے۔ (الدر ۴۶۲)

غرور و تکبر

بڑائی اللہ کو زیبا ہے

۴۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خدا فرماتا ہے کہ عظمت و بزرگی میری چادر ہے۔ جو آفتاب میری اس چادر کو چھیننا چاہے میں اس کو ہلکے کر دوں گا۔ (ابن ماجہ ۱۰۰، معنی ۱۰۰)

اللہ تعالیٰ کا غصہ

۴۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی اپنے تئیں بڑا چاہتا ہے، اگر کر چلتا ہے جب دوحہ کے سامنے چاہے گا تو اس کو خطہ اک پائے گا۔ (رواہ الترمذی و ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محرومی

۴۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص بار بار توبہ کرتا ہے، رحمت پر دھنسیں چٹا چٹا کرتا ہے قیامت کے دن جس کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھے گا۔ (ابن ماجہ)

غرور کس کو کہتے ہیں

۴۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دوے میں پہنچنے والے کامیاب ہیں، کامیابی کے دن میں رہنے والے۔ غرور و تکبر خدا اور اللہ سے دور کرتا ہے۔ یہ شخص جس سے غصہ یا یا۔ میں اللہ سے الگ ہو کر رہتا ہوں۔

خو بھورت رکھنا چاہتا ہوں۔ پتے ہاں کو صاف اور بے اٹل رکھ دوں۔ وہ اپنی جوتیاں اور نکلے تھے بھی خوبصورت رکھے پسند کرتا ہوں۔ سیاہی موری یا شیش میں۔ فرمایا کہ تمہیں یہ عروسیں ہے۔ عروسیں کو کتے ہیں کہ وہی کڑکڑکے ساتھ چلے۔ جب غریبوں کو دیکھتے تو ان پر حقارت کی نظر سے اور ان کو علامتہ کرے۔ تو وہی پتے پڑاؤں میں چاند آپ لگا لیتا ہے اور اپنی جوتی آپ ہی دیتا ہے، علامتہ کر چکا ہو جائے تو اس کی سرنگھڑی رکتا ہے اور اپنی کھڑکی کا دروازہ آپ دہریتا ہے وہ عروسی سے پاک ہے۔ (دوسری سہیلی ہیں)

تکبر سے براءت

۳۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جو آدمی اپنا وجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا سمجھے (وہ بھیڑی بکلی ہے)

گناہ کبیرہ

کبیرہ گناہوں سے بچنے والے

۳۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جو شخص باقی وقت کی نماز چھوڑ دے اور ساتھ ہی یہ گناہوں سے بچنے لگے اس کو خوشخبری

دے دو کہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (۱) اور جو شخص اس سے بچے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (۲)

(۱) والدین کی نافرمانی

(۲) حد کے ساتھ شرک کرنا۔

(۳) کسی کو حد سے باہر لے کر جانا۔

(۴) پاک، امن، حرمت پر رونا کی تہمت لگانا۔

(۵) قبیحوں کا لباس پہنانا۔

(۶) میدان جنگ سے بھاگنا۔

(۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

مکر و فریب

ملعون آدمی

۳۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ

جو شخص کسی مسلمان کو تکلیف پہنچائے یا اس کے ساتھ طرد کیا۔ ملعون ہے (بخاری و ترمذی)
عورت کو بھڑکانے والا

۳۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جو آدمی کسی عورت کو اس کے شوہر کے ساتھ دھوکا دے کر اس کا آقا کے
برعاد بھڑکائے وہ ہماری امت میں نہیں ہے۔ (رواہ ابوالہمام احمد بن حنبل)

بے ایمانی کرنے والے

۳۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جو آدمی ہمارے ساتھ بے ایمانی سے پیش آئے۔ ہم ہماری امت میں نہیں ہیں۔ (بخاری و ترمذی)

جنت سے محرومی

۳۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جنت میں نہ تو منہ کا رونا اور نہ ٹھیک اور نہ فوجوں پر سالن جھانکنا۔۔۔
(ترمذی)

خواہش نفسانی سے بچو

۳۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مسلمان کسی خواہش سے بچے۔ کیونکہ وہ اللہ سے دور رہے گا۔ (ترمذی)

زبان کی حفاظت

سب اعضاء زبان کے تابع ہیں

۳۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب کسی شخص کو خواب کے ستر سے اٹھتا ہے تو اس کے تمام اعضاء اس کی زبان سے
نکلتے ہیں کہ سارا ہاں خدا سے خوف نہ کرے، جو کہ ہم سب قیام سے ساتھ ہیں۔ یہ ہیں، اگر تو سیدھی
دہی تو ہم بھی سیدھے ہیں گے اور اگر تو میٹھی ہوگی تو ہم بھی میٹھی آجائے گی۔ (ترمذی)

اکثر گناہ زبان سے ہیں

۳۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اس کے اکثر گناہ زبان سے تعلق رکھتے ہیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

اچھا مسلمان

۳۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانوں میں اچھا وہ ہے جس کی زبان، ہاتھ سے مسلک محفوظ ہیں۔ (مسلم)

ہر بات کہنا

۳۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اس کا نام اس سے زیادہ دیا ہو سکتا ہے کہ جو کچھ اس نے کہا ہے سب قیامت کے دن اس سے

تپا ہونے والے لوگ

۳۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ فلاں نے فلاں سے کہا ہے

”فلاں“ کی وارفتگی میں پناہ لے گا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

بے جا تعریف

سب سے زیادہ جھوٹا

۳۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

خدا کے نزدیک سب سے زیادہ جھوٹا وہ شخص ہے جو اپنا تعلق اپنے باپ سے جدا کرے اور اپنی ماں کو بدکار ٹھہرائے یا شاعر ہو کر کسی شخص کی جو عمرے اور اس شخص کے ساتھ اس کے سارے گھر والوں کی لڑکھڑائی۔ (متفق علیہ)

حد سے زیادہ تعریف کرنے والے

۳۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

وہ لوگ جو لوگوں کی تعریف حد سے زیادہ کرتے ہیں ان کے منہ پر خاک ڈالو۔ (ترمذی)

بدکار کی تعریف

۳۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

اگر کسی بدکار آدمی کی تعریف کی جاتی ہے تو وہ شخص خاک و مٹی کا ہے۔ (ترمذی)

میری تعریف حد سے زیادہ نہ کرو

۳۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

میں نے تمہاری تعریف حد سے زیادہ نہ کرو۔ میں نے تمہاری تعریف

نہ ہے۔ چونکہ میں خدا کا بندہ ہوں اور تم میری نسبت اتنا ہی کہہ سکتے ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

شاعری

اتھمے اور بُرے اشعار

۳۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندوں کو

اشعار مثل عام کلام کے ہیں۔ جو ان میں ایٹھے ہیں وہ اچھے ہیں اور جو بُرے ہیں وہ بُرے ہیں۔ (ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

حکمت والے اشعار

۳۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندوں کو

ایکس بات کا ذکر کرتے ہیں اور دوسری اشعار حکمت میرا ہوا کرتے ہیں۔ (ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

غیبت

غیبت کیا ہے

۳۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندوں کو

مسئلہ اقرار کرتے ہوئے کہ جیت کر کا نام ہے جب تم چھپ چھپ اپنے سہمان بھائی کا
بار نہ لی کے ساتھ رہے ہو تو اگر وہ اپنی اس میں سے تو یہ جیت ہے اور اگر وہ نہ لی اس
میں نہیں ہے تو یہ جیت ہے (مسئلہ ۳۹۲)

زنا سے بڑا گناہ

۳۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندوں کو

مسئلہ ۳۹۳۔ زنا سے بڑا گناہ کیا ہے؟ چونکہ جیت ہے؟ یا نہیں؟
زنا سے بڑا گناہ کیا ہے؟ حد اداں نہ تپاؤ تو زنا ہے مگر غیبت کیا ہے؟ گناہ معاف نہیں
ہوتا۔ پس تم کو جو شخص معاف شدہ ہے جس کی جیت نہ تپاؤ۔ (مسئلہ ۳۹۳)

پہلے اپنے عیب دیکھو

۳۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندوں کو

مسئلہ ۳۹۴۔ تم کی کوئی عیب ہے؟ یا نہیں؟ تو پہلے اپنے عیب دیکھو۔ (مسئلہ ۳۹۴)

مفت کی نیکیاں

۳۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

قیامت کے دن میں نے اس دنیا میں اپنے نامہ اعمال میں ایسی نیکیاں لکھی ہیں جس سے جو ان سے ظہور میں نہیں آتیں وہ میرا ہونا چاہیں گے کہ اسے پروردگار یہ نیکیاں دہم نے نہیں کیں مگر اس سے وہ اعمال میں کیونکر لکھی گئیں ان سے کہا کہ اسے گاہے یہاں لوگوں کی نیکیاں ہیں جو تمہاری غیبت میں تھے اور تم نہیں جانتے تھے۔ (ترمذی، ۱۰۱۰۰)

جنت محرومی

۳۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جنت میں داخل ہونے تک یہ جودہ و آدھی حرام ہے۔ (ترمذی، ۱۰۱۰۱)

مردوں کو بُرا کہنا

ہلاکت خریدنا

۳۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مردوں کو بُرا کہنے والا ہلاکت کے قریب ہوتا ہے۔ (ترمذی، ۱۰۱۰۲)

مسلمان کو گالی دینا

۳۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان کو گالی دینا حرام ہے۔ (ترمذی، ۱۰۱۰۳)

یہ حدیث ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

مردوں کو بُرا نہ کہو

۳۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان کو بُرا کہنا حرام ہے۔ (ترمذی، ۱۰۱۰۴)

مسلمان کو کافر نہ کہو

۵۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو لوگ کلمہ ”لا الہ الا اللہ“ کے قائل ہیں ان کو کسی شہ پر کافر نہ کہو۔ کیونکہ جہنم میں ایسے لوگوں کو کافر بنانا ہے وہ خود کفر کے قریب ہوتا ہے (رواہ ابوداؤد و ترمذی)۔

نجومیوں کی گمراہی

۵۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سب اس قسم پر قائم رہیں جب تک کہ نجومیوں کو تم وہ نہ کہو۔ (ابوداؤد و ترمذی)۔

مسلمان کی خوبی

۵۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمانوں میں سے وہی خیر ہے جسے ”ذی اللہ“ کہیں، جسے ”عبد اللہ“ کہیں اور ”رسول اللہ“ کہیں۔ (ترمذی و ابوداؤد)۔

۵۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمانوں میں سے سب سے خیر وہ ہے جسے ”عبد اللہ“ کہیں، جسے ”رسول اللہ“ کہیں اور ”ذی اللہ“ کہیں۔ (ترمذی و ابوداؤد)۔

شرک و شرب کے بعد والے گناہ

۵۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے بعد گناہ، بے بعد شرب یا بے بعد کفر سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں ہے۔ (ابوداؤد و ترمذی)۔

ایمان کا لطف

۵۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایمان کا لطف یہ ہے کہ اگر آپ کسی کو دیکھیں یا آپ سے مل جائیں تو آپ کو دیکھ کر یا آپ سے مل کر آپ کو اللہ کی رحمت ملے گی۔ (ابوداؤد و ترمذی)۔

ظرافت کی باتیں

۵۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 میں شک نہیں کہ میں بھی تمہاری طرح فن موب اور ظرافت کی باتیں کرتا
 ہوں۔ (ابن مساکر)

میرا درجہ نہ بڑھانا

۵۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 مسلمانو! مجھ کو میرے درجہ سے زیادہ نہ بڑھانا۔ کیونکہ خدا نے اس سے پہلے کہ مجھ کو
 رسول بنائے چاہیئے بتایا ہے۔ (رد المحتار)

چغل خور

۵۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 چغل خور ہمیشہ میں داخل نہیں ہوگا۔ (رد المحتار)

ایمان

دوسروں کی بھلائی

۵۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 کوئی انسان ایمان دار نہیں ہے جب تک کہ وہ لوگوں کے لئے ایسی بات نہ کہے جو
 اپنے سے چاہتا ہے۔ (ترمذی)

دل و زبان کا ایک ہونا

۵۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 کوئی انسان ایمان دار نہیں ہے جب تک کہ اس کا دل اور زبان ایک نہ ہو اور جب
 تک کہ اس کا قول اس کے فعل کے موافق نہ ہو۔ (ترمذی)

خالص ایمان والا

۵۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خامس میں اس شخص میں بہتہ خدا ہی کے ہے وہ جتنی کرتا اور خدا ہی کے ہے
وہ جتنی کرتا ہے اور جب کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ خدا کی راہ میں جہاد کر رہا ہے۔
خدا اس کے لیے جہاد میں سے اور لوگ اس کے دوست ہیں جس کا ان کے لیے
کے ساتھ ہوتا ہے اور ان کے ذکر کے ساتھ میرا رونا ہے۔ (رواہ ابوداؤد)

شُرک

شُرک سے براءت

۵۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو انسان کسی بات کو مانے کہ خدا کے سوا اور قائل نہیں ہے کہ اس کی بات
کی جگہ اور اس عقیدہ پر جاتا ہے وہ وہ درخت میں داخل ہوتا ہے جس کے پتے رونا
ہو۔ گو کہ اس نے چوری کی ہو۔ (رواہ ابوداؤد)

شُرک کے ساتھ نیکی مفید نہیں ہے

۵۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس طرح شُرک سے عقیدہ کے ساتھ ہی نیکی کا عمل میں نفع نہیں ہو سکتا ایسی
طرح تو حید کے عقیدہ کے ساتھ کوئی گناہ نہ ہو۔ (رواہ ابوداؤد)

آسان دین

اللہ کا پسندیدہ دین

۵۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خدا کو سادہ دینوں میں، وہ آسان پسند ہے جو آسان ہو۔ (رواہ ابوداؤد)

فطری رجحانات

۵۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر انسان میں جس کام سے پیار ہے وہ اس کی فطری رجحان ہے۔ (رواہ ابوداؤد)

ایماندار کی پہچان

مومن کے اخلاق

۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دشمنہ کیا!

یہ ان رشتہ داروں سے تعلق یہ ہیں دینہ رشتہ داروں میں محبت ہوتا ہے۔ جب لوگوں کے ساتھ معاملہ کرنے میں رشتہ دار کا رشتہ ہو تو وہی کے ساتھ ہوشیاری بھی بتاتا ہے۔ خدا کی وحدانیت پر ایمان لانا اور اس پر یقین رکھنا ہے علم کے حاصل کرنے میں حرج نہیں ہوتا ہے۔ مگر وہی کے ساتھ دشمنی کرنے تو مہربان نہیں ہوتا ہے۔ اگر اس کو ظلم و تو ظلم کے ساتھ اس میں حسرت بھی ہوتا ہے۔ اگر وہ رشتہ دار ہو تو خراج سے میں سیر۔ دلی اعتبار کرتا ہے۔ اگر وہ فائدہ سے ہو تو صبر کرتا ہے۔ لڑائی سے دور رہتا ہے۔ جس رشتہ دار کی تلاش کرتا ہے نیک کا کام شغف کے ساتھ کرتا ہے۔ بدعت کی باتیں حاصل کرنے میں چوٹا اور پھر تیل ہوتا ہے۔ غصائی جد ہوتے ہیں کبھی کبھی اٹا۔ مصیبتوں پر صبر کرتا ہے۔ اگر کوئی آدمی اس سے کبھی رشتہ ہو تو اس پر غور نہیں کرتا۔ اگر وہی کے ساتھ دینی رکھتا ہو تو اس دوست کی خاطر غمناک نہیں ہوتا۔ اگر کوئی آدمی اس سے پاس مانت رکھو۔ تو وہ مانت میں خیانت نہیں کرتا۔ وہ سدا بہہ ہے نہ ہی پھلتا۔ تاتے۔ نعمت کرتا ہے۔ حق بات کا فوراً قرار کرتا ہے۔ کہ چاہیے آدمی میں یہ گواہی نہ دے۔ وہ لوگوں سے نہ کہتا۔ اگر اس کو نہیں پکارتا۔ مگر وہ ان کے ساتھ پڑھتا ہے۔ جس شخصیت پیش آتی تو اس سے بچت پانے میں جلدی کرتا ہے۔ جب اس کی دوسری حالت کا رشتہ ہو تو وہ پیچیدہ اور مشکل رہتا ہے جو کچھ خدا اس کو دیتا ہے اس پر قانع و شکر کرتا ہے۔ جو چیز اس کی نہیں ہے اس کا دعویٰ نہیں کرتا۔ غصہ میں اپنے آپ سے باز نہیں رہتا۔ کبھی کبھی اس میں جابقی ہے۔ کامیاب ہے و غل جی نہیں تار۔ انوں سے اس سے۔ تاکہ نہ جرات نہیں چاہتا اس کو جان جائے۔ وہ اس سے مشکل سے کرتا ہے۔ جو بات حق اس کی تھوڑی سی ہے۔ اگر کوئی اس کو سزا دے تو وہ صبر کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی مدد سے۔

مومن آئینہ ہے

۵۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رستہ ہٹا دیا

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے مڑتا ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم ۱۰/۱۰۱)
مسلمان مضبوط عمارت ہے

۵۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رستہ ہٹا دیا

مسلمان ایک مضبوط عمارت کی مثل ہیں جس کا ایک حصہ ۱۰۰ حصہ کو بھی مٹا دے
سمجھاتا ہے۔ (ابو داؤد ۴۰۰۰)

مومن کی موت

۵۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رستہ ہٹا دیا

مسلمان اس حالت میں مرتا ہے کہ اس کی پیشانی عزت ہو چنانچہ اسے سب سے
عزیز و بزرگ ہے۔ (ابو داؤد ۴۰۰۰/۱۰۱)

مومن کی غیرت

۵۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رستہ ہٹا دیا

مسلمان غیرت مند و کما ہے اور اللہ سب سے زیادہ غیرت مند ہے۔ (ابو داؤد ۴۰۰۰/۱۰۱)

میل جول رکھنے والا مسلمان

۵۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رستہ ہٹا دیا

وہ مسلمان جو لوگوں سے ملتا ہے وہ ان کی یہ رہائی چاہتا ہے جس میں مسلمان سے بہتر ہے
جو لوگوں سے میل جول نہیں کھاتا ان کی یہ ارسائی پر صبر و شہادت۔ (ابو داؤد ۴۰۰۰/۱۰۱)

مومن کی ہوشیاری اور دانائی

۵۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رستہ ہٹا دیا

مسلمان وہ ہے جو ہوشیار و دانالو ہو اس کی امت میں احتیاط و رعایت۔ (ابو داؤد ۴۰۰۰/۱۰۱)

بند سمت مؤمن

۵۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک دیا

بند سب مسلمان ہوئے۔ وہاں یا اور جہاں آخرت کے کاموں میں بڑا ہوش و شہادت رہا۔
اعلیٰ درجہ کا مسلمان

۵۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک دیا!

مسلمانوں میں اعلیٰ درجہ کا دعویٰ جو آسانی سے ساتھ بیچتا اور آسانی سے ساتھ خریدتا
 اور ہر معاملہ کو ساری کے ساتھ چکا دیتا ہے۔ (طہران فی ۱۰ ص ۱۰۰)

محنت

۵۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک دیا!

تم مسلمان ہو سکا۔ میں جو اس سے ہو سکتا ہو کو تلاش کرے والا اور اس کام میں بڑا
 سے نہیں ہو سکتا اسوں کو نہ ہو، پادشہ۔ (طہران فی ۱۰ ص ۱۰۰)

بند کی پسندیدہ چیز

۵۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک دیا!

بند ہر مسلمان کو ہے۔ یہ وہی وہی چیز ہے جو میں سے۔ (طہران فی ۱۰ ص ۱۰۰)

بند کا خیال

۵۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک دیا!

یہ بات قیاس تک نہیں ہو سکتی کہ کوئی آدمی مسلمان ہو اور اس کا بھائی اس سے
 تکلیف پہنچا ہو۔ (طہران فی ۱۰ ص ۱۰۰)

مؤمن کی فراست

۵۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک دیا!

مسلمان آئی پب ساری سے دو فقہ کا نام نہیں پاتا۔ (طہران فی ۱۰ ص ۱۰۰)

ظاہر و باطن میں اچھائی

۵۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان کی مثال شہد کی کہنی جیسی ہے کہ وہ چمکی ہو کھتی ہو چمکی ہو پر اٹکتی ہے۔ (مسلم ۱۰)

۵۴۰۔ تعذبات ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مسلمان کی مثال کندہ جیسی ہے اگر تم اس کو تپو تو سرش (جاتا ہے) اور اگر تو دلو

کھوٹ زرا نہیں نکلتا۔ (رواہ ابوداؤد فی الصحیح)

اخوت و مساوات

۵۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان سب آپس میں بھائی بھائی ہیں ان میں سے ایک کو دوسرے پر تقویٰ اور

پرہیزگاری کے سوا کوئی نصیبت نہیں ہے۔ (مسلم ۱۰، ابوداؤد ۱۰۱۰۰)

دوسروں کے لئے راحت

۵۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان وہ ہے جس کا نفس اس کے ہاتھ سے ثابت میں جو اس سے آرام

میں ہوں۔ (ابوداؤد ۱۰۱۰۰، ترمذی ۵۰۱)

ایک دوسرے کی خیر خواہی

۵۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان وہ ہیں جو ایک دوسرے کے خیر خواہ ہوں اور ایک دوسرے سے محبت رکھتے

ہوں۔ اگرچہ وہ ایک دوسرے سے دور ہوں اور دور رہتے ہوں۔ (ابوداؤد ۱۰۱۰۰)

معاملات میں نرمی

۵۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان معاملہ میں اس قدر نرم ہوتا ہے کہ تم اس کو یقین دیاں گے (بہت قریب)

۵۳۳۔ بی کریمہ مسلمانوں نے ہر شے کو کیا!

اعلیٰ اخلاق

۵۴۵۔ نبیؐ یہ صبرِ بزرگ نے رشتہ و فتنہ کیا! مسلمان کے اخلاق یہ ہیں کہ جب بات کرے تو اچھی بات کرے اور جب سنے تو اچھی طرح کان لگا کر سنے اور جب ملے تو حقدہ پیش فی سے ملے اور جب وعدہ کرے تو اس کو پورا کرے۔ (روایتِ احمدی)

سنت کے مطابق عمل

۵۴۔ جن کو عرصہ علیہم ہے اس وقت تک

حس دقت میری است بگڑ جائے اگر اس وقت کوئی آدمی میرے طریقہ پر قائم ہے تو
اس کو شبید کے برابر ٹوٹے گا۔ (ردا والی تہ من ۲۲ ص ۱۰)

قرآن کریم کی رہنمائی میں چلنا

جامع و کامل ہدایت

۵۴۸۔ حق پر مبنی۔ حق پر مبنی۔ حق پر مبنی۔

میری امت میں غریب ایک فتنہ برپا ہو گا۔ لوگوں نے پوچھا کہ پادریوں اور مسلمانوں کے
 فتنوں سے کیسے بچت حاصل کریں۔ فرمایا کہ تم اس فتنہ سے قرآن کے ذریعہ سے بچت حاصل
 کرو گے۔ قرآن میں ان مسائل کا حال ہے جو تم سے پہلے منور ہو چکی ہیں۔ ورنہ ابھی حال
 سے جو بھیجتا ہے وہ ہے۔ ورنہ یہ حالات کا یہودیہ جو تم کو پیش آتے ہیں قرآن حق
 و باطل کو جدا کر دے گا۔ اسی اور اس آیت میں باب کتب سے ہر مفسر سے جو اس چیز
 بتا ہے۔ مسلمان قرآن میں یہ اصول حق ہے اور ان کی باتوں کا مجموعہ سے وضاحت ہے

سیدھا راستہ ہے یہی چیز ہے جس میں لوگوں نے حیل و ت کے موافق یہ پھیر نہیں ہو سکتا۔ اس کے مطابق سے عاموں کا جی نہیں بھرتا لوگوں کی ہا میں اس کا مشکوک نہیں کر سکتیں۔ یہی کتاب ہے جو بار بار پڑھنے سے پری نہیں ہوتی اور اس کے ہی بات ختم نہیں ہوتے۔ جو آدمی اس کتاب کے موافق لکھتا ہے وہ جی بھرتا ہے اور جو آدمی اس کے موافق قیصد کرتا ہے وہ انصاف پر ہے اور جو آدمی اس پر عمل کرتا ہے اس کو ٹوٹا دیا جاتا ہے اور جو آدمی اس پر عمل کرنے کی ہدایت کرتا ہے وہ ت کو سیدھے راستے پہنچاتا ہے۔ (امام ابو حنیفہ)

اللہ کی رسی

۵۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل کو بشارت ہو کہ قرآن کا ایک سرا خدا کے ہاتھ میں ہے اور ایک سر تمہارے ہاتھ میں ہے جس کا نام ہے کہ تمہاری رسی کو مضبوط پکڑو۔ کیونکہ اگر تم لاپرواہ کرو گے تو نہ ہلاکت ہوگی نہ کبھی غمراہ ہو گے۔ (امام ابو حنیفہ)

اختلاف نہ کرو

۵۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل مسلمانوں میں اختلاف نہ کرو۔ کیونکہ تم سے پہلے جن امتوں میں اختلاف پیدا ہوا وہ ہلاک ہو گئیں۔ (امام ابو حنیفہ)

حلال و حرام کی پابندی

۵۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل مسلمانوں کو بشارت ہو کہ قرآن کا ایک سر خدا کے ہاتھ میں ہے اور ایک سر تمہارے ہاتھ میں ہے جس کا نام ہے کہ تمہاری رسی کو مضبوط پکڑو۔ کیونکہ اگر تم لاپرواہ کرو گے تو نہ ہلاکت ہوگی نہ کبھی غمراہ ہو گے۔ (امام ابو حنیفہ)

قرآن اور سنت

۵۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل مسلمانوں کو بشارت ہو کہ قرآن کا ایک سر خدا کے ہاتھ میں ہے اور ایک سر تمہارے ہاتھ میں ہے جس کا نام ہے کہ تمہاری رسی کو مضبوط پکڑو۔ کیونکہ اگر تم لاپرواہ کرو گے تو نہ ہلاکت ہوگی نہ کبھی غمراہ ہو گے۔ (امام ابو حنیفہ)

۵۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص کسی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے۔ اور اگر وہ علم میں ہے

۵۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلم بن احمد جس چیز کو خدا نے حلال کیا ہے میں نے حلال کیا ہے اور جس چیز کو خدا

نے حرام کیا ہے اسی کو میں نے حرام کیا ہے۔ (رواہ ابن ماجہ)

علماء کرام سے راہنمائی لینا

۵۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلم بن احمد کہ میں نے اپنے آپ کو حلال کیا ہے اور جس چیز کو خدا نے حرام

کئی ہے اس کو حرام نہیں کیا۔ اسی کی پیروی کرو اور اس کی سب بات کا انکار نہ کرو اور جس بات

میں میں پیدا ہوا اس کا پیروی نہ کرو اور جس بات کو خدا نے حرام کیا ہے اس کی پیروی نہ کرو

تاکہ تم کو تباہی نہ آئے اور نہ ہی تم کو عذاب نہ آئے اور نہ ہی تم کو عذاب نہ آئے اور نہ ہی تم کو عذاب نہ آئے

طرف سے تباہی نہ آئے اور نہ ہی تم کو عذاب نہ آئے اور نہ ہی تم کو عذاب نہ آئے

حدود و فراغت کی پابندی

۵۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلم بن احمد کہ جو شخص نے اپنے آپ کو حلال کیا ہے اور جس چیز کو خدا نے حرام

کئی ہے اس کو حرام نہیں کیا۔ اسی کی پیروی کرو اور اس کی سب بات کا انکار نہ کرو اور جس بات

میں میں پیدا ہوا اس کا پیروی نہ کرو اور جس بات کو خدا نے حرام کیا ہے اس کی پیروی نہ کرو

تاکہ تم کو تباہی نہ آئے اور نہ ہی تم کو عذاب نہ آئے اور نہ ہی تم کو عذاب نہ آئے

طرف سے تباہی نہ آئے اور نہ ہی تم کو عذاب نہ آئے اور نہ ہی تم کو عذاب نہ آئے

جماع امت

۵۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو مسلمان مسلمانوں کی امامت سے ایسا شتہ نہ کرے جو وہ امام سے ہے

جو چاہتا ہے۔ (امامی)

حدیث کی سچائی

۵۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مسند و اجنبی باتوں کی نسبت میں سے بڑا ہے کہ وہ حدیثی طرف سے ہیں ان میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ (داہلہ ارا)

اللہ تعالیٰ کی رحمت

۵۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خدا فرماتا ہے کہ میں نے اس آدمی کو پسند کیا ہے جس نے اپنے لیے کچھ کھڑا ہو گا تو میں تیری طرف چل پڑوں گا اور جس کو میری طرف چل پڑے گا تو میں تیرے پاس دوں گا۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی و نسائی)

دل کا اندھا

۵۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اندھا وہ نہیں ہے جس کو آنکھوں سے دکھائی نہ دیتا ہو بلکہ اندھا وہ ہے جس کا دل مٹا نہ ہو۔ (ابن ماجہ)

صحبت نبوی کی برکت

۵۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مجھے اس پر اور دیکھ کر کہ تم میرے ساتھ وقت میں میرا جان ہے۔ اگر تم اپنے گھروں میں اسی حالت میں رہتے جس حالت میں وہ میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تم سے بات چلتے اور تم پر اپنے تئوں کا سایہ کرتے۔ مگر بے حلقہ کوئی گھڑی کیسی ہوتی ہے اور وہی گھڑی کیسی۔ اس میں

دل کی اصلاح

۵۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے اپنے دل کو اصلاح دیا اس کا جسم بھی اصلاح ہوتا ہے اور جس نے اپنے دل کو بگاڑا اس کا جسم بھی بگاڑا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ و ترمذی و نسائی)

اللہ سے باتیں

۵۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسئلہ اقرآن میں سے وہ چاہتا ہے کہ خدا سے باتیں کرے تو اس کو یہ دم ہے کہ قرآن پڑھے۔“ (تعلیق علی ۵۱: ۵۲)

تلاوت و تدبر

۵۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسئلہ اقرآن پر نظر ڈالنے سے اپنی آنکھوں کو عبادت کا حصہ بنا کر دوسروں میں غور و فکر کیا کرو اور اس کے عجیب قصوں سے نصیحت حاصل کیا کرو۔“ (راہِ تعلیم، بن مہربان)

تلاوت اور عمل

۵۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسئلہ اقرآن پڑھا کرو اور اس پر عمل کیا کرو۔“ (رواہ ابوالہمام احمد بن اسعد)

بلندی و پستی

۵۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”خدا اس پٹی کتاب سے غفلت کو ہٹا دے گا اور بلند و بچہ پر پہنچائے گا اور غفلت و پستی کو ڈالے گا۔“ (مسند)

الہی دست خوان

۵۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”قرآن خدا کا دست خوان ہے۔ مسئلہ اقرآن و سرخون سے جو غفلتیں تھوڑی تھوڑی نکلیں تو وہ (مسند)

برکت

۵۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسئلہ اقرآن سے برکت حاصل کرو۔ یہ کتاب دو حمد کا کام ہے۔“ (مسند)

چیشوا اور ہادی

۵۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمانو! قرآن کو عسوط پکڑو اور اس کو پناہ چیشوا اور ہادی بناؤ۔ تاکہ یہ پرہیزگار ملام کا کلام ہے جو اس کے پاس سے آیا ہے اور اسی کے پاس چلے جائے گا جو آیتیں اس میں قشہ ہیں ان پر ایمان لاؤ اور جو مشائیں اس میں بیان کی گئی ہیں ان سے نصیحت پکڑو۔“ (ترمذی میں) ”یہ حدیث صحیح ہے۔“

جنت کے مستحق

۵۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو آدمی قرآن دیکھے اور لوگوں کو سکھائے اور اس پر عمل کرے میں اس کو جنت میں بھیج کر لے جاؤں گا۔“ (ترمذی میں)

قرآن مجید کو یاد رکھو

۵۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”قرآن پاک کو یاد رکھو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ قرآن اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اس سے نکل جانے والے کبھی نہ ہوں۔“ (صحیح بخاری میں) ”یہ حدیث صحیح ہے۔“

تمام مراحل میں کامیابی

۵۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”معاذ اللہ! اگر تم چاہو کہ ایک بخشنے والے خدا کی طرف سے اللہ کے شہیدوں کی طرح مر جاؤ اور قیامت کے دن بہت پیادہ اور خوف کے دن کے خوف بردار نہ بنو اور اللہ کے رسول کے ساتھ رہو اور گمراہی کے دن سناپہ میں نہ رہو اور پناہ کے دن میرے جولوہ چکا ہونے کے دن بھاری بھر کم رہو اور گمراہی کے دن ہدایت پاؤ۔“ (ترمذی میں)

قرآن کے معانی

۵۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مند

مسئلہ وافرآن کے بہت سے پہلو ہیں۔ تم کو لازم ہے کہ اس کے معنی مجھ سے پہلو پر لیا کرو۔ (۱۱۰۰ احیاء مملی الخلیفہ)

کھیل و تفریح

کبھی کبھی کھیل کرنا

۵۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مند یا مسئلہ کبھی کبھی کھیل کرنا

کیا۔ یہ فکر میں بات کو نہ جانتے ہیں کہ تمہارے دین میں کئی اور دکھ پائے ہو۔ (۱۱۰۰ احیاء مملی الخلیفہ)

جائز و مناسب کھیل

۵۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مند یا

وہ بات جس میں خدا کا رت نہ ہو وگھب میں داخل ہے مگر چارہ تیس لہو وگھب نہیں ہیں۔ ایک قمر کا پتی م سے سب کو حرام نہ کھیل کرنا۔ دوسرے گھوڑے کا سدا ہا۔ تیسرے گھوڑے کے درمیان دوڑنا۔ چوتھے تیرے کانٹے ٹیکنا۔ (۱۱۰۰ احیاء مملی الخلیفہ)

مسلمانوں کا کھیل

۵۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مند یا

مسلمانوں کے کھیل کا حکم و فقہاء نے اسے اور مسلمان عورت کے لئے کاتا۔ (۱۱۰۰ احیاء مملی الخلیفہ)

وہ کھیل جن میں فرشتے آتے ہیں

۵۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مند یا

مسلمانوں کے کھیلوں میں فرشتے آتے ہیں۔ (۱۱۰۰ احیاء مملی الخلیفہ)

۵۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مند یا

خیرات کیا کرو

۵۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ داروں کو

مسداو خیرات کیا کرے۔ کیونکہ خیرات کرنا ہے آپ کو اور شاکی آپ سے چھتا ہے۔ (احمدی)
رشتہ دار کو صدقہ دینا

۵۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ داروں کو

حقان دی کو صدقہ دینا فقط صدقہ ہے۔ مگر قرہی رشتہ دار کو جو مسکین کو صدقہ دینا
صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی ہے۔ (رواہ الترمذی و احمد)

فیاضی اللہ کو پسند ہے

۵۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ داروں کو

پرورگار عالم یا اس ہے اور فیاضی کو پسند کرتا ہے۔ (ابو یوسف و ابو داؤد و ترمذی و ابن ماجہ)

زکوٰۃ کے علاوہ صدقہ

۵۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ داروں کو

جو کہیں سے دینا زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے۔ (رواہ الترمذی و ابن ماجہ)

بہتر باتھ

۵۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ داروں کو

ادنیٰ باتھ (یعنی دینے والا باتھ) جیسے (یعنی جیسے دے باتھ) سے بہتر ہے۔ (ابو داؤد و ترمذی و ابن ماجہ)

خدا کا محبوب

۵۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ داروں کو

دنیا کے تمام باشندے خدا کا محبوب ہیں۔ جس خدا کے نزدیک وہی آدمی مراد و محبوب
ہو سکتا ہے جو اس کے کلمہ کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ (ابو داؤد و ترمذی و ابن ماجہ)

پسندیدہ نوجوان

۵۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ نشوونما!

جوان آدمی جو فاضل اور شیریں اخلاق ہو، کو اس بوز گھڑ آدمی سے زیادہ عزیز ہے جو بخیل اور بد خلق ہو۔ (رواہ ابوالکمالی دارقطنی)

خرج کرنے کی ترتیب

۵۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ نشوونما!

سب سے پہلے اپنے نفس پر خرچ کرو۔ اگر خرچ رہے تو گھروالوں پر خرچ کرو۔ اگر گھر بھی بچ رہے تو رشتہ داروں پر خرچ کرو۔ اگر اس پر بھی بچ رہے تو اوروں کو۔ (رواہ ابوالکمالی)

صدقہ... فقر و افلاس

فقیروں کے پاس بیٹھنا

۵۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ نشوونما!

فقیروں کو چھتاؤں کے پاس بیٹھنا نوافل میں داخل ہے اور یہ عبادت جہاد سے افضل ہے۔
کفر اور فقر

۵۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ نشوونما!

۱۔ حد میں کفر و فقر سے پناہ مانگنا ہوں۔ ایک شخص سے پوچھا کیا یہ دونوں برابر ہیں؟
یہ آپ نے فرمایا کہ ہاں دونوں برابر ہیں۔ (ابوالکمالی)

محتاجی و ذلت سے پناہ

۵۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ نشوونما!

مسکین و محتاجی، مفلسی و مردست و ذلت کی سے پناہ مانگنا کرو۔ (ابوالکمالی)

سوال کی مذمت

بد ضرورت سوال کرنا

۵۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی بغیر ضرورت سے سوال کرتا ہے وہ گناہگار ہے، اگرچہ اس میں ہاتھ ڈالنا ہے۔ (مشقی)

سوال نہ کرنے کا عہد

۵۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مومن کی اس بات سے روک دینا کہ وہ لوگوں سے اس بات کو کہے کہ تم میں سے کون کس کے لئے حسرت کا رونا کرتا ہے۔ (طحاوی و ترمذی)

محنت و مزدوری

۵۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس پر کہ ہر آدمی جس سے قصہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر تم میں سے کوئی آدمی میری شہرہ بگلا کر چلا جائے اور لوگوں کا حجاب و عفت کو توہین کرے۔ تو وہ اس سے بدتر ہے۔ (مشقی)

جہنم کی آگ کا سائل

۵۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی سوال کرے اور اس نے پاس ہالی عورت ہو وہ جہنم کی آگ کا سائل ہے۔ (مشقی)

سوال کرنے کی ذلت

۵۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سوال کرنے میں ذلت ہے۔ (مشقی)

اپنا ہر کام خود کرو

۵۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”موتوں سے کوئی چیز مست مانگو اور اگر تمہارا کوڑا کب پڑے تو نہ بھی خود کھڑے سے
اترنا اٹھاؤ۔“ (رداء الامام احمد فی المسند)

ضرورت ہو تو نیک دل سے سوال کرو

۶۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمانو! سو باطل نہ کرو اور حرکت مجھے کرے تو ایسے لوگوں سے سوال کرو جو
نیک دل ہوں۔“ (رداء الامام احمد فی المسند)

پاکیزگی

لباس کی پاکیزگی

۶۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمانو! اپنا لباس ہمیشہ پاکیزہ رکھو۔“ (رداء الامام احمد فی المسند)

لہذا تعالیٰ کی پسند

۶۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اپنی نعمت کا شکر اچھے
بدرے میں دیکھے۔“ (رداء الامام احمد فی المسند)

میلا کچھلا آدمی

۶۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”خدا تعالیٰ وہ شخص کو پسند نہیں کرتا جو میلا کچھلا اور پریشان حال ہو۔“ (کنز العمال فی تفسیر)

سفر کیا کرو

۶۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! سفر کیا کرو۔ اس سے تم نیکو ستارہ ہو گے اور روزی حاصل کیا کرو گے۔ (میدانِ اقی)

گھروں کی صفائی

۶۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنے گھروں کے صحنوں کو صاف رکھا کرو۔ کیونکہ دو بیہوشی ہیں جو اپنے گھروں کے صحنوں کو گونا گوندہ رکھتے ہیں۔ (رداء المسئلہ فی الاصول)

گھروں میں تلاوت

۶۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنے گھروں میں کثرت قرآن پڑھتے رہو۔ کیونکہ جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اس میں خیر، برکت نہیں ہوتی۔ (رداء المسئلہ فی الاصول)

ایمان کا حصہ

۶۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

صفائی اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔ (مسند احمد)

جنت کا مستحق

۶۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا سے اس آدمی میں اپنی کسر کی اور صفائی پر رکنی ہے اور رحمت میں وہی آدمی داخل ہو گا جو پاک و صاف رہے والا ہے۔ (رداء المسئلہ فی الاصول)

9 جسموں کو پاک صاف رکھو

۶۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دست دھونا دیکھا!

مسئلہ نمبر ۱۔ اپنے جسموں کو پاک و صاف رکھا کرو۔ (راہِ اطہر اہل بیت)

علاج کرایا کرو

۶۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دست دھونا دیکھا!

خدا کے بندو۔ علاج کریا کرو کہ جو خدا نے پرہیزگار بنانے کی وجہ سے پیدا کی ہے۔ (احمد بن محمد)

ہر بیماری کا علاج ہے

۶۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دست دھونا دیکھا!

خدا نے ہر بیماری کی رو پیدا کی ہے جو جو مٹا دے یا مٹا دے اور جو نہیں مٹا سکتا۔ مگر موت کی دوا اللہ پیدا نہیں کی۔ (راہِ اطہر)

دوست اور ہم نشین

بوڑھوں اور عالموں کی ہم نشینی

۶۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دست دھونا دیکھا!

مسئلہ نمبر ۲۔ عمر و اولاد۔ پاک مینہ کرو عواموں سے سوا یا نہ کرو اور دانشمندیوں سے ملا کرو۔ (راہِ اطہر اہل بیت)

مسلمان کو ملنے جانا

۶۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دست دھونا دیکھا!

ایک مسلمان جو دوسرے مسلمان کے پاس ملنے کے لئے جاتا ہے اس کو بہت اس دوسرے مسلمان کے رشتہ داروں سے ملنے کا۔ (راہِ اطہر اہل بیت)

ٹیک ہم نشین

۶۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ہم نشین ٹیک مومن کی مثال مطر ویش کی ہے۔ وہ غلہ دے تو بھی سب۔ حد
فی مہنت تھوڑے دن تک نہ روئے گی۔“ (احسان)

انسان کی پہچان

۶۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب انسان اسپردہ ست کے مشرب پر ہوتا ہے پس اس کو پتہ ہی ہے۔ کھینا
چاہے کہ اس کو دوست ظاہر ہے۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

۶۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ کرو چار ہو تو اس کو جان پی
کرے۔ کرو مچھے تو اس کے جگر پر چائے کرے۔ دعوت کرے تو اس کو دعوت و
قیوں کرے۔ گروئے تو اس کو سہارے کرے۔ چھٹا تو امداد کے اور حیث
اس کا خیر خواہ ہے۔ چاہے وہ مومن ہو۔ چاہے عاتک ہو۔ (مسند ابن)

مسلمان سے جدائی

۶۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے ناراض ہو جانا تو اس کے لئے بے ماند ہے۔ دن
کے ہم نشین سے بچو۔“

۶۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میرے ہم نشین سے بچو۔ کیونکہ تم اسی کے نام سے مشہور ہو جاؤ گے۔“

تین طرح کے ہمسائے

۶۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہمسائے تین طرح سے ہیں۔ ۱۔ میں سے ایک ہمسایہ کا حق تو اس ایک ہی ہے اور وہ شرک ہمسایہ ہے۔ ۲۔ ایک ہمسائے کے دو حق ہیں اور وہ مسلمان ہمسایہ ہے۔ ایک حق اس کے ہمسایہ ہوئے کا ہے اور دوسرا حق مسلمان ہونے کا۔ ۳۔ ایک ہمسایہ کے تین حق ہیں اور وہ مسلمان رشتہ دار ہمسایہ ہے۔ ایک حق اس کے ہمسایہ ہونے کا ہے۔ دوسرا حق رشتہ دار ہونے کا ہے اور تیسرا حق مسلمان ہونے کا۔ (ابن ماجہ اور ترمذی علیہما السلام)

ہمسائے کے حقوق

۶۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

ہمسائے کا حق یہ ہے کہ اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عزت بھنی کر دے اور مر جائے تو اس کے جنازہ کے ساتھ چارہ اُسر دے اور اداکار دے تاکہ تو اس کو قبر میں دے۔ اگر وہ غنا ہو تو اس کو کپڑے پہناؤ۔ اگر کون خوشی میں کو حاصل ہو تو اس کو مبارکباد دے۔ اگر کوئی مصیبہ اس پر طاری ہو تو اس کو تسلی دے اور اپنے مکان کو اس کے مکان سے دیکھانے کرو۔ تاکہ وہ ہو سے محروم نہ رہے۔ اور اپنے چہرے کے دھوئیں سے اس کو اپنے شہ پچاؤ۔ (ابن ماجہ و ترمذی علیہما السلام)

ہمسائے کی بھوک کا خیال رکھنا

۶۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

وہ مسلمان مسلمان نہیں ہے جس سے نہ پانی ملے یا نہ اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔ (ابن ماجہ)

ایمان کا تقاضا

۶۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی خدا اور رسول پر ایمان لایا ہے۔ وہ رخصت ہے کہ وہ اپنے ہمسایہ سے ساتھ نیکی سے پیش آکر رہے۔ (ابن ماجہ و ترمذی علیہما السلام)

خادم کو کھانے میں شریک کرنا

۶۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان اگر تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکائے۔ اور اس نے کھانے کے تاد کرے۔ میں دھو میں نہ تکلیف دھائی ہوں تو اس کو چاہئے کہ اس خادم کو اپنے ساتھ کھانے پر بٹھائے اور اگر نہ بٹھائے تو ایک دو تھے اس کو ضرور دے۔ (رواہ ابوداؤد، ترمذی، مسلم)

۶۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خادم کے ساتھ کھانا کھا، تو وضع میں نہیں ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، بخاری)

اچھا ہمسایہ

۶۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان کو گھر بنانے والیے سے پہلے اچھے ہمسایہ کو تلاش کیا کرو۔ ورنہ پچھنے سے پہلے اچھے ساتھی کو ڈھونڈ لیا کرو۔ (رواہ الطبرانی، ترمذی، نسائی، بخاری)

ہمسائے کا تحفظ ایمان کا تقاضا ہے

۶۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ کی قسم وہ ایمان نہیں رکھتا، اللہ کی قسم وہ یہاں نہیں رکھتا، اللہ کی قسم وہ یہاں نہیں رکھتا، عرش کیا ہے؟ رسول اللہ کوں؟ فرمایا وہ آدمی کہ جس کی دنیا اور مایوں سے اس کے ہمسائے محفوظ نہیں ہیں۔

عیادت

بیمار کے پاس زیادہ نہ بیٹھے

۶۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیمار کے پاس نہ بیٹھو، یہ ہے کہ مریدین نہ کرے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، بخاری)

بیمار پرسی کا طریقہ

۶۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسجد جو تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اس کو یہ تک رمدہ رہنے کی خوش خبری دو کیونکہ تمہارے سبب سے یہ انسان کی زندگی دراز میں ہو سکتی۔ مگر بیمار کی طبیعت خوش ہو جائے گی۔ (سنن ترمذی)

سلام

سلام میں پہل کرنا

۶۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی پہلے سلام کرے وہ دوزخ سے پناہ پاتا ہے۔ اور جو شخص اس سے غافل ہو جائے

مجلس والوں کو سلام کرنا

۶۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی مجلس سے اٹھے اس کو سلام ہے کہ اس مجلس کو سلام کرے۔ اور جو مجلس میں سے اٹھے اس کو بھی سلام ہے۔ یہ مجلس اس کو سلام کرے۔ اور وہ اس کو سلام کرے۔

سلام کرنے کا ضابطہ

۶۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی سوار ہو وہ پہلے سلام کرے۔ اور جو آدمی پیادہ ہو وہ پہلے سلام کرے۔ اور جو آدمی سوار ہو وہ پہلے سلام کرے۔ اور جو آدمی پیادہ ہو وہ پہلے سلام کرے۔

۶۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

چھٹے سلام کو سلام کیا جائے۔ اور ساتویں سلام کو سلام کیا جائے۔

۶۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مردوں کو چاہیے کہ جو آدمی کو سلام کیا کریں (سنن ابی داؤد و ترمذی)

”السلام علیکم“ کہنے کی اہمیت و فضیلت

۶۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ رشتہ کیا

اس بات کی قسم جس کے قصہ قدوت میں میری جان سے تم محبت میں نہ جاؤ گے
بسے تک دم ایسا نہ دے اور تم کامل یہاں واسطے ہیں دو گے جب تک آئیں میں محبت
پیدا نہیں کرو گے کیا میں تمہیں یہی چیز نہ دیتا ہوں کہ جب تم سے رو گے تو آپس میں محبت
مرے بنو گے۔ اسلام ملے گا اور اس کے روئے دروئے طرح کی رو بھی نہ ہو۔

مُصَافِحَہ

کیڑہ کا علاج

۶۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ رشتہ کیا

مسلمان آپس میں مصافحہ یا کرو یا نہ کرو اس سے تیار رہو۔ اس کا لینا دینا نہ ہو۔

مصافحہ کا اجر

۶۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ رشتہ کیا

ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان سے ملتا ہے اور مصافحہ کے لئے اس کا ہاتھ پکڑتا
ہے دونوں کے گناہ اس طرح جھڑکتے ہیں کہ جس طرح آندھی کے راج درختوں کے
خشب پتے جھڑکتے ہیں۔ (صحیح بخاری ص ۱۰۱)

تحفہ

تحفہ بھیجا کرو

۶۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ رشتہ کیا

مسلمانو! ایک دوسرے کو تحفہ بھیجا کرو۔ یہ تمہارا سے پیار ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری ص ۱۰۱)

بڑے کا احترام

۶۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ رشتہ کیا

مسلمانو! جب کسی قوم پر تمہاری قوم کی فتح ہو تو اس کی قوم پر

مہمان داری

مہمان کی برکت

۶۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر شرف دیا۔

مہمان جب آتا ہے تو چادر رقی لیے آتا ہے اور جب جاتا ہے تو میز پات کے غناہ مٹا کر جاتا ہے۔ (رد المحتار، ۱/۱۰۷)

خوبی سے خالی آدمی

۶۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر شرف دیا۔

جو آدمی مہمان کو ری نہیں کرتا اس میں کوئی خوبی نہیں ہے۔ (رد المحتار، ۱/۱۰۷)

مہمانی کی مدت

۶۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر شرف دیا۔

مہمانی تین دن ہے۔ اور اس سے آگے بڑھے تو وہ صدق ہے۔ (رد المحتار، ۱/۱۰۷)

بے لوث اکرام کا اجر

۶۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر شرف دیا۔

بھائی کی رکاب تھمتا ہے اور اس سے کسی طرقت کا خوف یا امید نہیں رکھتا اس نے کئی مہمان ہو جاتے ہیں۔ (رد المحتار، ۱/۱۰۷)

مہمان سے کام لینا

۶۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر شرف دیا۔

اس کا کہنا۔ ہاں اس میں ہے۔ وہ اپنے مہمان سے کام لے۔ (رد المحتار، ۱/۱۰۷)

تکلف نہ کرو

۶۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مہمانو! مہمان کے لئے تکلف نہ کیا کرو۔ (ابن مساکر)

مہمان کو کھلانے کا ادب

۶۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میزبان کو اسیٹا نہیں چاہئے جب تک دسترخوان نہ اٹھ جائے۔ (رواہ الدہی فی سیرہ)

مہمان کا نفی روزہ

۶۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میزبان کو چاہئے کہ مہمان کی اجازت کے بغیر وہ نہ رکھے۔ (ترمذی)

روزہ دار کا دعوت قبول کرنا

۶۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کہے پر دینا جائے گوشت، دودھ، اور آگ، اس کو لازم ہے کہ دعوت قبول کر لے

پھر وہ اس بات کا تعین رکھتا ہے کہ کھانا کھائے یا نہ کھائے۔ (ابن ماجہ)

علم و علماء

علم کی تلاش

۶۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم کی تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (تکفلی فی موعب)

عبادت سے افضل

۶۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم حاصل کرنا عبادت کرنے سے افضل ہے۔ (ذکر، من عباد بریٰ اہل)

۶۵۵۔ تاجی کریم حمیدی علیہ السلام نے ہشت ہفتہ کیا۔

خزانہ اور اس کی چابی

101 نئے نئے متباد

علم خزانہ ہے اور سوال کرنا اس کی کنجی ہے۔ پس علم کا واحد تقویٰ ہے۔
 کئی بچہ پوچھتا ہے کہ کیا ہے علم؟ علم وہ ہے جو انسان کو سچ سے واقف کرے اور اسے
 سچ سے بچائے۔ علم وہ ہے جو انسان کو سچ سے واقف کرے اور اسے سچ سے بچائے۔

مسلمان کا دعویت

۱۵۔ فی ریاضیہ ۲۰۰ - ستارہ

مہر مسلمان کا، ہے کہ۔ مقلد جان و جسم سے اور نفس اس کی قیمت سے۔ (واقعہ ۱)

پنچھروں کی میراث

۶۵۸- نخل و میوه در دست بسویار

طریقہ میں اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا یہ طریقہ درست ہے۔

عزیز چچا نے وائے

٤٥٩ - ١٠٢٦ / ١٣٨٧

ملفوظات مولانا شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰

روئے زمین کے حراش

۲۶۹۔ منہ بولنے والے نے کہا:

۱۰۰۰ روپے کے چھاپے والے نوٹوں کے لئے ایک سو سو روپے کے نوٹوں کے لئے

بھلائی والے لوگ

۶۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت دے کر دیا

عام اور علم سیکھنے والا دونوں بھلائی میں شریک ہیں اور ان کے سوا اور آدمیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ (رواہ اہل سنت والجماعہ)

قوموں کی بھلائی کا راز

۶۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت دے کر دیا

جب خدا کی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو اس میں عاموں کا شمار ہوتا ہے اور عالموں کی تعداد گنتا ہوتا ہے۔ (رواہ اہل سنت والجماعہ)

سب سے زیادہ ندامت کرنا والا

۶۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت دے کر دیا

قیامت کے دن سب سے زیادہ ندامت اس شخص کو ہوگی جو دنیا میں علم حاصل کر سکا تھا مگر اس نے حاصل نہیں کیا۔ (ابن مساکر)

علم کی تلاش

۶۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت دے کر دیا

مسئلہ نوافل کی تلاش کرو۔ اگرچہ وہ جہنم میں ہو۔ یہ نیک علم کی تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

شہید علم

۶۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت دے کر دیا

جو آدمی علم کی تلاش کرے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ (ابن ماجہ)

علماء سترے ہیں

۶۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

عالموں کی مثال سماں کے ستاروں جیسی ہے کہ ان کی مدد سے خشکی و تری کی تاریخوں میں رستہ بھنی دیتا ہے۔ پھر جب ستارے دھندلا جاتے ہیں تو راستہ چھٹے راستے دانتے سے بہک جاتے ہیں۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی و نسائی)

انسان کا جہاں

۶۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا!

انسان کا جہاں اس کی زبان کی فصاحت ہے۔ (اقتضای)

علماء کی فضیلت

۶۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا!

مام کوادروں پر ایسی صلیت ہے جیسی فضیلت کہ نبی کو اس کی ست پر ہوتی ہے۔ (تلمیح)

علم حاصل کرنے کی فضیلت

۶۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا!

جو آدمی کسی علم کو اس لئے سیکھتا ہے کہ اس سے اسلام کو منہ کرے اس میں درامیدہ
میں جہاد و بہشت میں جا میں آئے صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (ابوداؤد و ترمذی)

اصلاح کیسے علم حاصل کرنا

۶۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا!

جو آدمی کسی علم کی تلاش میں غرض سے ممتا ہے کہ اس ست پٹی باپ سے بچھے نہ وہ اس کی
حالت درست کرے پور دنگا رہا مسرت نہ اس کے پر اس کو شک اب عطا ہوگا۔ (ابوداؤد و ترمذی)

دوا آدمی جو سیر نہیں ہوتے

۶۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

در طرح کے آدمیوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ ایسے قوس دی کا جو علم تلاش کرنے والوں
دور سے اس آدمی کا حجر یا آنکھ تلاش میں ہو۔ (ابن ماجہ)

علم بے عمل واعظ

۶۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جرم مہربانوں کو جہان کی باتیں بتانا اور اپنے غصے کو بھول جانا اس کی مثال چرند
نہی جی جی ہے۔ وہ لوگوں کو روشنی پہنچانے سے روکتا ہے اور جہان کی باتیں (دروغ) بولتی ہے۔
علم غیر نافع

۶۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قیامت کے دن سب سے زیادہ ادب میں دو عالم ہوں گے جن کے علم نے
دنیا کو کوئی ناکر نہیں پہنچایا۔ (رواہ ابی نعیم)

۶۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس علم سے کسی کا دل بڑھ جائے اور اس نے اس سے بڑھ کر کسی سے بڑھ کر دیا۔ (ابن ماجہ)
علم چھپا ہوا

۶۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو آدمی علم کو پوشیدہ رکھتا ہے اس پر دنیا کی جہنم کی آگ ہے۔ (ابن ماجہ)
علم بے عمل

۶۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مرد جو حد تک علم میں ترقی کرے گا جب تک کہ اس پر عمل نہ کرے۔ (ابن ماجہ)

قرآن سے دوری

۶۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک روز آیا آگے گا کہ لوگ اور وہاں میں جس وقت قرآن پڑھنا شروع کریں گے۔ (بخاری)

قرآنی تعلیمات سے دوری

۶۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک زمانہ یہ آئے گا کہ لوگ قرآن کے جملوں کو تو یاد رکھیں گے مگر اس کے احکام کو بھول جائیں گے۔ (ابو یوسف بن مہدی)

علم چھپانے کی سزا

۶۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کسی نیک اور صالح علم کو چھپا دے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے خلاف ہے اس کی لگام دے گا۔ (ابو یوسف بن مہدی بنی الاچبہ والعلیہ)

علم کا استعمال

۶۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہم وہ علم یاد کیا ہے کہ تم لوگوں کے دل میں نکلے اور تم لوگوں کے من میں نہ آئے۔ (ابو یوسف بن مہدی)

علمائے سو

۶۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حق یہ ہے کہ یہ دنیا کا علم صرف اللہ اور قرآن کا صرف اللہ ہی پائی رہے گا۔ یہ سب لوگ اس مسجد میں آئیں گے اور حقیقت وہ ہدایت سے خالی ہوں گی اس زمانہ کے علماء اور علمائے دین میں سے دین سے دینا شروع کریں گے۔ انہیں کی طرف سے نکلے گا۔ (ابو یوسف بن مہدی)

ناحق غصب کرنا

مال غصب کرنا حرام ہے

۶۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہی مسلمان کو چاہئے کہ اپنے مسلمان بھائی کا مال مارے۔ کیونکہ خدا سے ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا مال غصب کرنا حرام کر دیا ہے۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

ترہین غصب کرنا

۶۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کسی کی زمین میں سے ایک ہاشٹ کھڑا بھی غصب کر لے گا وہ حد سے اسے اس حالت میں جائے گا کہ خدا اس پر غصہ نازل ہوگا۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

۶۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جو آدمی اپنی ادا سے آدمی کی زمین کی حدیں بدل دے اس پر قیامت تک حد کی سختی ہے۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

بڑی عمر

لمبی عمر کا فائدہ

۶۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! مسلمانوں! تم میں سے جو وہ ہیں جن کی عمریں درجنوں درجنوں کے کام آئے ہوں۔ (ابوداؤد و ترمذی)

موت کی تمنا

۶۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نیک آدمی جو زندہ کار موت کی تمنا کسی شخص سے کرتا ہے یا اپنے یوں کر قیامت کی ہے تو اس کی نیکیوں کو بوجھنے کا موقع پیدا ہوگا۔ (ابوداؤد و ترمذی)

عیب پوشی

۶۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

جو مسلمان دنیا میں اپنے مسلمان بھائی کی عیب پوشی کرے قیامت کے دن خدا اس کی عیب پوشی کرے گا۔ (رواہ ابوالحسن احمدی ص ۱۰)

اندھے کی راہنمائی کرنا

۶۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

جو مسلمان چاہے کہ اس کی راہنمائی کرے، اس کے ہاتھ لگے گا۔ صاف ہو جاتے ہیں۔ (رواہ المصنف فی تاریخ)

بڑوں کی پیروی کرنا

۶۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

مسلمانو! تم میں سے وہ جوان اچھے ہیں جو بڑی عمر والوں کے ساتھ مشورت پیدا کرتے ہیں اور دینی امور کے بارے میں جو اچھے سچے جوانوں جیسا دیکھتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

پسندیدہ نو جوان

۶۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

خدا اس جوان کو دلی پسند کرتا ہے جو اپنی جوانی کو خدا کی راہ پر داری میں صرف کرتا ہے۔ (ابن ماجہ)

ذرا بھرتیگی کی قدر

۶۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

خدا اپنے بند کے لیے پورا دنیا میں اچھا نہیں دیکھتا اور کچھ بھی بھلا نہیں دیکھتا۔

ایک دوسرے کی دعوتیں کرنا

۶۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسند و تم میں اچھے وہ ہیں جو، ہم ایک دوسرے کی دعوتیں کرتے رہتے ہیں، اور
علاقات کے وقت ایک دوسرے کو سلام کیا کرتے ہیں (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)۔

اسلام میں نیک طریقہ کا اجراء

نیک کام کی بنیاد ڈالنے کا اجر

۶۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی اسلام میں کوئی نیک طریقہ نکالے اس کو اس کا ثواب اور ان تمام لوگوں کا
ثواب دیا جاتا ہے جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کریں گے اور عمل کرنے والوں کا ثواب
بھی کم نہیں کیا جائے گا اور جو آدمی اسلام میں کسی برے طریقہ کی بنیاد ڈالتا ہے اس کی گردن پر
اس کا گناہ اور ان تمام لوگوں کا گناہ ہوتا ہے جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کریں گے۔ و
عمل کرنے والوں کے، مگر جو گناہ ہیں ان میں بھی کچھ کی نہیں آتی۔ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)۔

رضائے الہی

اللہ کی رضا میں مخلوق کی رضا ہے

۷۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی اس غرض سے کہ لوگوں کی خوشی اور رضا میں حاصل کرے خدا کو ناراض کرتا ہے
خدا اس پر غضبناک ہوتا ہے اور اس کو اس سے ناراض کر دیتا ہے جس کو اس نے راضی یہ تھا
اور جو آدمی اس غرض سے کہ خدا کی رضا میں حاصل کرے لوگوں کی ناراضی کی پروا نہیں کرتا
اس سے خوش ہوتا ہے اور اس کو اس سے راضی کر دیتا ہے جس سے ناراض ہو گئے تھے
یہاں تک کہ وہ خود اس کا قول اور فعل اس کی نظروں میں اچھا بھلا دیکھتا ہے۔ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)۔

اللہ تعالیٰ کا شکوہ

۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عدا فرماتا ہے کہ اس آدمی انصاف کی بات ہے کہ میں تو تجھے خوش کرنے کے لئے تجھ پر
مستی عتیس مارا کرتا ہوں اور تو مجھے ناراض کرنے کے لئے تھے گواہ کرتا رہتا ہے۔ (ترمذی)

جنت کی ضمانت

زبان و شرمگاہ کی حفاظت

۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مگر کوئی اس بات کا ذکر کرے کہ جو بی دونوں چیزوں کے درمیان ہے وہ جو چیز
دونوں باتوں کے درمیان ہے وہ ان دونوں کی حفاظت کرے گا تو میں اس بات کا فوراً کرتا
ہوں کہ وہ جنت میں داخل کیا جائیگا۔ (ابو یوسف، ابی داؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

رشتہ دار سے قطع تعلق نہ کرنا چاہئے

۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مگر تم میں میں عادی ہوں تو حد تم سے آسانی کے ساتھ حساب لے گا اور تم کو جنت
میں داخل کر دے گا۔ ایک حد تو یہ ہے کہ جو تم کو تہ دے تم اس کو محروم نہ کرو دوسری
حد تو یہ ہے کہ جو اپنی تم پر ظلم کرے اس کو معاف نہ کرو۔ تیسری حد تو یہ ہے کہ جو رشتہ
دار تم سے قطع تعلق کرے تم اس سے اپنا تعلق قطع نہ کرو۔ (ابن ابی الدیہانی، ابن ماجہ)

میاندری

۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ نیک باتیں جس کی میں پائی جائیں اس کو حضرت (اور علیہ السلام) کو ثواب دیا جائے گا۔
ایک تو خوشی اور غصہ کی حالت میں انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ دوسرے آسودگی اور غلامی
حالت میں یہ سودی کا خیال نہ رکھنا۔ تیسرے غصہ اور جھوٹ میں خدا سے اُرتے رہنا۔ (ترمذی)

آخرت کی ترجیح

۷۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل

تین باتیں جس کسی مسلمان میں ہوں اس کا خیال کامل ہے۔ آپ تو یہ دو خدا کے کام میں کسی ملامت کرے، دے کی ملامت کی پروا نہ کرتا ہو۔ دوسرے یہ کہ کوئی کام زحماً و سہاً نہ کرے۔ تیسرے یہ کہ اگر اس کے سامنے وہ باتیں پیش کی جائیں جس میں سے ایک ملامت دینا ہو اور ایک آخرت کی توفیق، آخرت کی بات کو اختیار کرے۔ (ترمذی)

خدا کے سایہ میں رہنے والے

۷۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل

مسلمانوں کو تمنا ہے کہ وہ کوس لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن سب سے پہلے خدا کے سایہ میں پناہ دی جائے گی۔ ان لوگوں کی صفت یہ ہے کہ اگر حق بات ان کے سامنے نہ آئی جائے تو وہ فوراً اس کو قبول کر لیتے ہیں اور انہیں اس سے سوال کیا جائے تو یا منی سے پیش آنے میں کبھی تردد نہیں کرتے اور لوگوں کو کسی بات کا علم پہنچے ہیں جس کے وہ خود

پابند ہیں۔ (ترمذی)

تین باتیں

۷۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل

مسلمانوں کو خدا تمہاری تین باتوں کو پسند کرتا ہے اور تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے۔ جس بات کو وہ پسند کرتا ہے وہ یہ ہیں کہ تم ہی کے آگے سر جھکاؤ اور اس کا شریک نہ بنو، جس بات میں اتفاق رکھو، خدا جن لوگوں کو تم پر حاکم بنائے ان کے لیے شہادہ ہو، جس بات کو وہ ناپسند کرتا ہے وہ یہ ہیں کہ تم اپنی اقل کرنا، دوسرے کثرت سے سوال کرنا، سوچنے والے کو براہ دیکھنا۔ (رواہ مسلم و احمد)

تغیر و ترقی کے اسباب

۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ فرمایا۔

رشتہ داروں سے سروت کے ساتھ پیش آنے والے عام لوگوں سے حسن اخلاق کے ساتھ ملنا اور محاسنوں سے بچنا اور بھائی کا برتاؤ کرنا۔ یہ ایسی باتیں ہیں کہ ان کے سب سے ملک ہاں ہوتے ہیں اور عمروں میں ترقی ہوتی ہے۔ (ابن تیمیہ رحمہ اللہ)

صدق متالی و انصاف

۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میری امت کسی وقت تک سر بہرہ رہے گی جب تک کہ یہ تین چیزیں اس میں باقی رہیں گی۔ ایک تو یہ کہ جب وہ بات کریں تو سچ بولیں اور یہ کہ جب وہ لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کریں تو انصاف کو ہاتھ سے نہ لیں۔ تیسرے یہ کہ جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ کمزوروں پر رحم کریں۔ (ابن تیمیہ رحمہ اللہ)

تمن باتیں

۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حسن روی میں یہ تین باتیں نہ ہوں گی کہ کوئی شخص کام نہیں لے گا۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنے جد و جات انصافی کی بات نہ کرے۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی نادان آدمی کسی عیب پر حملہ کرے تو وہ شخص سے خاموش ہو جائے۔ تیسرے یہ کہ لوگوں کے درمیان حسن اخلاق کے ساتھ رہنے سے غافل نہ رہے۔ (ابن تیمیہ رحمہ اللہ)

کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو

۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسکینوں میں سے کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ (ابن تیمیہ رحمہ اللہ)

چھ باتیں

۷۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمانو! اگر تم چھ باتوں کا ذکر کرو تو میں تمہارے سے بہشت کا راز مد کرنا ہوں۔ ایک تو یہ کہ جب تم بولو تو بچ بولو۔ دوسرے یہ کہ جب تم وعدہ کرو تو اس کو پورا کرو۔ تیسرے یہ کہ جب تمہارے پاس امانت رکھوالی جائے تو اس میں خیانت نہ کرو۔ چوتھے یہ کہ تم اپنی نظریں نیچی رکھا کرو۔ پانچویں یہ کہ ظلم کرنے سے اپنا ہاتھ روکے رکھو۔ چھٹے یہ کہ اپنے جد و جہات انسانی کی باگ ڈھیل نہ ہونے دو۔“ (ترمذی ۲۵۱۲، مسلم ۲۵۱۲)

عقدہ چیزیں

۷۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”نصاب اچھی عادت ہے مگر اس کا امیروں میں ہونا اور بھی اچھا ہے۔ سخاوت عقدہ چیز ہے۔ مگر اس کا دولت مندوں میں ہونا اور بھی عمدہ ہے۔ پر بیوقوفاری بھی خلعت ہے۔ مگر اس کا عاموں میں ہونا اور بھی اچھا ہے۔ صبر عقدہ چیز ہے۔ مگر اس کا فقیروں میں ہونا اور بھی عمدہ ہے۔ گناہوں سے باز کرنا اچھی عادت ہے۔ مگر اس کا جراحوں میں ہونا اور بھی اچھا ہے۔ شرم و حیا بھی اچھی خلعت ہے۔ مگر اس کا عورتوں میں ہونا اور بھی عمدہ ہے۔“ (ابو داؤد ۴۸۱۱، ترمذی ۲۵۱۲)

چھ کاموں سے بچنا

۷۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو آدمی ان چھ باتوں پر عمل کرتا ہے، وہ ضرور بہشت میں داخل ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ خدا کا شریک نہ ٹھہرائے۔ دوسرے یہ کہ چوری نہ کرے۔ تیسرے یہ کہ زنا نہ کرے۔ چوتھے یہ کہ کسی پاک دامن عورت پر زنا کی تمہت نہ لگائے۔ پانچویں یہ کہ امام کی نافرمانی نہ کرے۔ چھٹے یہ کہ جب ہے حق بات کہے۔“ (ترمذی ۲۵۱۲)

صدقات جاریہ

۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عم کی اشاعت کرتا ٹیکہ اولاً چھوڑ جانا مسجد یا مسافر خانہ بنانا قرآن مجید ورعہ میں چھوڑ جانا غبر جاری کرنا اور جیتے جی تندرستی کی حالت میں اپنے مال میں سے حیرات کرنا۔ یہ سب دین میں ایسی چیزیں ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد مسلمانوں کو ملنا ہوتا ہے۔ (مسلم میں ہے)

۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سات چیزیں ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد جاری رہتا ہے۔ ایک عم سکھانا دوسرے غبر جاری کرنا۔ تیسرے کنواں کھودنا۔ چوتھے درخت لگانا۔ پانچویں مسجد بنانا۔ چھٹے قرآن مجید ورعہ میں چھوڑ جانا۔ ساتویں ٹیکہ اور دھچھوڑ جانا۔ (ابن ماجہ میں ہے)

عجز و انکسار

۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صدقہ نامہ رو رو کر ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ اے دو گواہ کے قہر سے بچو۔ اگر تم میں ایسے لوگ نہ ہوتے جو خدا کے سامنے نہایت عاجزی و رخصساری سے سر جھکاتے ہیں اور بے نیچے نہ ہوتے جن کی میں شفقت کے ساتھ دو دھچھ پاتی ہیں اور ایسے بالوں نہ ہوتے جو تمہاری زمینوں میں احساسِ چرسہ کرتے ہیں تو خدا تم پر عذاب نازل کرتا ہے۔ (ترمذی میں ہے)

۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اے محمد بنی بنی فاطمہ! تم اپنی جان کو دوزخ کی آگ سے بچو کیونکہ میں تم کو خدا کے
قہر سے سرگزشتیں چاہتا ہوں۔ چاہتا ہوں کہ عید المطلب کی نبی صلیہ اتم اپنی جان کو دوزخ کی آگ سے
بچے۔ کیونکہ میں تم کو خدا کے قہر سے سرگزشتیں چاہتا ہوں۔ اے عائشہ! تم بھی اپنی جان کو دوزخ
کی آگ سے بچو کیونکہ میں تم کو بھی خدا کے قہر سے شمس چاہتا ہوں۔ (درود النبی فی القہر)

۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اے محمد کی بیٹی فاطمہ! خدا سے ڈر کر نیک عمل کرتی رہو کیونکہ میں قیامت کے دن خدا
کے فضل میں تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اے محمد کے چچا عباس! اتم بھی خدا سے ڈر کر
نیک عمل کرتے رہو۔ کیونکہ میں قیامت کے دن خدا کے فضل میں تم کو بھی فائدہ نہیں پہنچا
سکتا۔ (درود الصالحی)

خیانت چھپانے والا

۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جو دن قیامت آئے وہ دن حیات و پیمپا تا ہے وہ خیانت کرنے والے کے
سامنے کھینچا جائے گا۔ (ابو ظہر بن انس رحمہ اللہ)

حق مہر

۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جو آدمی اپنی بیوی کو مہر سے کرا رہا ہے وہ حقیقت میں بیانیس چاہتا ہے بلکہ
تیس چاہتا ہے۔ اپنی منگو کو منگو کہہ رہا ہے وہ قیامت کے دن حق کے نام سے
پہنچا جائے گا۔ جو آدمی کسی عورت کو بیعت کرتا ہے وہ اس عورت کو بیعت نہیں کرتا اور
نہ اس کے والدین کا اور نہ اس کا بیٹا اور نہ اس کے بھائی اور نہ اس کے بھائی کے بھائی
چاہے گا۔ (ابو ظہر بن انس رحمہ اللہ)

انسان کی برائی کا معیار

۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انسان کے بُرے ہونے کے لئے یہی شہادت کافی ہے کہ جوگ ۱ کی طرف
دھکیں، خنائیں اور دس نو دین کے لحاظ سے ہرکار نہیں۔ (دنیا کے لحاظ سے اس کی سمت
یہ چہ چاہیں کہ دودھ دہشتہ دوسروں کے ساتھ جو صی سے پیش نہیں آئے۔) (جامعہ بیہقی ص ۱۷۷)

نسب پر تلکے چھٹی نہیں کرنی چاہئے

۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

یہ تین کام ان لوگوں کے ہیں جو اسلام سے پہلے ہو گزرے ہیں اور جن کے زمانہ
گورمانہ جاہلیت کہہ جاتا ہے مسلمانوں کے یہ کام نہیں ہیں ایک تو ستاروں سے پادشہ مانگنا۔
دوسرے لوگوں کے نسب پر تلکے چھٹی کرنا۔ تیسرے مردوں پر رونا۔ (رواہ الطبرانی ص ۱۷۷)

لوگوں کی رائے

۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانوں کو ادب تم کسی شخص کی نسبت یہ بات دریافت کرنی چاہو کہ خدا نے اس کو دیکھ کر اس کا
تیبہ کیا ہے تو اس بات پر غور کرو کہ اس کی سمت کیا چہ چاہتے ہیں۔ (جامعہ بیہقی ص ۱۷۷)

۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر تمہارے پاس تمہاری بھائی کی تعریف کرتے ہیں تو تم اچھے ہو اور اگر تم منہ کو
تمہارے پاس تمہاری بھائی کا تذکرہ کرتے ہیں تو پیشکش نہ کرو۔ (رواہ ابن ماجہ ص ۱۷۷)

خوش بختی

اہل و عیال کا صالح ہونا

۷۲۹۔ نبی کریمؐ میں دُشمن نے دشمن دُشمن کیا!

چار ماہیں انسان کی خوش نصیبی پر دولت کوئی ہیں۔ ایک ماہ۔ س گزریوں ایک سخت
مہی ہو۔ دوسرے یہ کہ اس دن دُشمن چلے ہو۔ تیسرے یہ کہ اس کے دوست قیامت
ہوں۔ چوتھے یہ کہ جس شہر میں دو رہتا ہو اسی میں اس کا روزگار ہو۔ (۱۰۱۱ مسند)

اللہ تعالیٰ سے اچھا لگان

۷۳۰۔ نبی کریمؐ میں اُردو دُشمن نے دشمن دُشمن کیا!

جو آدمی اس بات کو معلوم کرنا چاہے کہ خدا کے نزدیک اس کا کیا درجہ ہے اس کو پہلے
اپنی طرف دیکھ جائے کہ حد کی بہت اس کا کیا خیال ہے۔ (۱۰۱۲ مسند)

لوگوں میں محبت

۷۳۱۔ نبی کریمؐ میں اُردو دُشمن نے دشمن دُشمن کیا!

جب خدا کسی آدمی سے محبت کرتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال
دیتا ہے۔ (۱۰۱۳ مسند)

برائی بھائی کی تمیز

۷۳۲۔ نبی کریمؐ میں اُردو دُشمن نے دشمن دُشمن کیا!

بہت خدا اپنے کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرتی چاہتا ہے تو اس سے اس میں ایسا صبح
پیدا کرتا ہے جو اس کو بدی نہ دے۔ اور بھلائی کی باتوں کی ہدایت کرتا رہتا ہے۔ (۱۰۱۴ مسند)

اجتماعی خوش بختی

۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسکراؤ جب تمہارے حاکم نیک ہوں اور تمہارے امیر فیاض ہوں اور تمہارے معاملات کی مباحثہ پر بہ طور میں کی شکل تمہارا رہنما رہیں گے پیٹ میں جانتے سے بہتر ہے اور جب تمہارے حاکم فاسق ہوں اور تمہارے امیر فاسق ہوں اور تمہارے معاملات کا فیصلہ غریبوں کی رائے پر بہ طور میں کے پیٹ میں تمہارا رہنما رہیں گے پیٹ پر سے بہتر ہے۔“

دنیا پرستی

۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”فخر یہ ایسا مائع آگ کا آگ۔ جیت کے دھندوں میں گرفتاریوں سے انکی برائی کی بات کے لحاظ سے ہوگی اس کا قبضہ غریبوں کی ہاں کا ہیں سوتا پڑی ہوگا یہ لوگ خدا کے بندوں میں سب سے زیادہ سے ہوں گے اور اللہ کے نزدیک اس کی کچھ وقعت نہ ہوگی۔“

ایک دوسرے کو قتل نہ کرو

۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسکراؤ میں تمہارے سب سے زیادہ قوموں پر فخر کرتا ہوں۔ جس میں نہ ہو کہ میرے خدا کا روبرو ایک دوسرے کو قتل کرے گا۔“

توبہ کرنے والے

۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مومن قسم یہ اللہ تعالیٰ ہے کہ میں نے توبہ کرنے والوں میں کسی آدمی (کی خوشی سے) اور خوشی سے میں نے توبہ کرنے والوں میں کسی آدمی (کی توبہ سے)۔“

خجر اسود

۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ کی قسم، اللہ تعالیٰ اس (خجر اسود) کو قیامت کے دن ضرور افق میں گے (اس حالت میں) کہ اس کی دوا نکھیں ہوں گی جس سے دیکھنے کا دیرزاں ہوگی جس سے بولے گا، جس نے سے حق نے ساتھ چلا، مگر اس کے حق میں گواہی دے گا۔ (مسلم ترمذی)

غلامی میں ایمان و اسلام پر قائم رہنے کی فضیلت

۷۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ حج اور ماں سے جس ملک رہتا تو میں غلام ہوئے کی حالت میں اس دنیا سے رخصت ہوئے کو پسند کرتا۔ (صحیح البخاری میں ابی ہریرہؓ)

مہرِ شہداء بچہ پر صبر کی فضیلت

۷۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ مہرِ شہداء بچہ چنی ہوئی کے ساتھ اپنی ماں کو مست سحرانہ لے جائے گا، مگر ماں سے اس کے ساتھ نہ۔ پر لڑکپن کی امید پر صبر کیا ہوگا۔ (صحیح مسلم میں ابی ہریرہؓ)

مہرِ شہداء نبوی

۷۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یا تر کہتے ہو کہ میرا ماں (قدس جاہ) سے جان نکلے اللہ کی قسم تیار ہاروں درخشاں تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے نہ تک میں تو تمہیں چینی چھپے، نکتہ ہوں۔ (صحیح مسلم)

اب نجات فقط حضور ﷺ کی پیروی ہی میں ہے

۷۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

قسم ہے اس ذات کی جس نے قبضہ قدرت میں (حضرت) محمد (ﷺ) کی جان ہے اس ممت کا جو بھی سہو دی نمرتی میری پیاس سے اور جو مجھے دیکر بھیجیائے ہے اس پر یہاں نہ ایسا تو وہ جہنم میں سے ہی ہوگا۔ (صحیح مسلم ابی یوسف رحمہما اللہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس وریارت کی دولت

۷۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

قسم ہے اس ذات کی جس نے قبضہ قدرت میں (حضرت) محمد (ﷺ) کی جان ہے تم میں سے کسی پر یہاں ضرورت ہے گا نہ دو مجھے نہ دیکھ سکے گا تب اس کے نزدیک میرا دیکھنا اس کے اہل و عیال و سب مال سے زیادہ محبوب ہوگا۔ (صحیح مسلم ابی یوسف رحمہما اللہ)

انصار صحابہ کی فضیلت

۷۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

قسم ہے اس ذات کی جس نے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم (انصار) مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہو۔ (صحیح بخاری صحیح مسلم ابی یوسف رحمہما اللہ)

سورہ اخلاص کی فضیلت

۷۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

قسم ہے اس ذات کی جس نے قبضہ میں میری جان ہے کہ سورہ اخلاص پڑھنے والے کو آٹھ سو سال کی عمر دی جائے گی۔ (صحیح بخاری صحیح مسلم ابی یوسف رحمہما اللہ)

خوف کوثر کے برتن

۳۵ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن فرمایا

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے برتن کو اپنے پاس رکھا ہے؟
تو ارشاد فرمایا: قسم سے میں نے اس کو اپنے پاس رکھا ہے۔ لیکن قدرت میں میری حق جان کے خوف کوثر نے

میں آسمان سے تاروں کی تعداد سے زیادہ چیزیں دیکھیں۔ (ابو داؤد)

جام کوثر سے محروم رہنے والے

۳۶ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن فرمایا!

میں نے اس ذات کی قسم کہ تم میں میری حق جان سے ملنے والے خوش سے وہ لوگوں کو اس
طرح مایوس کا چھہ دوں گا۔ ان کو خوش کرنے کا کام ہے۔ ان کو غم میں مبتلا کر دے گا۔ (ابو داؤد)

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

۳۷ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس نے قبضہ قدرت میں میری حق جان سے تم میں کوئی کامل مومن
بغیر ہو کر جب تک کہ میں سے نفی نہیں کیا اور وہ سب سے دیرینہ محبوب نہ بنے۔ (ابو داؤد)

نعمتوں کا سوال ہوگا

۳۸ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس نے قبضہ قدرت میں میری حق جان سے یتیموں کی نعمتوں سے
میرے میں ہر امت کے لوگوں سے ضرور پوچھ جائے گا۔ (ابو داؤد)

حالات جنگ میں دشمن کے آدمیوں سے تفتیش کا اصول

۳۹ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس نے قبضہ قدرت میں میری حق جان سے سب انھیں سچ بتا کر
تو تم اسے رت بول کر سب تم سے صحت مقرر ہے کہ اسے بھروسہ ہے جو اس کے پاس ہے۔ (ابو داؤد)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول

۷۵۰۔ نبی کریمؐ سب سے پہلے شہنشاہ

قسم ہے اس بات کی جس کے قصہ قدرت میں میری حال سے غریب تم میں حضرت
مریم علیہا السلام کا بیٹا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد میں۔ (قرآن مجید، مائیدہ، ۱۱۰)

شانِ فیرونی

۷۵۱۔ نبی کریمؐ سب سے پہلے شہنشاہ

قسم ہے اس بات کی جس کے قصہ قدرت میں میری حال سے غریب تم میں
بھی راستہ پر چلتے ہوئے یہ تہذیب ملک۔ (اسلام و مسلمین، ج ۱، ص ۱۱۰)

میاں بیوی کے تعلق کی اہمیت

۷۵۲۔ نبی کریمؐ سب سے پہلے شہنشاہ

قسم ہے اس بات کی جس کے قصہ قدرت میں میری چال ہے جو روپیہ زوئی و
بستی طرف بلانے اور انکار دے تو اس کا ان پر غصہ رہتا ہے حتیٰ کہ جاوید
سے راضی ہو جائے۔ (امداد بخاری، ص ۱۱۰)

توبہ و استغفار کی اہمیت

۷۵۳۔ نبی کریمؐ سب سے پہلے شہنشاہ

اللہ کی قسم، میں بھی ایک دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں
اور اس کے خصوص میں توبہ و استغفار۔ (ابن ماجہ)

حق تلفی کی قسم کا توڑنا پسندیدہ ہے

۷۵۴۔ نبی کریمؐ سب سے پہلے شہنشاہ

اللہ کی قسم کہ میں ہر روز دو سو سے زائد بار سے معافی مانگتا ہوں، جو حق تلفی
کے دن میں سے ان کے درجہ اعلیٰ کی اور ان کے درجہ اعلیٰ سے زیادہ ہے۔ (ابن ماجہ)

ایمان و عمل صالح اللہ کی رحمت سے ملتے ہیں

۷۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ کی قسم اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت نہ ہوتی تو نہ ہم نہ بیت پاستہ نہ صدقے جیتے اور نہ

ی نماز پڑھتے۔ (ابوداؤد)

جناب ابوطالب

۷۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص اللہ کی قسم میں آپ کے لئے کھائے یا پئے وہ مالک کارہوں کا حب تک مجھے اس

سے روکا نہیں جائے گا۔ (ابوداؤد)

اخلاص کے بغیر عمل قبول نہیں ہوتا

۷۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ میں

نیچر کا صدقہ کرتا ہوں، دوسری سے احسان کرتا ہوں جس سے میرا اور اللہ تعالیٰ کی

رض کا بھی ہوتا ہے اور لوگوں کی طرف سے تعریف کا بھی ہوتا ہے تو کتنی خدمت صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا قسم سے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں (حضرت) محمد (صل

اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، اللہ تعالیٰ کسی چیز کو قبول نہیں فرماتے جس میں شرک اور شریک یا

گیا ہو۔ (الموطا فی تفسیر، واسطی فی الدر المنثور)

جنت کے پچھونوں کی اونیائی

۷۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حضور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے "وفوف مؤفوعہ" (اور وہ) نے پچھونوں میں

بھرنے کے لئے، اس میں فرمایا کہ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری

جان ہے، ہر ایک اس (جنت کے پچھونوں) کی ہڈی سے جیتے ہوئے اور زمین کے

درمیان سے اور آسمان و زمین کا درمیان کا صدقہ چھ سو سال کا سفر ہے۔ (ترمذی)

یاد میں رہا جس قدر فرمایا تم سے ہے جہاں میں نے تم میں سے رہا نہ تھا
 الحمد للہ حمد، کثیرا علیٰ فیہ ذلک علیہ کما یحب ربنا ورحمہ
 تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرمایا تم سے رہا نہ تھا نہ تم سے تم سے
 قدرت میں میری جہاں سے میں سے رہا نہ تھا نہ تم سے رہا نہ تھا نہ تم سے رہا نہ تھا
 ۔ وہ اس کو پڑھے جائے گا۔ (۱۰۰۱)۔

اہل فارس کی عظمت

۶۲۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ
 مدینہ کے قرآن کریم میں جن لوگوں کا ذکر کیا ہے کہ تم سے اہل اہل یا لہجہ داری
 جہد دوسرے لوگوں کے حاکم ہیں کہ جو داری طرح نہیں ہوں گے وہ ہوں ہیں؟
 حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا میں نے
 آپ سے حضرت سلمان فارسی کی زبان پر جاتہ مار کر فرمایا یہ اور اس کے ساتھ پھر فرمایا قسم
 سے اس وقت کی قسم کے قدر قدرت میں میری جہاں ہے نہ اس کی زبان پر ہوں نہ اس کی
 فارس کے لوگوں سے حاصل کر لیں گے۔ (رواہ الترمذی)

دولت پرستی کا فتنہ

۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

ایک نہ تھا بلکہ علی اللہ علیہ وسلم شریک۔ یہ دھند انہوں میں سے ایک صاحب جو
 لوگ نہ تھے ان کا جنازہ پڑھایا پھر آپ سے مہر پر تشریف فرما ہو کر رہا جس قسم سے
 تھے جانے وہ ہوں اور میں تم پر کوئی ہوں اور اللہ قسم میں سے اپنے حوض کی طرف دیکھ
 رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دینی تھیں اور یہ بھی فرمایا کہ
 اللہ کی قسم مجھے اپنے جہنم پر شریک کا مدیترہ نہیں ہے بلکہ مجھے تمہارے بارے میں یہ
 مدیترہ کہ تمہارے دوست میں ایک دوسرے سے متبادل کے طور پر تھے پڑھو گے۔ (بخاری)

حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کے اشعار

۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب عمرۃ القضاء کے موقع پر مکہ منورہ میں داخل ہوئے تو حضرت ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ بیت بنا کر لکھے تھے

حلوا بسی الکھار عن مبدہ الیوم نصر بکم علی ناریہ
ضوبا یوریں الھد عن مقبل وبسھل الخمیل عن خلیلہ

ترجمہ (۱) اے کافروں! اس دن تم کو فتح کا دن ہے اور تم کو نصرت کا دن ہے۔ آج ہم تمہیں اور تمہارے دشمنوں کو فتح کا دن ہے۔

(۲) ایسا ہی ہے جیسے تیرے پیروں کو (مکہ منورہ) سے جدا کر دیا گیا اور وہ حقوں کو دوست بھلا دیا گیا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابن رواحہ اللہ کے نرم میں اور مولیٰ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خیر شیعہ کہہ دے۔ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اس کا کلام ان کا فرماؤں پر یروں کے لئے لکھا ہے یا دشمنوں کے لئے (ابن رواحہ)

اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والے

۶۵۔ بنی کریمہ میں رہا ہونے سے پہلے حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا

تمہارا اس میں ہے اللہ کی قدرت میں میری جان ہے جو تو کوئی مددگار نہ ہے میری جان
ہوئے وہ قیامت کے دن اس میں ہے اللہ کی قدرت میں میری جان ہے جو تو کوئی مددگار نہ ہے میری جان
ہوئے وہ قیامت کے دن اس میں ہے اللہ کی قدرت میں میری جان ہے جو تو کوئی مددگار نہ ہے میری جان

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ معرفت والے ہیں

۶۶۔ بنی کریمہ میں رہا ہونے سے پہلے ایک معاملہ میں حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا

حضرت پر عمل نہ کرنا چاہئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ یہ وہ
نصرت آپ کے چہرہ پر نظر آئے تو یہاں پر فرمایا کہ اس سے بڑا کتاب نہ ہے
میں جس میں مجھے اللہ سے دیکھی گئی ہے کہ فرمایا ہے اللہ کی قسم میں ان سے اللہ تعالیٰ کی
زیادہ معرفت رکھتا ہوں اور میں ان سے زیادہ مددگار کا خوف رکھتا ہوں (ابن رواحہ)

جہاد

دو جنتی نہ نکلیں

۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اے آنکھیں! کیا ہیں جنہیں جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روتی ہو اور دوسری وہ آنکھ جس نے نون رات اللہ کے راستے میں پہرہ دیتے ہوئے گزار دی ہو۔“ (ترمذی)

جہاد میں چندہ دینا

۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص جہاد فی سبیل اللہ میں کچھ چندہ بھیج دے اور خود گھر میں رہے تو اسے ستر درہم۔ بد لے سات سو درہم کا صدقہ ملے گا اور جو شخص خود اسلحہ کی رو میں جہاد کرے اور اس میں اس کی حرق مرے ہو، اسے ہر درہم کے بد لے سات سو درہم کا ثواب ہوگا اور اللہ جس کا اجر چاہے کئی گنا بڑھا دے۔“ (ابن ماجہ)

جنت کے دروازے

۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جنت کے دروازے تھوڑے تھوڑے کے سارے کے نیچے ہیں۔“ (مسلم)

دنیا و مافیہا سے بہتر

۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ کے راستے میں ایک مہینہ شرم سے دولت نکالنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔“ (بخاری)

ساتھ سال کی عبادت سے افضل

۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”کسی شخص کا اللہ سے ساتھی (جہاد) مہینے میں کھڑا ہونا، اللہ کے نزدیک ساٹھ

سال کی عبادت سے زیادہ افضل ہے۔“ (ماہنامہ)

جنت کا لازم ہونا

۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو مسلمان شخص اللہ کے راستے میں اتنی دیر بھی سارا رہے حتیٰ کہ میر میں اسی کے نصیب

میں دو ہونے کے بعد وہ بارہ (دو سو) سال تک اس سے لے جنت۔ لازم ہو جاتی ہے۔“ (بخاری)

معاشرتی زندگی، حلال مال اور حرام سے اجتناب

دوسرا فریضہ

۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”حلال رزق کی تلاش فرائض کی، نبی کے بعد دوسرا فریضہ ہے۔“ (طہران نقاشی)

حلال رزق کی تلاش

۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”حلال رزق کی تلاش، مسلمان پر واجب ہے۔“ (طہران)

۷۷۵۔ فیروز گڑھ کے شہر آباد

رزق کی تلاش میں اعتدال

سے ٹوٹا، لہذا سے زور اور طلب (رقی) میں اعتدال سے کام لو، وہی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ پانچ (مقدار شدہ) رقی پور کرے، اسوں کے بارے میں اگر کبھی رقی کے حصول میں یہ دعا ہے تو ابھی اللہ سے ارادہ کاشت میں اعتدال سے کام لو، جو رقی صادر ہو رہے ہو، اسے جو حرام ہو سے چھوڑ دو، ” یہ دعا

اللہ کی نافرمانی سے بچنا

’اگر تم مجھ سے کسی کو یہ محسوس ہو کہ سے ورق کے حصوں میں - ہو رہی ہے تو تمہیں وہ
اللہ تعالیٰ کے لئے کڑی قربانی طلب ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اس کی
توفیق فرمائی کر کے حاصل نہیں کیا جاسکتا۔‘ (حکم)

حرام رزق کی نحوست

۷۷۸۔ نبی کریمؐ میں مدیہ علم نے رشتہ منسب دیا

”بعض مرتبہ ایک آدمی طویل سفر کر کے آتا ہے، بال پریشان چہرہ غدار آلودہ، ہاں کی طرف ہاتھ پھیلائے ہوئے پروردگار کا پکار رہا ہے، حالانکہ اس کا کھانا بھی حرام، اس کا پینا بھی حرام، اس کا لباس بھی حرام اور اس کی پرورش بھی حرام خدا سے ہوئی، اس کی دعا بھلا کیسے قبول ہو؟“ (مسلم، مرد)

بھیڑیوں سے بڑھ کر خطرناک

۷۷۹۔ نبی کریمؐ میں مدیہ علم نے رشتہ منسب دیا

”دو بھوکے بھیڑیے اگر بکریوں کے گٹے میں چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا فساد نہیں مچائیں گے جتنا مال کی حرص و روی کی وجہ سے عزت و شہرت کی حرص انسان کی زندگی میں فساد مچاتی ہے۔“ (ترمذی)

حرص

۷۸۰۔ نبی کریمؐ میں مدیہ علم نے رشتہ منسب دیا

”اگر آپؐ کے پاس مال و دولت کی رودادیں بھی نہ جاتیں تو وہ تیسری کی تلاش میں رہے گا، مٹی کے سوا کوئی چیز، بن آدم کا پیٹ نہیں بھر سکتی، اور جو شخص اللہ کے حضور توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول فرما دیتا ہے۔“ (ابن ماجہ، مسلم)

جنت پر مہنوع جسم

۷۸۱۔ نبی کریمؐ میں مدیہ علم نے رشتہ منسب دیا

”وہ جسم جنت میں نہیں داخل ہوگا جس کی پرورش حرام خند سے ہوئی ہو۔“ (ابن ماجہ، مسلم)

حرام کے کپڑے

۷۸۲۔ نبی کریمؐ میں مدیہ علم نے رشتہ منسب دیا

”جس شخص سے دس درہم میں کوئی کپڑا خریدا اور اس دس درہم میں سے کوئی ایک درہم بھی حرام کا تھا، جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا، اللہ تعالیٰ اس کی شمار توبوں میں نہیں کرے گا۔“ (ابن ماجہ)

قبولیت دعا

۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا
 ”اے سعد! اپنے کھانے میں حلال کا استعمال کرو تمہاری دعا میں قبول ہوئے گئیں
 گی، اس رات کی قسم جس کے ہاتھ میں (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، ایک بندہ اپنے
 پیٹ میں کوئی حرام لقمہ ڈالتا ہے، تو اللہ تعالیٰ چالیس چالیس روز تک اس کا نیک عمل قبول نہیں کرتا
 اور جس بندے کا گوشت حرام کا ہو، ”گ“ اس کی زنا دو مستحق ہوتی ہے۔“ (طبری)

خدا کا پسندیدہ آدمی

۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا
 خدا اس بندے کو پسند کرتا ہے جو ایمان دار ہو اور کسی ہنر سے روٹی کما تا ہو۔ (الطبرانی)

رزق حلال کیلئے محنت کرنا

۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا
 خدا اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے بندہ کو حلال روزی کی تلاش میں محنت کرتا اور
 تکلیف اٹھاتا دیکھے۔ (رواہ ابوداؤد علی بن القوام)
 جہاد

۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا!

حلال روزی کا تلاش کرنا بھی جہاد ہے۔ (ذکر الصالحی)

خدا کی رحمت کا مستحق

۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا
 خدا اس انسان پر رحم کرے جو جائز طریقہ سے روزی کما، اور محنت کے ساتھ خرچ
 کرتا اور اس اور جنت مندی کے واسطے لئے پختہ نہ کچھ بچا دیتا ہے۔ (رواہ ابن ماجہ)

حلال سے نہ شرمناؤ

۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو سال حلال رو رہی ہے شرمنا کہ اس کو حد از حد میں متاڑنا ہے۔“

امانت دار تاجر

۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”امانت دار اور سچ ہوئے والا، برتر قیمت کے دن خریدوں اور صدیقیوں، شہیدوں کے ساتھ اٹھائے جائے گا۔“ (سنن الترمذی)

سچا تاجر

۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو اپنے مال کو برتر قیمت سے دینے میں عیش کے ساتھ بیٹھ جائے وہ بدھو کی تعداد میں ہے۔“
 ۹۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
 ”اگر تم کو سود و کرہت کے بارے میں شک ہو تو تم سے کہیں کہ تم سے کہیں۔“

سب سے افضل عمل

۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”سب سے افضل عمل سال ۵ ہے ہاتھ سے روٹی سنا ہے۔“

اللہ کی رضا کا حصول

۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ بڑا بخشنے والا ہے اور جو شخص حلال روٹی کے لئے محنت کرتا اور دلت کو تھک کر چھوڑتا ہے خدا اس سے عیب چھوڑتا ہے۔“ (سنن ابی داؤد)

چائز نا چائز کی پرواہ نہ کرنے والا

۹۳ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص اس بات کی پروا نہیں کرتا کہ اس کی داری کا طریقہ سے حاصل ہونے سے یا تاجر طریقہ سے خدا کی و درت میں ڈال دینے کا اور اس بات کی پروا نہیں کرتے گا کہ وہ کس راستے سے دوزخ میں داخل ہوا۔ (رواہ ابوداؤد بیہقی مسند)

چوری کے مال سے کھانے والا

۹۵ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو دلی چوری کے مال میں سے کھاتا ہے اور یہ بات جانتا ہے کہ وہ چوری کا مال ہے اور چور کے گناہ میں شریک ہے۔ (رواہ ابوداؤد بیہقی)

پوشیدہ مقامات میں روزی کی تلاش

۹۶ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمانوں کو روئے زمین کے پوشیدہ مقامات میں رازوں کی تلاش یا راز و بطور

۹۷ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص کسی کام میں کامیاب ہوئے تو اس کو اس کام میں کامیابی کی وجہ سے (بطور)

۹۸ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! تم کو جو شے کے تو نے سے واسطہ پڑتا ہے اس میں ۱۰ فیصد بہت سی قومیں جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان کا ہونا چاہیے۔ (مسند ابوداؤد)

تجارت

سچا اور امین تاجر

۹۹ء۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

'سچا اور امین تاجر (قیامت کے دن) ایمان، عبادت اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (مسند ابوداؤد)

نرم خوتا جر

۸۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ اس شخص پر رحم کرے جو نرم خو ہو، بیچتے وقت بھی، خریدتے وقت بھی اور بے حقوق کا مطالبہ کرتے وقت بھی۔“ (بخاری، مشکوٰۃ)

تنگدستوں کو معاف کرنا

۸۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”پچھلی استوں میں سے ایک شخص کے پاس غریبہ روح قبض کرنے آیا، پھر مرنے کے بعد اس سے پوچھا گیا کہ کیا تم نے کوئی بھلائی کا عمل کیا ہے؟ اس نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں، اس سے پھر پوچھا گیا کہ غور کر کے بتاؤ، اس نے کہا کہ اس کے سوا مجھے اپنے کوئی عمل معلوم نہیں۔ میں دنیا میں لوگوں کے ساتھ خرید و فروخت کرتا تھا تو حسن سلوک سے کام لیتا تھا، کوئی کشتہ و حال ہوتا تو سے بہت بے دہتا اور کوئی تنگدست ہوتا تو سے ہاتھ دھری معاف کر دیتا، اس پر اللہ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔“ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

بہترین کمائی والے تاجر

۸۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”بہترین کمائی ان تاجروں کی ہے جو بات کہیں تو بھٹکتے ہو، امانت رکھیں تو ضیاع نہ کریں، وعدہ کریں تو خلاف ورزی نہ کریں، کچھ خریدیں تو (سامان کی) مذمت نہ کریں، بیچیں تو (سلفہ میر) تحریف نہ کریں، ان کے واپس کسی کا حق و جب دو تو کامیاب ہوں نہ کریں، اور ان کا حق کسی پر و جب دو تو اسے تنگ نہ کریں۔“ (ابن ماجہ)

قسمیں کھانے سے بچو

۸۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”بیچ کے وقت زیادہ قسمیں کھانے سے بچو، اس لیے کہ اس سے (شروع میں) تجارت بچھڑ جاسکتی ہے، لیکن پھر تباہی پاتی ہے۔“ (مسلم، مشکوٰۃ)

آخرت کی سرخروئی

۸۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”ہمارے تہذیب قیامت کے دن ظاہر ہو کر نکلتے جائیں گے، ہمارے ان لوگوں کے جو اللہ سے ڈریں، نیکی کریں اور سچ بولیں۔“ (ترمذی و دیگر محدثین)

ملاوٹ

۸۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص ہمارے ساتھ ملاوٹ کرے وہ ہم سے نہیں اور جو کہ فریب کرے والے جہنم میں ہوں گے۔“ (طبرانی و دیگر)

پچی ہوئی چیز واپس کرنا

۸۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص کسی مسدوں (کے کہنے پر اس) کے ہاتھ پچی ہوئی کوئی چیز واپس کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی نغز شوں کو معاف فرما دے گا۔“ (بخاری و دیگر)

شراکت داری

۸۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب دو آدمی شرکت کا کاروبار کرتے ہیں تو میں اس کا تیسرا (شریک) بن جاتا ہوں (یعنی ان کی مدد کرتا ہوں) تاہم جبکہ ان میں سے کوئی ایک اپنے ساتھی کے ساتھ خیانت نہ کرے، ہاں جب وہ اپنے ساتھی کے ساتھ خیانت کرتا ہے تو میں ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔“ (بخاری و دیگر)

شراکت میں خیانت کا نقصان

۸۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص اپنے کسی شریک کے ساتھ اس معاملہ میں طیلت مرے جس میں شریک نے اس کو امانت دار سمجھا تھا اور اس کا گھر، یہاں تھا تو میں اس سے بری ہو جاتا ہوں۔“ (بخاری و دیگر)

بزدل تاجر

۸۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ مندرجہ ذیل

بزدل اور بہت محنت تاجر رازی سے محروم رہتا ہے اور ہوشیار اور چتر تیار ہو کر

کامیاب ہوتا ہے۔ (امام نسائی)

سب سے اچھا پیشہ

۸۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل

سب سے اچھا پیشہ سازوں کا ہے کہ گراہ والے ہیں تو نبوت نہیں دیتے اور اگر
اے پاس امامت رہو تو نبوت نہیں کرتے اور جب وعدہ کرتے تو اس وعدے
خلاف کبھی نہیں آتے اور جب کوئی چیز خریدتے ہیں تو اس کی سیدھے قریب نہیں آتے اور
جب کوئی چیز فروخت کرتے ہیں تو اس سے دیکھتے ہیں کہ اس کی سیدھے قریب نہیں آتے اور اگر ایسا
کسی سے ہو تو مقررہ پختہ نہیں کرتے۔ (ابن ماجہ)

رزق کہاں ہے؟

۸۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل

رزق کے دس حصوں میں سے نو حصے تجارت میں ہیں اور ایک حصہ موشیوں کے کام

میں ہے۔ (ابن ماجہ)

نیک لوگوں کے کام

۸۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرجہ ذیل

نیک مومن کا شہینہ اور نیک عورتوں کا بزرگاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

تجارت کے ناجائز معاملات

سود کی معاملات

۸۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سود کھانے والے کھانے والے، سے کھنے والے اور اس معاملہ پر گواہ بننے والوں پر لعنت کی اور فرمایا: ”یہ سب مردے ہیں۔“ (مسلم بخاری)

سود کے پھیلاؤ کا زمانہ

۸۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”میں نے ایک عیسائی سے آجائے گا کہ کوئی یہ شخص باقی نہ رہے گا جس نے سود نے عیسائیوں اور مسلمانوں کو اس کا عباد سے مبرا بنائی ہوگا۔“ (ترمذی بخاری)

سود کا ایک درہم

۸۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو کوئی شخص جاں بحق ہو کر سود کا ایک درہم کھائے تو یہ جنت میں نہیں جائے گا۔“ (بخاری بخاری)

سود کا سب سے ہلکا گناہ

۸۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”سود کا (گناہ) سب سے ہلکا ہے۔“ (بخاری بخاری)

سود کا انجی م

۸۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص بھی سود سے روکے گا، اس کا اجر جتنا چاہے گا۔“ (بخاری بخاری)

سودخور کو عذاب

۸۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”میں نے ”ج رات خواب میں دیکھا کہ دو“ نبی میرے پاس آئے اور مجھ کو ایک مقدس سرزمین کی طرف لے چلے، یہاں تک کہ ہم ایک حوض کی نہر پر پہنچے جس کے دو میدان میں ایک شخص کھڑا تھا، اور دیکھا کہ سہر کے کنارے کی طرف آتا ہے، اور جب نکلنا چاہتا ہے تو کنارے والا شخص اس کے منہ پر ایک پتھر سے روکتا ہے کہ وہ پھر اسی جگہ جا پہنچتا ہے، پھر جب کھل نکلنا چاہتا ہے، اسی طرح اس کے منہ پر پتھر مار کر اس کو اپنی جگہ جگہ لایا جاتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے جس کو میں نے نہر میں دیکھا؟ تو میرے ساتھی نے کہا یہ سودخور ہے“ (بخاری)

قبضہ کے بغیر فروخت

۸۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”جو شخص کوئی خدمت خریدے تو جب تک وہ غلام اپنے قبضہ میں نہ آئے اس وقت تک اسے آگے بڑھ کر فروخت نہ کرے“ (بخاری مسلم مظاہر)

بیع پر بیع

۸۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”کون شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے (یعنی اگر دو آدمیوں میں کوئی خرید و فروخت کا معاملہ ہو، ہو اور وہ بیع نہ ہو، یا وہ بیع نہ ہو، لگے ہوں تو اس کے بیع میں جا کر کسی ماں کا اپنے لیے کوئی معاملہ نہ کرے) اور نہ وہ شخص اپنے بھائی کے سنگھ پر بیع پر بیع نہ کرے۔“ (مسلم مظاہر)

۸۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”کوئی شہر بنی کسی ایسی قوم پر نہ ہو جس سے روئے زمین پر چھڑا ہو، نہ ان میں سے ایک کو دوسرے کے روئے زمین پر چھڑا ہو۔“ (ترمذی مظاہر)

محنت اور مزدوری

12

مانگنے سے محنت کرنا اچھا ہے

۸۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”تم میں سے کوئی شخص کلڑیوں کا ایک گھنٹہ پشت پر دو سوا سے فروخت کر کے دھڑی کے لئے تو یہ اس سے نہیں بہتر ہے کہ کسی کے سامنے سوال کرنا پھرے ہوئی دے ہوئی دے۔“ (بخاری)

ہنرمند مومن

۸۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”بناشب اللہ تعالیٰ ہنرمند مومن کو پسند کرتا ہے۔“ (طبری)

گناہوں کی بخشش

۸۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص اپنے ہاتھ سے محنت کر کے شام کو تھکا مادم واپس آیا ہو اس کی شام اس عات میں ہوتی ہے کہ اس سے گناہ (صغیرہ) بخش دیئے جاتے ہیں۔“ (طبری)

سب سے پاکیزہ کمائی

۸۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”پسلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ پاکیزہ کمائی کونسی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سناں کا ہے، ہاتھ سے فصل کرنا اور ہر دو کمائی جو نیکی کیساتھ ہو۔“ (مسلم)

مزدوری کی ادائیگی

۸۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مزدور کسی کی مزدوری اس کا پسہ جنگ ہونے سے پہلے وصول کرے۔“ (ترمذی)

قرض اور اس کی ادائیگی

آزادی کی زندگی

۸۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مکناؤ کم کرو، موت آسان ہو جائے گی اور قرض تم لوگوں کو آزادی کے ساتھ زندگی گزار سکو گے۔“ (بخاری)

قرض کی ادائیگی کی نیت

۸۲۸۔ ابن ماجہ میں ہے: ”مَنْ قَضَىٰ قَرْضًا نِيَّةً“

”جو شخص قرض کو اپنی نیت سے کرے۔“ (ابن ماجہ)۔ لفظ ”نیت“ اس کی طرف سے ادائیگی کا متظام قرار دیتا ہے اور جو شخص قرض کو اس طرح کرے کہ اسے قرض ہی سمجھے تو بعد میں خود اس شخص کو سزا دے گا۔ (ابن ماجہ، ص ۷۰)

بدنیت مقروض

۸۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص کسی عورت سے ہم طے کر کے نکاح کر لے اور اس میں یہ نیت ہو کہ اسے اس شخص سے روک دے، تو وہ نیکو کام ہے۔“ (بخاری)۔ جو شخص کسی عورت سے ہم طے کرے اور اس میں یہ نیت ہو کہ اس سے نکاح کرے گا تو وہ چھوڑ دے۔“ (بخاری)

جنت میں داخلہ کی رکاوٹ

۸۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”قسم میں دیتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جاں ہے، اگر کوئی شخص اللہ سے رخصت ہو جائے (جہاد کرتے ہوئے) قتل ہو جائے، پھر مردہ ہو، پھر قتل ہو جائے، پھر مردہ ہو، پھر قتل ہو جائے، اس سے ذرا سی قرض باقی ہو تو وہ سب تک اس کے قرض کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“ (بخاری)

تنگدست کو مہلت یا معافی دینا

۸۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرایا

”میں شخص کو یہ بات پسند ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت کی سختیوں سے نجات دے تو اسے چاہیے کہ کسی تنگدست (مقرض) کو مہلت دے۔ اس کا بوجھ ہٹا کر دے۔ یہ سے مدد کر دے۔“ (مسلم، صفحہ ۱۵)

ایک آدمی کی مغفرت کا سبب

۸۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرایا۔

”ایک شخص لوگوں کو دینا دیتا تھا اور اس نے اپنے قریبیوں سے کہہ دیا تھا کہ ”میرے قریبیوں سے (یہ شخص) نے پاس (قرض وصول کرے کہ ہے)“ چنانچہ جو تنگدست ہو تو اس سے دیر نہ کر دیا کر، شاید اللہ تعالیٰ (اس شخص کے صدقے) کا دے گا، میں سے دیر نہ کرے، چنانچہ وہ شخص مرنے کے بعد اللہ سے ملے گا کہ اللہ نے اس کی مغفرت کر لی۔“ (ابن ماجہ، مسلم)

اچھے لوگ

۸۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرایا

”مسلمانوں میں سے اچھے وہ لوگ ہیں جو قرض لیں اور اس کو اچھی طرح سے دے دیں۔“ (ابن ماجہ)

آخرت میں قرض کا حساب

۸۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ مندرایا

”جو آدمی قرض دیتا ہے اور اس کو ادا کرنے کا راہ و وقت سے قیام کے دن خدا اس کی طرف سے اس شخص کو راہ دے گا اور جو آدمی قرض لے کر اس کو دے نہیں کرتا چاہتا اور اسی حالت میں مر جاتا ہے قیامت کے دن خدا اس سے فرمائے گا کہ اسے میرے بندے بننے سے توبہ کیا تھا کہ میں نے تیرے بندہ کا حق تم سے نہیں لوں گا۔ پھر مقررہ کی توبہ نہ کی۔ قرض خود کو دی جائے گا اور اگر مقررہ کی توبہ نہ کی ہوگی تو قرض خود کے کچھ گناہ لے کر مقررہ کو دے جائے گا۔“ (ابن ماجہ، ابی داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

دین کا نقصان

۸۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”دین یعنی قرض اسان کے دین کو نقصان پہنچاتا ہے۔ (ردوالہ میں فی الفردوس)

قرض سے بچو

۸۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمان قرض سے بچے۔ کیونکہ وہ رات کے وقت رنج و فکر پیدا کرتا ہے اور اس کی

ذلت اور خواری میں مبتلا کرتا ہے۔ (ردوالہ میں فی الشعب)

۸۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمان قرض لیکر اپنی جانوں کو خسروں میں نہ ڈالے۔ (ردوالہ میں فی السنن)

قرض لینے سے پیوند لگانا بہتر ہے

۸۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمان اگر تم میں سے کوئی آدمی پیوند پر پیوند لگالے اور پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے

لو اس سے بہتر ہے کہ وہ قرض لے اور اسکے دل کرنے کی حاجت نہ رکھتا ہو۔ (الامام احمد)

میت کا قرضہ

۸۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”ہر مسلمان کی موت مرنے کے بعد اس وقت تک لگی رہتی ہے جب تک کہ اس کا

قرض ادا نہ کر دیا گیا ہو۔ (دارالحدیث)

والدین

باپ کے حق کی ادائیگی

۸۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”کوئی آدمی اپنے باپ کا بد نہیں چکا سکتی لہذا یہ کہ وہ باپ کو کسی کا غلام دیکھے اور اسے خریدتا رہے۔“ (مسلم)

والدین جنت بھی وردوزخ بھی

۸۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہائی!

”والدین تمہاری جنت بھی ہیں (گرت کے ساتھ فسق سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔“ (ابن ماجہ)

عمر اور رزق میں برکت

۸۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہائی!

”جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کی عمر دراز ہو اور اس سے رزق میں اضافہ ہو تو سے چاہیے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے اور ان کی صلہ رحمی کرے۔“ (ابن ماجہ)

اولاد کو نیک بنانے کا نسخہ

۸۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہائی!

”سو گویا عورتوں کے بارے میں پاکدامنی اختیار کرو، تمہاری عورتیں پاکدامن رہیں گی اور اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو، تمہارے بچے تمہارے ساتھ نیک سلوک کریں گے۔“ (ماہم)

بوڑھے والدین

۸۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہائی!

وہ شخص خاک آلود ہو، خاک آلود ہو، خاک آلود ہو (پوچھا گیا یا رسول اللہ کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا) جس شخص نے اپنے والدین کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور پھر بھی جنت میں داخل نہ ہو سکا۔“ (مسلم)

مال کی خدمت میں رہنا

۸۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دہائی!

”مال کے پاس رہو کیونکہ جنت اس کے پاس ہے۔“ (ابن ماجہ)

اللہ کی رحمت سے محروم

۸۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا۔

”میں آدمی ایسے ہیں کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ان کی طرف (رحمت کی نظر سے) دیکھے گا بھی نہیں (۱) والدین کی نافرمانی کرنے والا، (۲) شراب کا دہنی، (۳) اور دوسرے زحسان جتنا نے والا“۔ (نسائی، بزار)

جنت کے دروازے

۸۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا۔

جو آدمی خدا کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے اپنی ماں اور باپ دونوں کی نافرمانی کرتا ہے اس کی جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جو آدمی ان میں سے ایک کی اطاعت کرتا ہے اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھولا جاتا ہے۔ (ابن مسعود)

اللہ کی رضا

۸۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا۔

جو آدمی اپنے والدین کو خوش کرتا ہے۔ وہ خدا کو خوش کرتا ہے اور جو آدمی اپنے والدین کو ناراض کرتا ہے وہ خدا کو ناراض کرتا ہے۔ (ابن عمر)

باپ کے دوستوں سے سلوک

۸۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا۔

باپ کے دوستوں سے ساتھ نیکی سے پیش آنا خوب باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آنا ہے۔ (ابن عمر)

نمازیں قبول نہ ہونا

۸۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منسوخ کیا۔

جس آدمی کے ماں باپ ناراض ہوں ان کی نمازیں قبول نہیں ہوتی۔ ہاں اگر وہ طہر ہوں تو یہ نماز قبول ہوتی ہے۔ (ابن عمر)

والدین کو گالی

۸۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

والدین کو گالی دینا گناہ کبیرہ ہے۔ عکوف نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! کیا کون ہوگا جو والدین کو گالی دے گا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی کسی کے ماں باپ کو گالی دے اور اس کے بدلے میں وہ اس کے ماں باپ کو گالی دے تو درحقیقت اپنے ماں باپ کو گالی دینے والا وہی پہلا شخص ہے۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی و مسلم)

گناہوں کی معافی

۸۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جو آدمی ماں باپ کی نافرمانی کرے اس سے کیا جا سکتا ہے کہ جو عبادت چاہے کرتی رہے معاف نہیں ہو سکے، اور جو آدمی ماں باپ کی فراموشی اور نکرے سے کہتا رہے کہ تو جو گناہ چاہے کرتی رہے گناہ ہر حالت میں معاف کئے جائیں گے۔ (رواہ ابویوسف و ترمذی و ابوداؤد)

وفات کے بعد راضی کرنا

۸۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے سے بعد ان کا فرماں ناکر رہتا ہے اور ان کی مافی ہوئی بات پوری کرتا رہتا ہے وہ اگرچہ مدگی میں ان کا فرماں نہ رہا ہو پھر بھی خدا کے نزدیک ان کا فرمانبرداری سمجھا جائے گا اور جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے سے بعد ان کا فرماں نہ کرتا ہے نہ مافی ہوئی بات کو چلا کرتا ہے وہ اگرچہ مدگی میں ان کا فرمانبرداری نہ رہا ہو پھر بھی خدا کے نزدیک ان کا نافرمان سمجھا جائے گا۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی و ابویوسف)

ازدواجی زندگی

شادی کرنے کا حکم

۸۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

’اے نوجوانو! تم میں سے جسے استطاعت ہو سے چاہیے کہ شادی کرے اس لیے کہ یہ گناہیں تنگ رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اس طرح شرمگاہ کی زیادہ حفاظت ہو سکتی ہے اور جو شخص استطاعت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ کثرت سے روزے رکھے اس لیے کہ روزہ اجنبی جذبات کی تسکین کا باعث ہے۔“ (بخاری و مسلم)

بہترین پونجی

۸۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”دنیا بیک پونجی ہے اور اس کی بہترین پونجی نیک عورت ہے۔“ (مسلم حادی)

نیک بیوی

۸۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تقویٰ نے بعد موت کے لیے کوئی چیز نیک بیوی سے بہتر نہیں ہے۔ اس کی بیوی کہ شوہر اسے کوئی کام کرنے کو کہے تو اس کی اطاعت کرے، اس کی طرف دیکھے تو اس سے بے باعث مسرت ہو اور اگر اس نے بارے میں کوئی قسم کھالے (کہ میری بیوی لندن کام ضرور کر دے گی) تو وہ سے قسم میں سچا کر دکھائے، اور جب شوہر اس کے پاس نہ ہو تو وہ اس کے مال اور اپنی جان کے حامد میں شوہر کی پوری حیر خواہی کرے۔“ (ابن ماجہ)

مجرد و ہنا

۸۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی مجرد ہے وہ عیاری امت میں نہیں ہے۔ (رواہ عبد الرزاق بن یحیٰ)

اللہ کی مدد کا مستحق

۸۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ افشائی سے منع فرمایا۔

”تمیں آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہر ہر ذمہ داری ہوئی ہے، انکے ہاتھ کے واسطے میں جہاد کرنے والا، دوسرے مکاتیب (یعنی وہ نظام جس کے آگے جانے یہ کہہ رہا ہو کہ تخی رقم مجھے یا دو تو تم آرزو ہو) جو اوائل کی کارروائی کرتا ہو، تیسرے وہ نکاح کرنے والے جو پاک دینی کی خاطر نکاح کرنا چاہتا ہو۔“ (ترمذی)

عورت کا انتخاب

۸۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ افشائی سے منع فرمایا۔

”کسی عورت سے نکاح نہ چار باتوں میں سے کسی بات کی وجہ سے کیا جاتا ہے (۱) اس کی جو بیہوشی کی بناء پر (۲) اس کے مال کی وجہ سے (۳) اس کے حسن اخلاق کی وجہ سے اور (۴) اس کی بے وفائی کے پیش نظر، تم ایسی عورت کا انتخاب نہ کرو جو دیندار نہ ہو اور اچھے خلاق نہ ہو۔“ (ترمذی)

شادی شدہ کی عبادت

۸۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”وہ آدمی جس کی شادی ہو چکی ہے، اگر روزِ رخصت نماز پڑھے تو اس کی نماز مجزوء دی کی سزا رکھتوں کی سزاؤں سے مبرا ہے۔ (رواہ العقیلی فی الصحاح)

عیال داری کا خوف

۸۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو آدمی عیال داری بڑھ چاہے، اسے خیال سے شادی نہ کرے، وہ ہماری امت میں نہیں ہے۔ (رواہ مسلم فی الصحاح)

شادی سے پہلے دیکھنا

۸۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دیکھنا

مسلمانوں میں سے کوئی کسی عورت سے ساتھ شادی کرنا چاہے تو اس کو نکحے سے
دیکھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (ردالمحتار)

نکاح و نسبت

۸۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دیکھنا

مسلمانوں کا نکاح کا اعلان کیا کرو و نسبت کو پوشیدہ رکھا کرو۔ (ردالمحتار میں انفرادوں)

اولاد کیلئے

۸۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دیکھنا

مسلمانوں اولاد کے لئے عورتوں کا انتخاب کیا کرو۔ کیونکہ اولاد اکثر عورتوں کی
بجوں و بیٹیوں سے ملتی ہو کرتی ہے۔ (ردالمحتار میں انفرادوں)

دینداری

۸۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دیکھنا

عورتوں کی دینداری کے مقابلہ میں ان کی خوبصورتی کو ترجیح نہیں دینی چاہئے۔ (ترمذی)

عورت کی رضا مندی

۸۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ دیکھنا

مسلمانوں عورتوں سے جس کی شادی کی جائے اس کی رضا مندی و منظوری
حاصل کر لیا کرو۔ (ردالمحتار میں انفرادوں)

بیوی کے ساتھ سلوک

حق مہر

۸۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص کسی عورت سے کم مال کا مہر پر نکاح کرے اور مال میں اس کی رعایت کا ارادہ نہ ہو تو اس سے اپنی بیوی کو دھوکہ دینا، اس کے بعد اگر وہ اپنی بیوی کا حق مہر ادا کے بغیر مر گیا تو قیامت کے روز اللہ سے لڑائی ہو کر ملے گا۔“

بہتر لوگ

۸۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مومنوں میں سے سب سے مکمل ایمان ان لوگوں کا ہے، جو خوش خلاق ہوں اور تم میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو اپنی عورتوں کے لیے دھواں سے بہتر ہوں۔“ (ترمذی)

بیوی سے بغض نہ رکھو

۸۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”کوئی مومن کسی مومنہ بیوی سے بغض نہ رکھے اگر اسے بیوی نہ ایک عادت ناپسند ہے بلکہ دوسری پسند ہوگی۔“ (مسلم)

بیوی کے حقوق

۸۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”بیوی کا تم پر چاقو سے کہ حوصلہ و تو سے بھی کھلنا، جب خود پہا تو اسے بھی چھتا، اس کے چہرے پر نہ مارنا اور اسے بر بھلا نہ ہو، (عارضی کی وجہ سے) اس سے گف نہ کر رات نہ گزارو، مگر ایک ہی گھر میں۔“ (ابوداؤد)

سب سے زیادہ ثواب والا خرچہ

۸۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ داریاں

”ایک دینار دے کر جو تم نے اللہ اور اس کے رسول کے لیے خرچ کیا ایک دینار دے کر جو تم نے کوئی غلام آزاد کیا، ایک دینار دے کر جو تم نے کسی مسکین کو صدقہ کے طور پر دے دیا، ایک دینار دے کر جو تم نے اپنی بیوی پر خرچ کیا اس میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ہے جو تم نے اپنی بیوی پر خرچ کیا۔“ (مسلم)

بدترین شخص

۸۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے حق میں تنگی کرے والا ہو۔“ (ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ناپسندیدہ آدمی

۸۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ کسی شخص کو جس صاحب میں دیکھوں کہ اس کی سرسبکی میں چھل ہو اور وہ اپنی بیوی کے سر پر کھڑا سے دار رہے۔“ (کنز العمال، جلد ہفتم)

بیویوں میں انصاف

۸۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جس شخص سے پاس دو بیویاں ہوں اور وہ ان کے درمیان بھلائی (انصاف) سے کام نہ لے تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے بدن کا ایک حصہ سرخ ہو گا۔“ (بخاری)

سب سے اچھی چیز

۸۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”یہ دنیا چروں میں سب سے اچھی چیز نیک بخت بیوی ہے۔“ (ابن ماجہ)

سب سے فائدہ مند

۸۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمان کے لئے سب سے زیادہ فائدہ مند چیز ایک بخت بڑی ہے کہ اگر شوہر اسکو کوئی عقم دے تو وہ اس عقم کی اطاعت کرے اور اگر اس پر نظر ڈالے تو وہ اس کو چھی مطوم ہو اور اگر اس کے لئے قسم کھائے تو وہ اس قسم کو سچا کر دکھائے اور اگر اس کو گھر میں چھوڑ کر چلا جائے تو وہ پاکدامن رہے اور اس کے مال میں کسی طرح کی خیانت نہ کرے۔“ (رواہ ابن ماجہ)

عورت پر بڑا حق

۸۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”عورت پر سب سے بڑا حق اسے شوہر کا بچہ اور مرد پر سب سے بڑا حق اسکی ماں کا ہے۔“ (المعجم)

اتھمے مسلمان

۸۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمان تو اہم میں اہم ہے وہ جس جن کا برتاؤ اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا ہے۔“ (رواہ ابن ماجہ)

سب سے بُرا آدمی

۸۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”سب سے بُرا آدمی وہ ہے جو اپنی بیوی کو تنگ رکھتا ہو۔“ (رواہ ابن ماجہ)

اللہ سے ڈرو

۸۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مسلمان! اپنی بیویوں کیساتھ برتاؤ کرے میں خدا سے ڈرتے رہا کرو۔“ (رواہ مسلمان)

راستہ میں چلنا

۸۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”عورتوں کو راستے کے درمیان میں چلنے کی اجازت نہیں ہے۔“ (رواہ ابی یوسف فی المغنی)

۸۸۲۔ خوشبو لگا کر باہر آنا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

جو عورت خوشبو لگا کر مسجد میں جاتی ہے اس کی نذر قیوں نہیں ہوتی۔ (رواہ ابوالحسن احمد)

۸۸۳۔ دنیا و آخرت کی بھلائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

خدا نے جس آدمی کو بھی صورت اور چھی سیرت ورنیک بخت دی اور فیصلہ کی عادت عطا کی ہے اس کو دنیا اور آخرت کی خوبیاں عطا کی ہیں۔ (کنز العمال)

۸۸۴۔ شوہر کو راضی رکھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

”جس عورت کا مقال اس حالت میں ہو کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو، رہا جنت میں جائے گی۔“ (ابن ماجہ)

۸۸۵۔ شوہر کی اطاعت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

”تمہارا شوہر تمہاری دست اور جنم ہے۔ (یعنی اطاعت رتہ دست ورتہ جنم کا سبب ہے)“ (ابن ماجہ)

۸۸۶۔ شوہروں کا بڑا حق ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

”کر میں کسی انسان کو دوسرے انسان کے آگے بجدہ کرے گا حکم دیتا ہوں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو بجدہ کریں، اس لیے کہ اللہ نے شوہروں کا بڑا حق رکھا ہے۔“ (ابن ماجہ)

۸۸۷۔ اللہ کے حق کی ادائیگی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

”عورت اللہ کا حق دے، نہیں کر سکتی، تا وقتیکہ وہ اپنے شوہر کا حق ادا نہ کرے۔“ (ابن ماجہ)

۸۸۸۔ حق زوجیت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

”جب کوئی مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور دونوں آئے اور اس وجہ سے شوہر رات

بھر اس سے ناراض رہے تو ایسی بیوی پر فرشتے صبح تک لعنت کرتے رہتے ہیں۔“ (ابن ماجہ)

۸۸۹۔ بچیوں کی کفالت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ منہ دیا

”جو شخص دوڑ کیوں کی کفالت کرے، یہاں تک کہ وہ بائع ہو جائیں تو میں اور وہ

قیمت کے دن اس طرح (قریب قریب) آئیں گے یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ملا کر (یعنی جس طرح یہ انگلیاں ایک دوسرے کے قریب ہیں اس طرح وہ شخص مجھ سے قریب ہوگا) (مسلم، مکتوۃ)

۸۹۰۔ ولادہ کیلئے اعلیٰ عطیہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ داروں کا

”کوئی باپ اپنے کسی بیٹے کو کوئی عطیہ دینا (کھانے) سے بہتر نہیں دے سکتا“ (مکتوۃ)

۸۹۱۔ سب سے افضل صدقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ داروں کا

”یہ میں تمہیں سب سے افضل صدقہ بتاؤں“ (سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تمہاری بیٹی (مطلقہ ہو کر) تمہارے پاس لوٹا جاتی جائے، تمہارے سوا اس کا کوئی کسے والا نہ ہو) (اور تم اس کی کفالت کرو)“ (ابن ماجہ، مکتوۃ)

۸۹۲۔ نماز کا حکم: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ داروں کا

”بچہ کو سات سال کی عمر میں غمراہ رکھا، اور وہ سات سال کی عمر میں (غما ترک کرنے پر) اسے مارو“۔ (احمد، ترمذی وغیرہ، جامع البیہر، مسعودی، صرف احسن)

۸۹۳۔ بچوں کو سکھانے کے ہنر: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”پنے بیٹوں کو تیر کی اور تیر ادا کی سکھاؤ، ورنہ وہ عورت کا بہترین گھریلو کمیں چرخہ کا تار ہے اور جب تمہارے ماں باپ ایک وقت تمہیں بلائیں تو اپنی ماں کے پاس (پہلے) جاؤ“ (ابن مسعود، بیہقی، مسند احمد، مسند ابن ماجہ)

۸۹۴۔ بے برکت مکان: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”وہ مکان جس میں بچے نہ ہوں اس میں کوئی برکت نہیں ہے۔“ (رواہ ابوداؤد)

۸۹۵۔ بچوں والی عورت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ داروں کا

”یہ عورت جس کے دو، دو بیٹے ہوں اس عورت سے بہتر ہے جو خود عورت اور بچہ

ہو۔“ (رواہ ابوداؤد، ابوالقیس)

۸۹۶۔ کثرتِ امت: نبی کریمؐ کسی حد تک رشتہ مند نہ دیا

مسلمانو! شادیاں کیا کرو۔ کیونکہ میں تمہارے سبب سے اس بات میں دنیا کی اور قوموں سے سبقت لے چکا ہوں کہ میری امت شمار میں اس سے زیادہ ہے۔ مسلمانو! جیسا کہ مائیں کی طرح نچر دے رہا کرو۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

۸۹۷۔ ولاد کی خواہش: نبی کریمؐ کسی حد تک رشتہ مند نہ دیا

مسلمانو! تم میں کوئی ایسا نہ ہو جو ولاد کی خواہش نہ رکھتا ہو کیونکہ جس کوئی آدمی مر جائے گا اور اس کی اول نہیں ہوگی اس کا نام مٹ جاتا ہے۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

۸۹۸۔ برتاؤ میں انصاف: نبی کریمؐ کسی حد تک رشتہ مند نہ دیا

مسلمانو! خدا چاہتا ہے کہ تم اپنی اولاء کے ساتھ برتاؤ کرنے میں انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

۸۹۹۔ بچیوں کی تربیت: نبی کریمؐ کسی حد تک رشتہ مند نہ دیا

جو مسلمان اپنی لڑکی کی عمدہ تربیت کرے اور اس کو عمدہ تعلیم دے اور اس کی پرورش کرنے میں ابھی طرح صرف کرے وہ درجہ کی آگ سے محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد و ترمذی)

۹۰۰۔ اچھی تربیت: نبی کریمؐ کسی حد تک رشتہ مند نہ دیا

مسلمانو! اپنی اولاد کی تربیت اچھی طرح کیا کرو۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

۹۰۱۔ اولاد کیلئے اعلیٰ تحفہ: نبی کریمؐ کسی حد تک رشتہ مند نہ دیا

والد جو عمدہ سے عمدہ چیز اپنی اولاد کو دے سکا ہے وہ عمدہ تربیت ہے۔ (مسلم و ترمذی)

۹۰۲۔ بڑے بھائی کا حق: نبی کریمؐ کسی حد تک رشتہ مند نہ دیا

”تمہارے بھائیوں پر بڑے بھائیوں کا ایسی حق ہے جیسے باپ کا بیٹے پر۔“ (بخاری)

۹۰۳۔ خالہ کا حق: نبی کریمؐ کسی حد تک رشتہ مند نہ دیا

۹۱۰۔ قطع تعلقی کی سزا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو آدمی قرینہ (رشتہ دار) سے قطع تعلقی کرتا ہے وہ بہشت میں داخل نہیں ہوگا۔ (مسلم بن

۹۱۱۔ اپنے ہاتھ سے کھاؤ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جب تم میں سے کوئی کھائے تو کھاتے، چھوئے کھاتے، پوچھے آئے، تجھ سے پیئے، (مسلم بن

۹۱۲۔ گرا ہوا القمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تمہارے سر کا مہر سے وقت تمہارے پاس رہتا ہے، یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی موجود رہتا ہے۔ چنانچہ اگر کسی سے کوئی قدر پیئے، چوائے، چاہیے کہ اس قدر پر جو کدہ کی ٹنگ کی دوست صاف کرے، پھر اسے کھائے اور اسے شیطان سے لے لے۔ چھوڑے۔ پھر جب کھانے سے خارج ہو تو انگلیاں پاٹ لے، اس سے کدے سے معدوم نہیں ہے کہ کھانے کے کون سے حصے میں پر کھے۔“ (مسلم بخاری)

۹۱۳۔ شکر کرنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ تعالیٰ بندے کی اس بات سے خوش رہتا ہے کہ وہ کون چیز کھائے تو اللہ کا شکر کرے اور کوئی چیز پیئے تو اللہ کا شکر کرے۔“ (مسلم بخاری)

۹۱۴۔ بسم اللہ بھول جانا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جب تم میں سے کوئی کھانا شروع کرتے وقت کھائے پر اللہ کا نام لینا بھول جائے (اور کچھ میں یاد آئے) تو یہ کہے۔ بسم اللہ اولہ واحورہ۔“ (ترمذی بخاری)

۹۱۵۔ کھانے کی برکت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”کھانے کی برکت یہ ہے کہ اس سے پہلے بھی ہاتھ منہ دھوئے جائیں اور بعد میں بھی ہاتھ منہ دھوئے جائیں۔“ (ترمذی بخاری)

۹۱۶۔ پانی پیتے کا ادب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”پانی ٹوٹنے کی طرح یکے کی سانس میں نہ لی جود، بندہ دودھ میں، میں سرحد سانس سے
 سرحد درجہ پنا شروع کروں گے اللہ پر حرم، اور جب برقی منہ سے بناؤ تو اللہ نہ ہوں۔“ (مکتوبہ)

۹۱۷۔ پانچ ماہ ٹخنہ سے اونچا رکھو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ست ماہ
 ”زیر چاکہ جو حصہ خوں سے بچا ہو، وہ جنم میں ہوگا۔“ (بخاری، مکتوبہ)

۹۱۸۔ ریشم پہننا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ست ماہ

”دیبا میں ریشم صرف ۱۰ ماہ پہنتا ہے جس کا، آخرت میں کوئی حصہ نہیں رہتا۔“ (ترمذی، ۱۸۷۸)

۹۱۹۔ سفید کپڑے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”سفید کپڑے پہنو، اس لیے کہ وہ زیادہ پاکیزہ اور نیچے جوتے میں اور نیچے میں سے
 اپنے مردوں کا نقش بناؤ۔“ (احمد، ترمذی، مکتوبہ)

۹۲۰۔ سونا اور ریشم: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ست ماہ

”سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حد ہے اور مردوں کے لیے حرام۔“ (مکتوبہ)

۹۲۱۔ نعمت کو استعمال کرو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ست ماہ

”اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثرات بندے پر ظہر آ میں (یعنی گراہ
 سے اسے خوشحالی عطا کی جائے کہ اس وجہ سے اس کے اثرات نظر نہ چاہیں)۔ (ترمذی، مکتوبہ)

۹۲۲۔ سادگی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ست ماہ

”سادگی ایمان کا جزو ہے، سادگی ایمان کا جزو ہے۔“ (ابو داؤد، مکتوبہ)

۹۲۳۔ جوتا پہننے کا طریقہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ست ماہ

”جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو داہنے پاؤں سے شروع کرے۔ اور جب کالے تو
 بائیں سے شروع کرے۔ وہ یوں چاہیے کہ داہنا پاؤں پہننے میں پہلا ہوا اور کالے میں
 آخری۔“ (بخاری، مسلم، مکتوبہ)

”تم اس وقت تک حنفی نہیں جانتے، جب تک موسم نہ ہو اور اس وقت تک موسم نہیں ہو سکتے، جب تک آہن میں ایک اور سے محبت نہ ہو اور یا میں تمہیں ایک یہ طریقہ نہ بتاؤں کہ اس پہ گناہ سے تمہیں یا بھی محبت پیدا ہو؟“ (دو طریقہ یہ ہے کہ اگر ایک دوسرے کو سلام واضح طریقہ سے کیا کرو۔) (مسم)

۹۳۲۔ سلام کرنے کا طریقہ: بنی ترمذی سے ”مسم“ نے سنا ہے۔

”سوار پیدل کو سلام کرے، چلتے وے بیٹھے ہوئے اور گھوڑی جماعت بڑی جماعت کو۔“ (بخاری، مسلم، بخاری)

۹۳۳۔ بنی ترمذی سے ”مسم“ نے سنا ہے ”چھوٹے بڑے کو سلام کرے۔“ (بخاری، مسلم)

۹۳۴۔ سلام کی ابتدا ”کر نیوالا“ بنی ترمذی سے ”مسم“ نے سنا ہے۔

”اللہ سے قریب ترین شخص وہ ہے جو سلام کی ابتدا ”کرے““ (بخاری، مسلم)

۹۳۵۔ گھر والوں کو سلام کرنا: بنی ترمذی سے ”مسم“ نے سنا ہے۔

”جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو اس کے باشندوں کو سلام کرو اور جب وہاں سے جانے لگو تو ان کو سلام کر کے رخصت کرو۔“ (بخاری، مسلم)

۹۳۶۔ مصافحہ بنی ترمذی سے ”مسم“ نے سنا ہے۔

”جب بھی دو مسلمان آپس میں دو وقت ہر تہ اور مصافحہ کرتے ہیں تو یہ تہ بدھوں سے پہلے الگ (صغیر و عظاموں) (غیرتہ کر دی جاتی ہے۔“ (بخاری، مسلم)

۹۳۷۔ عیادت کرنا: بنی ترمذی سے ”مسم“ نے سنا ہے۔

”یار کی کس عیادت پر ہے۔ تمہیں یہ پیش کیا جائے کہ اپنا ہاتھ کھوار میں سے پھینکو کہ اوکھا ہے اور اس میں سے وقت میں تمہیں یہ ہے کہ مصافحہ بھی کرو۔“ (بخاری، مسلم)

۹۳۸۔ بیٹھنے سے پہلے اجازت: بنی ترمذی سے ”مسم“ نے سنا ہے۔

”روا دس۔ نے درمیان ان سے اجازت لیے بغیر مت چھو۔“ (وردی، وہ دور، مکتوب)

۹۳۹۔ مسلمان کیلئے جگہ بنانا: ”نئی ٹریڈ سیرس“ سے رشتہ مند:
”مسلمان کا حق ہے کہ وہ اس کا بھائی اسے دیکھے اس کی خاطر چنی جگہ سے
(کچھ) حرکت کرے۔“ (نئی مکتوب)

۹۴۰۔ چھینک کا جواب: ”نئی ٹریڈ سیرس“ نے رشتہ مند:
”چھینک دے کوئی مرتبہ (یہ کہہ کر) جواب دے دو لیکن اس سے
ریا دو چھینک آتی ہیں تو چاہے جواب دے دو، چاہے نہ دو۔“ (وردی، وہ دور، مکتوب)

۹۴۱۔ جہاں نئی ٹریڈ سیرس نے رشتہ مند:
”حسن کی کو بھائی“ نے تو وہ اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لیا۔“ (مسلم، مکتوب)

۹۴۲۔ گالی نہ دو: ”نئی ٹریڈ سیرس“ نے رشتہ مند:
”مسلمان لوگوں کا گناہ ہے اور اس سے ساتھ قتل کمر ہے۔“ (شفیق، مکتوب)

۹۴۳۔ لعنت نہ کرو: ”نئی ٹریڈ سیرس“ نے رشتہ مند:
”کسی بچے مسلمان کے نمایاں نمایاں نہیں کہ وہ دوسروں پر لعنت کرتا پھرے۔“ (مسلم، مکتوب)

۹۴۴۔ لوگوں کو تباہ کہنے والا: ”نئی ٹریڈ سیرس“ نے رشتہ مند:
”جو شخص (پے) آپ کو پاک و صاف سمجھتے ہوئے، یہ کہے کہ جو تباہ ہو گئے (یعنی
اس میں بد میں مبتلا ہیں) تو وہ شخص ان عام لوگوں سے ریادہ تباہ حال ہے۔“ (مسلم، مکتوب)

۹۴۵۔ روزِ خا آدمی: ”نئی ٹریڈ سیرس“ نے رشتہ مند:
”قیمت کے روزِ خا آدمی، وہ روزِ خا آدمی، یہ کہے کہ جو تباہ ہو گئے (یعنی
اس میں بد میں مبتلا ہیں) تو وہ شخص ان عام لوگوں سے ریادہ تباہ حال ہے۔“ (مسلم، مکتوب)

۹۴۶۔ جھوٹ کہہ کر ہنسائے والا: ”نئی ٹریڈ سیرس“ نے رشتہ مند:

”اسو میں سے اس شخص پر جو جھوٹ میں کہے کہ لوگ انہیں افسوس سے اس پر،
افسوس سے اس پر نہ (ملکوت)

۹۴۷۔ تائب کو عار نہ دل دے، تائب کو عار نہ دل دے، تائب کو عار نہ دل دے،
”جو شخص اپنے (سلمان) میں کوئی (پسے) گناہ پر (جس سے اس نے توبہ کر لی ہو) عار
دل نہ تو اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خدا اس گناہ کا ارتکاب نہ کر لے۔“ (مدی، المکتوبہ)
۹۴۸۔ نقل نہ تارو: تائب کو عار نہ دل دے، تائب کو عار نہ دل دے،

”مجھے پسند نہیں ہے کہ میں کسی نفل (خیر) کو خود مجھے سے بدلے میں بخشوں
کیوں نفل جائے۔“ (ملکوت)

۹۴۹۔ لوگوں پر رحم کرو، تائب کو عار نہ دل دے، تائب کو عار نہ دل دے،
”جس رحم کرے (اللہ) پر رحم کرتا ہے، میں دعاؤں پر رحم کرنا، سناؤں پر رحم کرنا،
کرے گا۔“ (ترمذی، داؤد بنی الخواف)

۹۵۰۔ محبت کی اطلاع کرنا، تائب کو عار نہ دل دے، تائب کو عار نہ دل دے،
”جب کسی شخص کو اپنے کسی بھائی سے محبت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اسے بتا دے
کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔“ (ترمذی)

۹۵۱۔ محبت میں اعتدال، تائب کو عار نہ دل دے، تائب کو عار نہ دل دے،
”جس سے محبت ہو اس سے محبت اعتدال کے ساتھ رو، دوستی سے کہ دو کی دن بہارا
میدان میں جانے اور جس سے تمہیں بغض اور نفرت ہو اس سے نفرت بھی اعتدال سے
ساتھ کرو، ہو سکا ہے کہ وہ کسی اور قبیلہ یا محبوب بن جائے۔“ (ترمذی، المکتوبہ)

۹۵۲۔ خوش اخلاقی و نرمی، تائب کو عار نہ دل دے، تائب کو عار نہ دل دے،
”مسلمانوں میں ملن قرین (مجاہد) نہیں ملتا ہے جو یا خوش اخلاقی ہو اور آپ صبر

والوں کے ریہہ رنی مورمہ پاؤں کا معادہ کرتا ہو۔ (ترمذی، مع ۱۰۰)

۹۵۳۔ مثالی بہادر دی: بنی زریہ سے شہنشاہ

”پاکسی دوست اور ایک دوسرے پر رحم و شفقت میں مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی ہی ہے، جب اس کے کسی عضو کو کوئی تکلیف ہو تو پھر جسم اس کی خاطر بخارا اور پیدلاری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔“ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ)

۹۵۴۔ ہر حال میں مدد کرنا۔ بنی زریہ سے شہنشاہ

”اپنے بھائی کی مدد کرنا، دو خطام ہو، تب بھی اور مظلوم ہو تب بھی، ایک شخص سے پوچھنا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مظلوم کی مدد کرو۔ گا لیکن خطام بنی مد کیسے کروں؟“ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مظلوم سے روکو، یہی اس کی مدد ہے۔“ (ترمذی، مع ۱۰۰)

۹۵۵۔ بھائی کی آبرو بچانا۔ بنی زریہ سے شہنشاہ

”جو شخص اپنے بھائی کی آبرو کا دفاع کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے چہرے سے آگ دور رکھے گا۔“ (ترمذی، مع ۱۰۰)

۹۵۶۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے: بنی زریہ سے شہنشاہ

”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اس کے دشمنوں سے خوف رکھتا ہے اور جو شخص اپنے بھائی کی سزا دے پوری کرے میں لگاؤں، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرنے میں کمک دے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی کوئی بے چینی دیکھے اور اسے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے نیامتن سے جہنم میں سے اس کی کوئی بے چینی دور کرے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی پاداشی کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پاداشی کرے گا۔“ (ترمذی، مع ۱۰۰)

۹۵۷۔ مظلوم کا حق ادا کرنا۔ بنی زریہ سے شہنشاہ

”جو شخص کسی مظلوم کا حق دے دے، اس کے ساتھ بیٹے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے سزا دے گا اور اس کی سزا دے گا اور اس کی سزا دے گا۔“ (ترمذی، مع ۱۰۰)

۹۵۸۔ مومن مومن کا عینہ ہے، نین ریمہ سہ ماہ سے ست ماہ

”تم میں سے ہر شخص اپنے بھائی کا عینہ ہے، بعد از کسی کو اس میں کوئی مدد کی نظر
”کے تو چاہیے کہ وہ گندگی دور کرے۔“ (حدیث صحیح بخاری)

۹۵۹۔ خندہ پیشانی سے ملنا، نین ریمہ سہ ماہ سے ست ماہ

”تم میں سے کوئی شخص کسی نیک کو حقیر نہ سمجھے، اگر اور پہچانے کرے تو اپنے بھائی سے
خندہ پیشانی کے ساتھ مل لے۔“

۹۶۰۔ یرباوی سے تحفظ، نین ریمہ سہ ماہ سے ست ماہ

”میں تم کو وہ بات بتاتا ہوں جس کا درجہ لی، اور اور اور صدقہ سے زیادہ ملندہ ہے۔ وہ
”میں میں اتفاق رکھتا ہے، ورنہ میں اس کا رکھتا ہوں، ورنہ والا ہے۔“ (حدیث صحیح بخاری)

۹۶۱۔ صلح اللہ کو محبوب ہے، نین ریمہ سہ ماہ سے ست ماہ

”مسلمانو! حد سے زیادہ اور آپس میں صلح رکھو، یہ حد فیست ہے اس حد اور عالم
مسلمانوں کے درمیان خود صلح کرائے گا۔“

۹۶۲۔ اللہ اور رسول کی رضا کا حصول، نین ریمہ سہ ماہ سے ست ماہ

”اے ابو حوب! میں تم کو ایسی بھائی بات بتاتا ہوں جس سے اللہ اور اس کے رسول
راضی ہوتا ہے، وہ یہ ہے کہ تم لوگوں کے درمیان صلح کرو، جب کہ ان میں ٹکر ہو، ان کو
پس پاس سے آؤ، جب کہ وہ اور دور ہو، کئے چاہتے ہوں۔“ (حدیث صحیح بخاری)

۹۶۳۔ ملعون آدمی، نین ریمہ سہ ماہ سے ست ماہ

”خدا اس کو پختہ کرتا ہے جو ظلم و ستم کرتا ہے، اور اس کو پختہ کرتا ہے جو ظلم و ستم کرتا ہے۔“

۹۶۴۔ مہینہ کے اعتکاف سے بہتر، نین ریمہ سہ ماہ سے ست ماہ

”وہی مسلمان اپنے عہد میں بھائی کی حد سے زیادہ صلح کرتا ہے، جو
”کے کئے سے بہتر ہے، اور یہ ہے کہ اعتکاف میں بیٹھ کر۔“

۹۷۲۔ نفسی عبادت سے افضل چیز، نبی کریم ﷺ سے استفادہ ہے۔

”کیا میں تمہیں نقلی روئے اور اوصاف سے زیادہ افضل چیز نہ بتاؤں؟“ مسکرا کر نبی اللہ ﷺ نے عرض کیا، ”میرا دینا ہے آپ سے مراد یہ کہ وہی تعلقات کو جو شکوہ بنانا، یعنی جھگڑوں کو ختم کرنا اس لئے کہ وہی تعلقات کا بگاڑ مومن کے دین خیر ہے، میرا مطلب نہیں کہ یہ بگاڑ بال مومن ہے، بلکہ یہ دین کو موعود بتا ہے۔“ (ابوداؤد، ج ۱، ص ۱۳۰)

۹۷۳۔ معزز کا احترام: نبی کریم ﷺ سے استفادہ کیا۔

”جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو تم بھی اس کا احترام کرو۔“ (بخاری، ج ۱، ص ۱۳۰)

۹۷۴۔ سفارش کرنا: نبی کریم ﷺ سے استفادہ کیا۔

”مسلمانوں کے لیے (حاکم اور پادشاہ) سفارش یا کرو تمہیں اس اجر ملے گا۔“ (ابوداؤد، ج ۱، ص ۱۳۰)

ایسے اخلاق والا ہونا: نبی کریم ﷺ سے استفادہ کیا۔

۹۷۵۔ نبی کریم ﷺ سے استفادہ کرنے اور استفادہ کیا۔

”تم میں سے جو یہ ایسے اخلاق والے ہوں گے وہ میرے نزدیک زیادہ محبوب ہوں گے اور قیامت کے دن ان کی نشست (دوسروں کے مقابلے میں) مجھ سے زیادہ قریب ہوگی اور مجھے سب سے زیادہ ناپسند اور تناسل کے دن مجھ سے قریب“ (ابوداؤد، ج ۱، ص ۱۳۰) حضور کو بہت بھرپور کربانیں کرنے والے اور شہید ہونے والے تھے۔“ (ابوداؤد، ج ۱، ص ۱۳۰)

۹۷۶۔ بدگمانی سے بچو: نبی کریم ﷺ سے استفادہ کیا۔

”لوگوں کے ساتھ براگمانی کرنے سے بچو۔“ (ابوداؤد، ج ۱، ص ۱۳۰)

۹۷۷۔ بھاری گناہ: نبی کریم ﷺ سے استفادہ کیا۔

یہ بھاری گناہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی ایسی بات کہو جس کے بارے میں اس نے تمہیں سچا سمجھ رہا ہو اور تم اس کے بارے میں جانتے ہو۔“ (ابوداؤد، ج ۱، ص ۱۳۰)

۹۷۸۔ غصہ سے بچو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”غصہ شیطان ہے اور شیطان کب سے پیدا ہوا تھا، کب کو پانی سے بھرا ہوا
 ہے البتہ اگر تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے چاہیے کہ وہ دھو کر لے۔“ (ابن ماجہ)

۹۷۹۔ غصہ کا علاج۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تم میں سے جب کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھ جائے، اگر
 بیٹھنے سے غصہ فروغ ہو جائے تو نہ ورنہ سے چاہیے کہ بیٹھ جائے۔“ (ابن ماجہ)

۹۸۰۔ غیبت سے بچو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جائے اویسیت کہ جیسے ہے؟“ کسی نے عرض کیا، اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی
 رہا وہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا، سب یہ کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا اس
 نہ دیکھ کر مرے جسے وہ پسند کرتا ہو، ایک شخص نے عرض کیا کہ اگر میرے بھائی میں
 واقعہ برائے موجود ہو، تب بھی یہ غیبت ہے؟ آپ نے فرمایا اگر اس میں وہ برائی موجود ہے
 تب تو تم اس برائی کا ذکر کر کے جنت کے مرتکب ہو گے اور اگر اس میں وہ عیب موجود ہو تو
 تم بہتان کا ارتکاب کر گے۔“ (ابن ماجہ)

۹۸۱۔ حسد سے بچو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”حسد سے بچو اس لیے کہ حسد عینوں کو اس طرح مسموم کرتا ہے جس طرح آگ گھری
 کو کھاتی ہے۔“ (ابن ماجہ)

۹۸۲۔ قطعِ صلہ نہ کرو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”کسی سو میں نے ہے یہ حدیث نہیں ہے کہ وہ ہے بھائی سے قس سے ریا قطع
 قطع کرے کہ دونوں میں تو یہ سے مراد ہے اور وہاں سے مراد ہے۔
 دونوں میں ہر شخص وہ سے جو ملتا ہے میں یہاں کہ ہے۔“ (ابن ماجہ)

۹۸۳۔ کسی کی تکلیف پر خوش نہ ہونا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”پنے بھائی کی تکلیف پر خوش نہ ہونا، یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے تو اس

تکلیف سے عافیت دے دے اور تمہیں جتنا کر دے۔" (ترمذی، مع النوادر)

۹۸۴۔ جھگڑا چھوڑنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص باطل پر ہوتے ہوئے جھگڑا چھوڑ دے، اس کے لیے جنت کے کناروں پر ایک گھر تعمیر کیا جائے گا، اور جو شخص حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا چھوڑ دے، اس کے لیے جنت کے بیچ میں مکان تعمیر کیا جائے گا، اور جو اپنے آپ کو خوش اخلاق بنالے، اس کے لیے جنت کے اعلیٰ حصے میں مکان تعمیر کیا جائے گا۔" (ترمذی، مع النوادر)

۹۸۵۔ مبغوض ترین آدمی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اللہ کے نزدیک مبغوض ترین شخص وہ ہے جو سخت جھگڑا لڑے۔" (بخاری و مسلم، مع النوادر)

۹۸۶۔ ہر چیز کی زینت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"نری جس چیز میں بھی ہوگی، اسے زینت بخشے گی اور جس چیز سے بھی دور کر دی جائے گی اس میں عیب پیدا کر دے گی۔" (مسلم و ابوداؤد، مع النوادر)

۹۸۷۔ عظیم ترین جہاد: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"یہ بھی عظیم ترین جہاد ہے کہ ظالم صاحب اقتدار کے سامنے گلہ اٹھا کر کہا جائے۔" (ابوداؤد)

ایمان کے شعبے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

۹۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"ایمان کے سرے سے کچھ اور پر شعبے ہیں، ان میں افضل ترین شعبہ لا الہ الا اللہ کہنا اور اونی ترین شعبہ راستے سے گمندی دور کرنا ہے اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔" (بخاری)

۹۸۹۔ مشکل میں آسانی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کے لیے آسانی پیدا کر دے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت میں آسانی پیدا کر دے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں پردہ پوشی کر دے گا اور جب تک کوئی بندہ اپنے بھائی کی مدد کرنے

میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔“ (میرانی، جمع الفوائد)

۹۹۰۔ عذاب سے محفوظ لوگ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ کی کچھ مخلوق ایسی ہے کہ اللہ نے اسے لوگوں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے پیدا کیا ہے، لوگوں کو جب کوئی حاجت پیش آتی ہے تو گھبرا کر انہی کے پاس جاتے ہیں، ایسے لوگ اللہ کے عذاب سے محفوظ ہیں۔“ (میرانی، جمع الفوائد)

۹۹۱۔ بہترین حکام: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”تمہارے بہترین حکام وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کریں، تم انہیں دعائیں دو، وہ تمہیں دعائیں دیں، تمہارے بدترین حکام وہ ہیں جن سے تم نفرت کرو اور وہ تم سے نفرت کریں، تم ان پر لعنت بھیجو، وہ تم پر لعنت بھیجیں۔“ (مسلم، جمع الفوائد)

۹۹۲۔ عہدہ دینے کا معیار: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”خدا کی قسم! ہم یہ (حکومت کا) کام کسی ایسے شخص کے سپرد نہیں کرتے جو خود اسے طلب کرے یا اس کا حریص ہو۔“ (بخاری و مسلم، جمع الفوائد)

۹۹۳۔ اہل اقتدار کی ذمہ داری: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جس شخص کو اللہ نے مسلمانوں کے کسی معاملہ کی ذمہ داری سونپی ہو، پھر وہ مسلمانوں کی ضروریات اور ان کے فقر و احتیاج کو نظر انداز کر کے ان سے چھپ کر بیٹھا ہو، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ضروریات اور فقر و احتیاج کو نظر انداز کر کے اس سے روپوش ہو جائے گا۔“ (ابوداؤد، جمع الفوائد)

۹۹۴۔ انصاف کرنے والا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”بلاشبہ انصاف کرنے والا رحمان کے دہانے ہاتھ اور اللہ کے دونوں ہاتھ دابنے ہیں، نور کے منبروں پر ہوں گے، یہ لوگ وہ ہیں کہ جب تک حکومت سنبھالے رہیں، اپنے فیصلوں میں یہاں تک کہ اپنے گمراہوں کے معاملہ میں بھی انصاف سے کام لیں۔“ (مسلم)

۹۹۵۔ اہل اقتدار کا حساب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص بھی دس آدمیوں کے معاملات کا نگران بنا ہوا اسے قیامت کے دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے طوق کے ساتھ بندے ہوں گے، یہاں تک کہ یا تو اسے انصاف آرا کر دے گا یا ظلم ہلاک کر ڈالے گا۔“ (رواہ طبرانی، معجم الصغیر)

۹۹۶۔ عورت کی حکمرانی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”وہ قوم ہرگز نلال نہیں پائے گی جس نے اپنی حکومت کسی عورت کے سپرد کر دی ہو۔“ (ترمذی)

۹۹۷۔ حکام کی اطاعت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”اپنے حکام کی بات سنو اور مانو اگرچہ تم پر کسی ایسے جھٹی نظام کو بھی حاکم بنادیا گیا ہو جس کا سرکشش کی طرح ہو، جب تک وہ اللہ کی کتاب کو قائم کرے (اس کی بات ماننا واجب ہے)۔“ (بخاری)

۹۹۸۔ اللہ کا سایہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بادشاہ روئے زمین پر خدا کا سایہ ہوتا ہے جو اس کو بزرگ جانے خدا اس کو بزرگی دیتا ہے اور جو اس کی امانت کرے خدا اس کو ذلیل کرتا ہے۔ (رواہ طبرانی فی المعجم)

۹۹۹۔ مظلوموں کی پناہ گاہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بادشاہ روئے زمین پر خدا کا سایہ ہوتا ہے۔ خدا کے بندے جو مظلوم ہوں اس سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔ اگر وہ انصاف کرے تو اس کو ثواب دیا جاتا ہے اور رعیت پر اس کا شکریہ ادا کرتا واجب ہوتا ہے۔ اور اگر وہ ظلم کرے یا خدا کی امانت میں خیانت کرے تو ہار گناہ اس پر ہے اور رعیت کو صبر کرنا لازم ہے۔ (رواہ الترمذی)

عادل حکمران کی خیر خواہی:

۱۰۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بادشاہ روئے زمین پر خدا کا سایہ ہوتا ہے جو آدمی اس کے ساتھ یوفائی کرے وہ کمراہ ہوتا ہے اور جو آدمی اس کی خیر خواہی کرے وہ ہدایت پاتا ہے۔ (رواہ الترمذی فی المعجم)

حکمرانوں کیلئے دعا

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مسلمانو! اپنے حکمرانوں کو تیرا اللہ کہو اور خدا سے ان کی بھلائی کی دعا مانگا کرو۔ کیونکہ
ان کی بھلائی میں تمہاری بھلائی ہے۔ (رواہ الطبرانی فی المعجم)

قوموں کی بھلائی

حضرت مہر ابن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جب خدا کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو حکیم اور دانشمند لوگوں کو ان پر حکمراں کرتا ہے اور
عالموں کے ہاتھ میں ان کے معاملات کے فیصلہ کی باگ سپرد کرتا ہے اور ان میں سے فیاض
آدمیوں کو دولت مند بناتا ہے اور جب خدا کو کسی قوم کی تباہی منظور ہوتی ہے تو یہ قوتوں اور
نافرانوں کو ان پر حاکم بناتا ہے اور جاہلوں کے ہاتھ میں ان کے معاملات کے فیصلہ کرنے کی
باگ سپرد کرتا ہے اور ان میں سے پھیل آدھیوں کو دولت مند بناتا ہے۔ (رواہ الدیلمی فی المعجم)

حاکم کی ذمہ داری

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مسلمانو! تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کی نسبت سوال کیا جائے گا جو آدمی
لوگوں پر حکومت کرتا ہے وہ ان کا راجی ہے اور لوگ اس کی رعیت ہیں۔ پس حاکم سے اس کی
رعیت کی نسبت باز پرس کی جائے گی۔ ہر آدمی اپنے گھر والوں کا راجی ہے اور گھر والے اس
کی رعیت ہیں۔ پس ہر آدمی سے اس کے گھر والوں کی نسبت باز پرس کی جائے گی۔ ہر
عورت اپنے خاوند کے گھر پر راجی ہے اور خاوند کا گھر اس کی رعیت ہے پس ہر عورت سے
اس کے خاوند کے گھر کی نسبت باز پرس کی جائے گی۔ ہر نوکر اپنے آقا کے مال و اسباب پر
راجی ہے اور آقا کا مال و اسباب اس کی رعیت ہے۔ پس ہر نوکر سے اس کے آقا کے مال
و اسباب کی نسبت باز پرس کی جائے گی۔ (رواہ الامام احمد و ابی یوسف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ